قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ

حضرت خضر نے کہا کہ کیا میں نے نہ کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہتے میں ہرگز صبر نہ کرسکیں گے۔(٧٥) حضرت موسیٰ نے کہا

اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

کہ اگر میں اس کے بعد کسی چیز کے بارے آپ سے سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں۔ بیشک میری طرف

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَاۤ

سے آپ کی خدمت میں عذر پورا ہوگیا۔(٧٦) پھر وہ چل پڑے۔حتیٰ کہ وہ ایک بستی میں پہنچے وہاں اُنہوں نے بستی والوں سے کھانا مانگا

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

تو اُنہوں نے اُن کی مہمان نوازی سے انکار کردیا۔ پھر اُن دونوں نے اس بستی میں ایک دیوار کو دیکھا جو گرنے والی تھی ۔حضرت خضر

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ

نے اسے درست کردیا۔ تو اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس پر اُجرت طلب کرلیتے۔(٧٧) حضرت خضر نے کہا

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

اب میرے اور تمہارے درمیان علیحدگی ہے۔ اب میں آپ کو حقیقت سے آگاہ کیے دیتا ہوں جن پر آپ سے

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي

صبر نہ ہو سکا۔ (٧٨) وہ جو کشتی تھی اس کے مالک چند مسکین تھے جو دریا میں

الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ

بار برداری سے روزی کماتے تھے ،پس میں نے ارادہ کیا کہ اُسے ناقص کردوں کیوں کہ آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو

سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ

زبردستی قبضے میں لے لیتا تھا۔(٧٩) اور وہ جو لڑکا تھا اس کے والدین مومن تھے ہمیں اندیشہ تھا کہ وہ اُنہیں

يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ

سرکشی اور کفر میں مبتلا نہ کردے ۔ (٨٠) پس ہم نے چاہا کہ اِن دونوں کو اُن کا رب اس کے بدلے میں ایسا بچہ دے

زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

جو اس سے پاکیزگی میں بہتر ہو اور بہت رحم دل ہو۔ (٨١) اور باقی دیوار تو وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی جس کے نیچے

فِي الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ

اُن دونوں کے لیے خزانہ تھا اور اُن کا والد بڑا صالح تھا تو آپ کے رب نے چاہا کہ جب

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَ يَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ

وہ دونوں بچے جوان ہوں گے تو وہ اپنا خزانہ نکال لیں گے۔ یہ اُن کے رب کی

رَّبِّكَ ۚ وَ مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ

رحمت ہے۔اور جو کچھ میں نے کیا ہے اپنی مرضی سے نہیں کیا۔ یہ ان تمام باتوں کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر

صَبْرًا ؕ﴿٨٢﴾ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ع ١٢

نہ کرسکے۔(۸۲)اور وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں فرما دیجیے کہ میں ابھی اُن کے بارے میں

ذِكْرًا ؕ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ﴿٨٤﴾

بیان کرتا ہوں۔(۸۳) بیشک ہم نے اِسے زمین میں اقتدار دیا تھا اور ہم نے اُسے تمام چیزوں پر غالب ہونے کا سامان دیا۔ (۸۴)

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

پس وہ ایک راہ پر چل نکلا۔(۸۵) یہاں تک وہ اس جگہ پہنچا جہاں سورج غروب ہو رہا تھا تو اس نے اسے

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ

اس طرح پایا کہ وہ سیاہ دلدل میں غروب ہورہاہے اور اس کے پاس ایک قوم کو پایا۔ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین! تم خواہ

اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ

اُن کو عذاب دو یا اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ (۸۶) تو ذوالقرنین نے کہا کہ جس نے ظلم کیا ہے

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَ

ہم اسے جلد سزا دیں گے، پھر اسے رب کی طرف لے جایا جائے گا تاکہ وہ اسے شدید قسم کا عذاب دے۔(۸۷) اور

اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَ سَنَقُوْلُ

جو ایمان لایا اور صالح عمل کیے تو اس کی جزا بہت اچھی ہوگی اور ہم اُسے ایسے کام کرنے

لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

کا حکم دیں گے جو آسان ہوں گے۔(۸۸) پھر وہ ایک اور راستہ پر گیا۔ (۸۹) حتیٰ کہ جب وہ وہاں پہنچا تو سورج طلوع

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا

ہو رہا تھا تو اُس نے دیکھا کہ سورج ایسی قوم پر طلوع ہورہا ہے جہاں ہم نے سورج اور اُن کے درمیان کوئی آڑ حائل

سِتْرًا ۙ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

نہ کر رکھی تھی۔(۹۰) بات یوں تھی کہ جو کچھ اس کے پاس تھا اس کے متعلق ہمیں مکمل خبر تھی۔(۹۱)

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا

پھر وہ ایک راہ پر گیا۔(۹۲) یہاں تک وہ پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے اُن کے پیچھے ایک قوم کو دیکھا جو اُن کی

يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوۡا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ يَاۡجُوۡجَ

کوئی بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔(۹۳) اُنہوں نے کہا اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج

وَ مَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰٓى

اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں کیا ہم ایسا سامان لائیں تاکہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان

اَنۡ تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ فِيۡهِ رَبِّىۡ خَيۡرٌ

ایک دیوار بنادیں۔(۹۴) ذوالقرنین نے کہا کہ وہ اسباب جن پر میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے وہ

فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ۙ﴿۹۵﴾ اٰتُوۡنِىۡ زُبَرَ

بہتر ہیں، پس تم قوت بازو سے میرے ساتھ لگو میں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک آڑ بنا دوں گا۔(۹۵) مجھے لوہے کے تختے لادو۔

الۡحَدِيۡدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ

یہاں تک کہ جب وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں تک کر دی تو کہا کہ لوہے کہ تختوں کو گرم کرو۔

حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِىۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ قِطۡرًا ؕ﴿۹۶﴾ فَمَا

یہاں تک کہ اُسے آگ کی مانند کر دیا گیا تو کہا لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں۔(۹۶)تو

اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ يَّظۡهَرُوۡهُ وَ مَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا

پھر (یاجوج اور ماجوج)میں چڑھنے کی طاقت نہ رہی اور نہ اس میں سوراخ کرنے کی طاقت رہی۔(۹۷) کہا یہ میرے رب کی

رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّىۡ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّىۡ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَ كَانَ وَعۡدُ

رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے ریزہ ریزہ کردے گا۔ اور میرے رب کا

رَبِّىۡ حَقًّا ؕ﴿۹۸﴾ وَ تَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ يَّمُوۡجُ فِىۡ بَعۡضٍ وَّ نُفِخَ فِى

وعدہ حق ہے۔ (۹۸) اور اُس دن ہم چھوڑ دیں گے اُن میں سے بعض دُوسروں پر حملہ کریں گے اور صوٗر پھونکا جائے گا

الصُّوۡرِ فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ۙ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ

پھر ہم سب کو جمع کر دیں گے۔ (۹۹) اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے سامنے بالکل

عَرۡضَا ۙ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَ كَانُوۡا

عیاں کر دیں گے۔ (۱۰۰) وہ کافر جن کی آنکھوں پر میری یاد کی طرف سے پردے پڑے ہوئے تھے اور حق بات

ع ١١ ١٩ ٢
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ

سننے کی استطاعت نہ رکھتے تھے۔ (۱۰۱) تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا دوست

مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

بنالیں گے۔ بیشک ہم نے کافروں کے رہنے کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔(۱۰۲)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ

آپ فرما دیں کہ کیا میں تمہیں خسارے والے عملوں سے باخبر نہ کردوں۔ (۱۰۳) یہ وہ لوگ ہیں جن کی ساری کوشش

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

دنیا کی زندگی میں لگ گئی ہے اور وہ خیال کررہے ہیں کہ وہ بہت اچھا کام کررہے ہیں۔ (۱۰۴)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اُس کی ملاقات سے انکار کیا تو اُن کے تمام اعمال ضائع ہوگئے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

پس قیامت کے روز ان کے لیے کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔(۱۰۵) اُن کی سزا جہنم ہے کیوں کہ اُنہوں نے کفر کیا تھا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق بنا لیا تھا۔(۱۰۶) بیشک جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

اُن کے لیے جنت الفردوس میں مہمان نوازی ہوگی۔ (۱۰۷) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اس جگہ سے بدل کر کہیں

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

جانا نہ چاہیں گے۔(۱۰۸) اے محبوب! فرما دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کے تعریفی کلمات لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا

تو وہ سمندر ختم ہوجائے گا مگر میرے رب کے تعریفی کلمات مکمل نہ ہوں گے اور اتنی روشنائی اور لے آئیں تو پھر بھی اور کی ضرورت ہوگی۔(۱۰۹) فرمادیں کہ

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا

ظاہری صورت میں مَیں بندے جیسا ہی ہوں، مجھے وحی آتی ہے۔تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔پس جو اپنے رب کی ملاقات چاہتا

ع ١٢ ٩ ٣
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

ہے تو اسے چاہیئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔(۱۱۰)

19 سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ 44 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 98 رُكُوْعَاتُهَا: 6

سورۃ مریم مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۸ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ١ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ٢ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

کاف۔ہا۔یا۔عین۔صاد۔(۱) یہ آپ کے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر کی۔(۲) جب اس نے اپنے رب کو

نِدَآءً خَفِيًّا ٣ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَ اشْتَعَلَ

آہستہ سے پکارا۔(۳) اس نے کہا اے میرے رب بیشک میری ہڈیوں میں طاقت نہیں رہی اور میرا سر بڑھاپے سے

الرَّاْسُ شَيْبًا وَّ لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ٤ وَ اِنِّيْ خِفْتُ

سفید ہوگیا ہے اور میرے رب میں تجھ سے دُعا مانگ کر کبھی نامراد نہیں رہا۔(۴) اور بیشک میں اپنے بعد

الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ

اپنے ورثاء سے خوفزدہ ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ٥ يَّرِثُنِيْ وَ يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ

وارث دے۔(۵) جو میرا اور آل یعقوب کا وارث بنے۔ اور اُسے پسندیدہ

رَضِيًّا ٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ

بنا دے۔(۶) اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ

کوئی بندہ نہیں بنایا۔ (۷) زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہوسکتا ہے

امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ

جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بڑھاپے کی اِنتہاء کو پہنچ چکا ہوں۔(۸) فرمایا ایسا ہی ہوگا کیونکہ

رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ٩

آپ کے رب کا فرمان ہے، یہ میرے لیے آسان ہے اور اس سے پہلے تمہیں بھی پیدا کیا ہے جبکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔(۹)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ

زکریا (علیہ السلام) نے التجا کی کہ میرے لیے کوئی نشانی مقرر کردے۔ فرمایا کہ تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تو تندرست ہونے کے باوجود

لَيَالٍ سَوِيًّا ١٠ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ

تین رات تک لوگوں سے گفتگو نہ کرسکے گا۔(۱۰) پھر اپنی عبادت گاہ سے نکل کر قوم کی طرف آئے تو اس نے اُنہیں اِشارے سے کہا کہ

اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيْنٰهُ
صبح و شام اپنے رب کی تسبیح کرو۔(۱۱) اے یحییٰ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو، اور ہم نے اسے
الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَ كَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَّ بَرًّۢا
بچپن ہی میں نبوت عطا فرمادی۔(۱۲) اوراپنے پاس سے دل کی نرمی اور پاکیزگی دی۔اور وہ بڑے متقی تھے۔(۱۳) اور وہ اپنے
بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ
والدین کے تابعدار تھے اور وہ جابر نافرمان نہ تھے۔(۱۴) اور جس دن وہ پیدا ہوئے اُن پر سلامتی ہو اور
يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ ع ١٥ ٤ وقف لازم
جس دن وہ فوت ہوں گے اور جس دن وہ دوبارہ زندہ ہوں گے۔(۱۵)اور اے محبوب!اپنی کتاب میں مریم کا ذکر کرو۔ جب
انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ
وہ اپنے مکان میں مشرق کی جانب گوشہ نشین ہوگئی۔(۱۶) تو اس نے لوگوں کی طرف سے
حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ
پردہ کرلیا۔ پس ہم نے جبریل (علیہ السلام) کو اس کی طرف بھیجا تو وہ ایک مکمل انسان کی صورت میں سامنے آیا۔ (۱۷) حضرت مریم کہنے لگیں
اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ
کہ تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تم متقی ہو۔(۱۸) تو جبرائیل نے کہا کہ میں توتمہارے رب کی طرف سے آیا ہوں۔
رَبِّكِ ۖۗ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ لَمْ
تاکہ میں تجھے ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔(۱۹) حضرت مریم نے کہا کہ میرے ہاں بچہ کیسے ہوسکتا ہے جب کہ
يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّ لَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ الربع
مجھے کسی آدمی نے چھوا نہیں ہے اور نہ میں بدکردار ہوں۔(۲۰)جبرائیلؑ نے کہا ایسے ہی ہوگا تمہارے رب نے
عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَ لِنَجْعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَ كَانَ اَمْرًا
فرمایا ہے کہ ایسا کرنا میرے لیے آسان ہے اورہم اُسے لوگوں کے لیے نشانی کردیں گے اور ذریعۂ رحمت بنا دیں گے۔اور اس طرح
مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا
ہونا مقرر ہو چکا ہے۔ (۲۱) پس وہ حاملہ ہوگئیں پھر وہ حمل کو لیے ہوئے دور جگہ پر چلی گئیں۔ (۲۲) پھر جب اُنھیں
الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا
درد زہ ہوئی تو وہ اس کی وجہ سے کھجور کے تنے کے پاس آگئیں کہنے لگیں کاش میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی

وَ كُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَاۤ اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ

اور بالکل فراموش کردی گئی ہوتی۔(۲۳) پس ایک فرشتے نے اس کے نیچے سے اُسے آواز دی کہ اے مریم غمزدہ نہ ہو تیرے رب نے تیرے پاس

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا ﴿٢٤﴾ وَ هُزِّیْۤ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ

ایک نہر جاری کر دی ہے۔(۲۴) اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اسے اپنی طرف ہلا تم پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں

رُطَبًا جَنِیًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِیْ وَ اشْرَبِیْ وَ قَرِّیْ عَیْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الْبَشَرِ

گرنے لگیں گیں۔(۲۵) پس کھاؤ اور پیو اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرو۔ پھر جب تم کسی آدمی کو

اَحَدًا ۙ فَقُوْلِیْۤ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ

دیکھو تو کہہ دینا کہ میں نے رحمٰن کے حضور روزے کی نذر مانی ہے تو میں آج کے دن کسی سے کلام

اِنْسِیًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا یٰمَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْــًٔا

نہیں کروں گی۔(۲۶) پس وہ بچے کو اُٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں۔ تو وہ کہنے لگے اے مریم! یقیناً تو نے

فَرِیًّا ﴿٢٧﴾ یٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّ مَا كَانَتْ اُمُّكِ

اچھا کام نہیں کیا ہے۔ (۲۷) اے ہارون کی بہن تیرا والد بُرا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں

بَغِیًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَیْهِ ؕ قَالُوْا كَیْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ

بدکردار تھی ۔(۲۸) اس پر مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا۔لوگوں نے کہا ہم اس سے کیسے بات کریں جب کہ یہ عہد طفولیت

صَبِیًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ۫ اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿٣٠﴾

میں ہے۔(۲۹) اس بچے نے کہا کہ بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں۔اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنا دیا ہے۔ (۳۰)

وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ

اور میں جہاں کہیں بھی رہوں اس نے مجھے بابرکت کردیاہے۔اور اُس نے مجھے نماز پڑھنے اورزکوۃ دینے کا حکم دیا ہے

مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿٣١﴾ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ؗ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿٣٢﴾ وَ

جب تک میں زندہ رہوں۔(۳۱) اس نے مجھے والدہ کا تابعدار کردیاہے۔اور اس نے جابر اور بدنصیب نہیں کیا۔(۳۲) اور سلام ہے

السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ

اس دن پر جس دن میں پیدا ہوا ہوں اور جس دن میں مروں گا اور جس دن پھر زندہ کر کے اُٹھایا جاؤں گا۔ (۳۳) یہ

عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ

عیسٰی بن مریم ہیں۔یہی بات حق ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ (۳۴) یہ اللہ کی شان کے لائق نہیں

لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ

کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے ،وہ پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کو کرنے کا فیصلہ کرلیتا ہے تووہ اس کے لیے کہتا ہے کُن

كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

تو وہ ہوجاتا ہے۔(۳۵) اور بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے پس اُسی کی عبادت کرو۔ یہی صراط

مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

مستقیم ہے۔ (۳۶) پھر اہل کتاب کے کئی گروہ آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پس کافروں کے لیے

مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۳۷﴾ اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ ۙ يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا

بڑے دن کی حاضری سے ہلاکت ہے۔(۳۷) جس دن یہ ہمارے پاس آئیں گے یہ سننے لگیں گے اور دیکھنے لگیں گے

لٰـكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ

لیکن یہ ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔ (۳۸) اور اے محبوب! یوم حسرت سے ڈرا دیجیے جب ہر چیز کا

اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ ۘ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ وقف لازم

فیصلہ کردیا جائے گا۔ لیکن وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۳۹) یقیناً ہم زمین اور

الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ ع ۲ ۲۵ ۵

جوکچھ اس کے اوپر ہے اس کے وارث ہوں گے اور سب نے ہماری طرف لوٹ کرآنا ہے۔(۴۰) اور کتاب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ

ذکر کیجیے۔بیشک وہ صدیق نبی تھے۔(۴۱) جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ تم اِن کی کیوں پوجا کرتے ہو

وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔـا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ مِنَ

جو نہ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ کچھ تمہارے کام آسکتے ہیں۔ (۴۲) اے میرے باپ میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تمہارے

الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ

پاس نہیں آیا ہے پس میری پیروی کرلو میں تمہیں سیدھا راستہ دکھا دوں گا ۔ (۴۳)اے میرے باپ شیطان کو نہ پوجو

الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ

بیشک شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔(۴۴)اے میرے باپ مجھے اس بات کا خوف ہے کہ کہیں

اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ

تمہیں رحمٰن کی طرف سے عذاب نہ آ جائے تو تم شیطان کے ساتھی نہ ہو جاؤ۔(۴۵) اس نے کہا

اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَ

اے ابراہیم! تو میرے معبودوں سے منہ موڑ گیا ہے۔ اگر تو اس بات سے نہ رُکا تو میں تجھے

اهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

پتھروں سے ماروں گا اور تو مجھ سے الگ ہوجا۔(۴۶) حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ تجھے سلام ہے، اپنے رب سے تمہارے لیے استغفار کروں گا۔ بیشک وہ مجھ

بِیْ حَفِیًّا ﴿۴۷﴾ وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ اَدْعُوْا رَبِّیْ ۖؗ

پر نظرِ شفقت رکھتا ہے۔(۴۷) اور میں تم سے اور ان سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو علیحدہ ہوجاؤں گا اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا۔

عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ

اُمید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت سے محروم نہ ہوں گا۔(۴۸) پھر جب وہ اُن سے اور اللہ کے سوا جن کی وہ عبادت کرتے تھے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا نَبِیًّا ﴿۴۹﴾ وَ

کنارہ کش ہوگئے تو ہم نے اُنہیں اسحٰق اور یعقوب عطا کیے اور اُن سب کو نبی بنا دیا۔ (۴۹) اور

وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِیًّا ﴿۵۰﴾ وَ اذْكُرْ ۳ ع ۱۰ ۶

ہم نے اُنہیں اپنی رحمت سے سرفراز کیا اور ہم نے اُن کی شان بلند کردی۔(۵۰) اور کتاب میں

فِی الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ﴿۵۱﴾ وَ نَادَیْنٰهُ

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کرو، بیشک وہ مخلص تھے اور رسول نبی تھے۔(۵۱) اور ہم نے اُسے کوہ طور کی بائیں جانب سے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِیًّا ﴿۵۲﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ

آواز دی اور اسے رازو نیاز کے لیے قریب کیا۔ (۵۲) اور ہم نے اپنی رحمت کے ذریعے اُن کے بھائی ہارون کو

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِیًّا ﴿۵۳﴾ وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِسْمٰعِیْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ

نبی بنایا اور اُن کا مددگار کردیا۔(۵۳) اورکتاب میں حضرت اسماعیل(علیہ السلام) کا ذکر کرو۔ بیشک وہ وعدے کے سچے تھے

الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ﴿۵۴﴾ وَ كَانَ یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪

اور رسول نبی تھے۔(۵۴) اور وہ اپنے اہل خانہ کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتے تھے۔

وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا ﴿۵۵﴾ وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِدْرِیْسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ

اور وہ اپنے رب کے ہاں مقبول ترین تھے۔ (۵۵) اور کتاب میں حضرت ادریس (علیہ السلام) کو یاد کرو۔ بیشک وہ

صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ﴿۵۶﴾ وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

سچے نبی تھے۔(۵۶) اورہم نے اُنہیں اعلیٰ مقام پر اُٹھا لیا۔(۵۷) انبیاء میں سے یہ بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ

جو آدم (علیہ السلام) کی اولاد سے ہیں اور اُن میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا۔ اور

ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

حضرت ابراہیمؑ اور اسرائیل کی اولاد سے یہ اُن میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کردیا، اُن کی یہ کیفیت تھی

اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ السجدة

کہ جب اُن پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر جاتے تھے۔ (۵۸) تو اُن کے بعد اُن کی جگہ پر ناخلف لوگ آگئے

اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ

جنھوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور خواہشات نفس کی پیروی کی پس قریب ہے کہ اُنھیں گمراہی کی سزا ملے گی۔ (۵۹) مگر جس

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا

نے توبہ کرلی اور ایمان لاکر نیک عمل کرلیے تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کا کچھ بھی

يُظْلَمُوْنَ شَيْــًٔا ۙ ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

نقصان نہ ہوگا۔ (۶۰) اُن کے لیے جنت عدن ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے غائبانہ طور پر کیا ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ

بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ (۶۱) وہ اس میں سلام کے سوا کسی قسم کی لغویات نہ سُنیں گے۔ اور اُن کے لیے اس میں

فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ

صبح و شام رزق ملے گا۔ (۶۲) یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُن کو کریں گے

كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا

جو متقی ہوں گے۔ (۶۳) اورفرشتوں نے کہا کہ ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اُترتے جو کچھ ہمارے آگے ہے

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اورجو کچھ اُن کے درمیان ہے اُسی کا ہے اورتمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ (۶۴) وہ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ

اور زمین اور جو کچھ اُن میں ہے سب کا رب ہے پس اُس کی عبادت کرو اور اُسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ کیا اُس کے نام کا کوئی اور

لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا ع ١٥ ٧

جانتے ہو۔ (۶۵) اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مرجاؤں گا کیا پھر جلد ہی زندہ کرکے نکالا جاؤں گا۔ (۶۶) کیا انسان کو یہ

يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ

بات یاد نہیں ہے کہ بیشک ہم اُسے پہلے پیدا کرچکے ہیں جب کہ وہ کچھ چیز بھی نہ تھا۔(۶۷) پس آپ کے رب کی

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ

قسم کہ ہم اُنہیں اور شیطان کو جمع کر دیں گے پھر اُنہیں جہنم کے اردگرد لا کر گھٹنوں کے بل گرادیں گے۔(۶۸) پھر

لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ

ہم ہرگروہ سے اُس شخص کو علیحدہ کر لیں گے جو اُن میں سے رحمٰن پر سب سے زیادہ اعتراض کرنے والا تھا۔(۶۹) پھر

لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا

ہم جانتے ہیں کہ اُن میں سے کون سب سے زیادہ آگ میں تپش دیے جانے کا مستحق ہے۔(۷۰) اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے

وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

جو جہنم پر سے گزرا نہ ہو، تمہارے رب کے پاس یہ بات فیصلہ شدہ ہے۔(۷۱) پھر ہم اہل تقویٰ کو نجات دیں گے

وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

اورظلم کرنے والوں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔(۷۲) اور جب اُن کے سامنے ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ

تو کفر کرنے والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں کس فریق کا مقام اچھا ہے اور

اَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا

کس کی مجلس دلکش ہے۔(۷۳) اور ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا ہے جو سازوسامان اور نمود و نمائش

وَّ رِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى

میں اچھی تھیں۔(۷۴) آپ کہہ دیجیے جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو تو رحمٰن اُسے طویل قسم کی ڈھیل دے دیتا ہے۔ یہاں تک کہ

اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ

جب وہ لوگ دیکھ لیتے ہیں جس کا اُن سے وعدہ کیا گیاہے یعنی عذاب یا قیامت تو اس وقت پتہ چل جائے گا

مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا

کہ کس کامکان بُرا ہےاور کس کی فوج کمزور ہے۔(۷۵) اور جن لوگوں نے ہدایت پائی تو اللہ اُن کی ہدایت میں

هُدًى ؕ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾

اضافہ کردے گا۔ اور باقی رہ جانے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک بہتر جزا اور بہتر انجام کی حامل ہیں۔(۷۶)

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ

کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے دونوں یعنی مال اور اولاد ملتے رہیں گے۔(۷۷) کیا وہ غیب سے

الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ

مطلع ہوگیا ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے۔(۷۸) ہرگز نہیں جو وہ کہتا ہے ہم اُسے لکھ لیں گے

وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

اور اُس کے لیے عذاب کی طوالت کو بڑھادیں گے۔(۷۹)اور جو کچھ وہ کہتا ہے اُس کے وارث ہم ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔(۸۰)

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ

اور اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں کو معبود بنا لیا ہے تا کہ وہ باعث عزت بنیں۔(۸۱) ہرگز نہیں جلد ہی وہ

بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ ع ۵ ۸

اُن کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف بن جائیں گے۔(۸۲) کیا آپ نے نہیں دیکھا ہم نے اُن کافروں پر شیطان

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ

بھیج رکھے ہیں جو اُنہیں اُکساتے رہتے ہیں۔(۸۳) پس تم اُن پر عذاب کی جلدی نہ کرو۔ ہم تو گِن کر مدت پوری

عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

کررہے ہیں۔(۸۴) جس دن اہل تقویٰ کو مہمان بناکر رحمٰن کے حضور لے جائیں گے۔(۸۵)اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ وقف لازم

ہانکتے ہوئے لے جائیں گے۔(۸۶) اس وقت کوئی شفاعت کا حق نہ رکھتا ہوگا سوائے اس کے کہ جنھوں نے رحمٰن سے وعدہ

عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ وقف لازم

لے رکھا ہوگا۔(۸۷) اور کافروں نے کہا کہ رحمٰن کی اولاد ہے۔(۸۸) بیشک تم بہت نازیبا بات زبان پر لائے۔(۸۹)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ

قریب ہے کہ اِس بات سے آسمان شق ہوجائیں اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ لرزتے ہوئے

هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ

گر جائیں۔(۹۰) کیوں کہ اُنہوں نے رحمٰن کے لیے اولاد رکھنے کا اعلان کردیا ہے۔(۹۱) اور رحمٰن کی شان یہ نہیں کہ وہ

وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ

اولاد اختیار کرے۔(۹۲) تمام لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب رحمٰن کے بندے بن کر اُس کے سامنے حاضر

عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَ عَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ
ہوں گے۔ (٩٣) بلاشبہ اس نے اُنہیں شمار کررکھا ہے اور اُن کی گنتی گن رکھی ہے۔(٩٤) اور قیامت کے دن ہر ایک
الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ
اس کے حضور اکیلا آئے گا۔(٩٥) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے قریب ہے کہ رحمٰن اُن میں
الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
محبت پیدا کر دے گا۔ (٩٦) پس ہم نے آسان کر کے قرآن کو تمہاری زبان میں اُتارا ہے تا کہ آپ اہل تقویٰ کو بشارت دیں اور
تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ
جھگڑنے والی قوم کو اس ڈرائیں ۔(٩٧) اور اُن سے پہلے ہم کتنی قوموں کو ہلاک کرچکے ہیں۔ تم اُن میں سے کِسی کا نشان
مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع ٦ ٩ النصف
دیکھتے ہو یا اُن کی کوئی آہٹ سُنتے ہو۔ (٩٨)

20 سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ 45 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 135 رُكُوْعَاتُهَا : 8

سورۃ طٰہٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ١٣٥ آیات اور ٨ رکوع ہیں۔

طٰهٰ ﴿١﴾ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ
طٰہٰ (١) اے محبوب! ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لیے نہیں اُتارا کہ آپ مشقت میں پڑجائیں۔ (٢) مگر اُس کے لیے نصیحت ہے
يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ
جو ڈرتاہے۔(٣) اُسے اُس نے نازل کیاہے جس نے زمین اور بلند وبالا آسمان بنائے ہیں۔ (٤) رحمٰن
عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ وَ مَا
عرش پر جلوہ افروز ہے۔ (٥) اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ اُن کے
بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَ اِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ
درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے اندر مرکز میں ہے۔(٦) اوراگر تو اپنی بات کا اظہار کرے تو بلاشبہ وہ راز اور بھید
وَ اَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَ هَلْ اَتٰىكَ
کو جانتا ہے۔(٧) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔(٨) اور کیا آپ کو حضرت
حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّىْۤ اٰنَسْتُ نَارًا وقف لازم
موسیٰ علیہ السلام کی خبر پہنچی ہے۔(٩) جب اس نے ایک آگ دیکھی تواُنہوں نے اپنی زوجہ سے کہا ٹھہرو مجھے ایک آگ

لَعَلِّیۡۤ اٰتِیۡکُمۡ مِّنۡہَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَی النَّارِ ہُدًی ﴿۱۰﴾ فَلَمَّاۤ
دکھائی دی ہے شاید میں تمہارے لیے اُس میں سے کوئی چنگاری لے آؤں یا آگ کے بارے میں مجھے کچھ پتہ چل جائے ۔(۱۰) پھر جب
اَتٰىہَا نُوۡدِیَ یٰمُوۡسٰی ﴿ؕ۱۱﴾ اِنِّیۡۤ اَنَا رَبُّکَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَیۡکَ ۚ اِنَّکَ
موسیٰ وہاں پہنچے تو آواز آئی اے موسیٰ!۔(۱۱) بیشک میں تمہارا رب ہوں ، اپنے جوتوں کو اُتار دے۔ بیشک تو
بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًی ﴿ؕ۱۲﴾ وَ اَنَا اخۡتَرۡتُکَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا یُوۡحٰی ﴿۱۳﴾
طویٰ کی مقدس وادی میں ہے۔(۱۲) اور میں نے تجھے منتخب کر لیا ہے پس جو وحی کی جائے اُسے سنو۔(۱۳)
اِنَّنِیۡۤ اَنَا اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِیۡ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکۡرِیۡ ﴿۱۴﴾
بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ (۱۴)
اِنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ اَکَادُ اُخۡفِیۡہَا لِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا تَسۡعٰی ﴿۱۵﴾
بیشک قیامت کا آنا قریب ہے میں اسے خفیہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کا صلہ پائے۔(۱۵)
فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنۡہَا مَنۡ لَّا یُؤۡمِنُ بِہَا وَ اتَّبَعَ ہَوٰىہُ فَتَرۡدٰی ﴿۱۶﴾
پس تجھے اس سے نہ روک دے جو اُس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے تاکہ تو بھی ہلاک ہوجائے۔(۱۶)
وَ مَا تِلۡکَ بِیَمِیۡنِکَ یٰمُوۡسٰی ﴿۱۷﴾ قَالَ ہِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَکَّؤُا عَلَیۡہَا
اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟۔(۱۷) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں
وَ اَہُشُّ بِہَا عَلٰی غَنَمِیۡ وَ لِیَ فِیۡہَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰی ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلۡقِہَا
اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور میں اس سے اور بھی ضرورتیں پوری کرتا ہوں۔(۱۸) کہا گیا اے موسیٰ اِسے
یٰمُوۡسٰی ﴿۱۹﴾ فَاَلۡقٰىہَا فَاِذَا ہِیَ حَیَّۃٌ تَسۡعٰی ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذۡہَا وَ لَا
زمین پر ڈال دے۔(۱۹) تو آپ نے زمین پر اُسے ڈالا تو وہ سانپ بن کر دوڑنے لگا ۔(۲۰) حکم ہوا اسے پکڑلو اور ڈرو نہیں۔
تَخَفۡ ٝ سَنُعِیۡدُہَا سِیۡرَتَہَا الۡاُوۡلٰی ﴿۲۱﴾ وَ اضۡمُمۡ یَدَکَ اِلٰی جَنَاحِکَ
ہم اِسے ویسا ہی کر دیں گے جس طرح وہ پہلے تھا۔(۲۱) اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا وہ کسی عیب کے بغیر
تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ اٰیَۃً اُخۡرٰی ﴿ۙ۲۲﴾ لِنُرِیَکَ مِنۡ اٰیٰتِنَا
سفید ہو کر نکلے گا یہ دوسری نشانی ہے۔ (۲۲) تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیاں
الۡکُبۡرٰی ﴿ۚ۲۳﴾ اِذۡہَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّہٗ طَغٰی ﴿٪۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ ع ۱۰
دکھائیں۔(۲۳) اب فرعون کے پاس جائیے وہ سرکش ہوگیاہے۔(۲۴) آپ نے دُعا کی اے میرے رب! میرے لیے

لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾

میرا سینہ کھول دے ۔(۲۵) اورمیرا کام میرے لیے آسان کردے۔(۲۶) اور میری زبان کی عقدہ کشائی کردے۔ (۲۷)

یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ وَ اجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِی ﴿۳۰﴾

تاکہ میری باتیں سمجھ میں آنے لگیں۔(۲۸)اور میرے خاندان میں سے وزیر بنادے۔(۲۹) میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنادے۔(۳۰)

اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ﴿۳۱﴾ وَ اَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۳۲﴾ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۳﴾ وَّ

اس سے میری کمر کو مضبوط کردے۔(۳۱)اور اُسے میرے کام میں شامل کردے۔(۳۲) اورہم کثرت سے تیرا ذکر کریں۔ (۳۳) تاکہ

نَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ

ہم تیری کثرت سے تسبیح کریں۔(۳۴) بیشک تو ہمیں اچھی طرح دیکھنے والا ہے۔(۳۵) اللہ نے فرمایا بلاشبہ اے موسیٰ جو تونے مجھ سے طلب کیا

یٰمُوْسٰی ﴿۳۶﴾ وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤی ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا

میں نے تجھے عطا کردیا۔ (۳۶) اورہم نے تم پر پہلے بھی ایک مرتبہ احسان کیا تھا۔(۳۷) جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا جو کچھ اُنہیں

یُوْحٰۤی ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ

الہام کرنا تھا۔(۳۸) کہ تواس معصوم بچے کو صندوق میں رکھ کرپھراسے دریا میں ڈال دے پھر دریا اسے

الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ

ساحل پر لاکر باہر نکال دے گا اس کے بعد میرا دشمن اور اس بچے کا دشمن اِسے لے جائے گا اور میں نے تجھ پر اپنے ہاں سے

مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِیْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ وقف لازم

محبت کو عطا کردیا۔تاکہ تو میرے سامنے پرورش پائے۔(۳۹) جب تمہاری بہن جارہی تھی اور فرعون سے کہہ رہی تھی

هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا

کیامیں تجھے اس کا پتہ دوں جو اس بچے کی پرورش کرے۔ اس طرح پھر ہم نے تجھے تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَ لَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ

اور وہ غمزدہ نہ ہو۔ اوریہ بھی یاد کرو کہ تم نے ایک شخص کوقتل کردیا پھر ہم نے تمہیں غم سے نجات دی اور تمہیں مختلف آزمائشوں سے

فُتُوْنًا ۫ۥ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ

جانچ لیا،پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ! مقررہ وقت پر تم

یّٰمُوْسٰی ﴿۴۰﴾ وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ

واپس آگئے۔(۴۰) اور میں نے تمہیں اپنی ذات کے لیےوقف کرلیا۔(۴۱) اب آپ اور تمہارا بھائی میری نشانی کو ساتھ لے کر جاؤ

وَ لَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ

اور میری یاد میں کمی نہ آنے دینا۔ (۴۲) تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ وہ باغی بنا بیٹھا ہے۔(۴۳) اور اُس سے نرم لہجے میں

قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ

بات کرنا شاید کہ وہ نصیحت قبول کرلے یا ڈر جائے۔(۴۴) عرض کی اے ہمارے رب ہم خوفزدہ ہیں کہ وہ

يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ

ہم پردست درازی نہ کرے یا حد سے نہ بڑھے۔(۴۵) اللہ نے کہا ڈرو نہیں میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور

اَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ

دیکھتا ہوں۔(۴۶) پس اُس کے پاس جاؤ اور اُسے کہو بلاشبہ ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں پس ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو

وَ لَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ

روانہ کردے۔اور اُنہیں تکلیف نہ دے۔ بیشک ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس معجزے لے کر آئے ہیں،اوراس پر سلام ہو جو

اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ

ہدایت کی اِتباع کرے۔(۴۷) بیشک ہمیں وحی بھیجی گئی ہے کہ جھٹلانے والے اور منہ پھیرنے والے پر

وَ تَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى

عذاب ہوگا۔ (۴۸) فرعون نے کہا کہ اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟۔(۴۹) حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ ہمارا رب وہی ہے جس نے

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

ہر چیز کو موزوں صورت عطا کی ہے پھر اسے ہدایت دے دی ہے۔(۵۰) فرعون نے کہا کہ پہلے زمانے کے لوگوں کا کیا حال ہے؟۔(۵۱)

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَ لَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اُس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں موجود ہے، میرا رب نہ بے توجہ ہوا ہے اور نہ کبھی بھولا ہے۔(۵۲) وہی ہے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ

جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنا دیا ہے اور اس نے تمہارے چلنے کے لیے راستے بنا دیے ہیں اور اُسی نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَ ارْعَوْا

پانی برسایا، پھر اُس کے ذریعے مختلف قسم کی نباتات کے جوڑے نکال دیے۔(۵۳) کھاؤ اور مویشیوں کو چراؤ۔

اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ ع ١١

بیشک اس میں عقل والوں کے لیے علامتیں ہیں۔ (۵۴) ہم نے تمہیں اسی زمین سے پیدا کیا ہے

وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ وَ لَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا

اور اِسی میں تمہیں واپس لے جائیں گے اور اِسی سے تمہیں دوبارہ زندگی بخشیں گے۔(۵۵)اور بلاشبہ ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

پس اس نے جھٹلاکر انکار کردیا۔ (۵۶) کہنے لگا اے موسیٰ! کیا تم اس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہماری زمین

يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا

سے نکال دو ۔(۵۷) پس ہم تمہارے مقابلے میں تمہارے جیسا جادو لے آتے ہیں۔پھر ہمارے اوراپنے درمیان ہموار میدان میں

لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ

وعدہ مقرر کرلو نہ تم اُس کی خلاف ورزی کرو اور نہ ہم وعدہ خلافی کریں گے۔(۵۸) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ جشن کا دن مقرر ہوا

وَ اَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾

سورج طلوع ہوتے ہی لوگ جمع ہو جائیں۔(۵۹)تو فرعون لوٹ گیا اور اپنی منصوبہ بندی کو مرتب کرکے واپس آگیا۔(۶۰)

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن جادوگروں سے کہا ہائے تمہاری قسمت سوگئی تم اللہ پر جھوٹی افترا نہ باندھو وہ تمہیں عذاب سے

بِعَذَابٍ ۚ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ

نیست ونابود کردے گا۔اور بیشک جھوٹ بولنے والا نامراد ہوا۔ (۶۱)توپھر اپنے معاملے میں بحث وتکرار کرنے لگے اور

اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

چپکے سے کانوں میں باتیں کرنے لگے۔(۶۲) کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے ذریعے تمہیں تمہاری سرزمین سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ يَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ

نکال دیں اور تمہارے اچھے طور طریقے کو ناپید کر دیں۔(۶۳) پس اپنے سارے منصوبوں کو جمع کر لو

ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَ قَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ

پھر صف بندی کر کے آجاؤ۔ اور آج وہی کامیاب ہوگا جوغالب رہے گا۔(۶۴) اُنہوں نے کہا اے موسیٰ !یہ کہ تم

اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا

اپنا کمال ظاہر کرو اور یا ہم اپنا پہلے کرتب دکھاتے ہیں۔(۶۵) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا بلکہ تم ہی پہلے پھینکو،تو

حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ

یکدم اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو کے اثر سے آپ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہوئیں۔(۶۶) تو حضرت موسیٰؑ نے اپنے دل میں

فِیۡ نَفۡسِهٖ خِیۡفَةً مُّوۡسٰی ﴿٦٧﴾ قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰی ﴿٦٨﴾ وَ

خوف محسوس کیا۔(٦٧)ہم نے کہا کہ ڈریے نہیں بیشک آپ ہی کو فوقیت رہے گی۔ (٦٨) اور

اَلۡقِ مَا فِیۡ یَمِیۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَیۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا

جوکچھ آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے اُسے زمین پر رکھ دیں یہ اُن کی بنائی ہوئی چیزوں کو نگل جائے گا،یہ توجادوگر کا فریب ہے۔اور

یُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَیۡثُ اَتٰی ﴿٦٩﴾ فَاُلۡقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا

جادوگر جس طرح بھی آئے وہ کامیاب نہ ہوگا۔(٦٩) آخر کار تمام جادوگر سجدے میں گرادیے گئے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم

بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَ مُوۡسٰی ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ

ہارون اور موسیٰ علیہما السلام کے رب پر ایمان لائے۔(٧٠)فرعون نے کہا کہ تم میری اجازت سے پہلے ہی ایمان لے آئے ،بیشک

لَكَبِیۡرُكُمُ الَّذِیۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَیۡدِیَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ

وہ تو تمہارا اُستاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ پس میں مخالف جانبوں سے تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دوں گا

مِّنۡ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ فِیۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ ۫ وَ لَتَعۡلَمُنَّ اَیُّنَاۤ اَشَدُّ

اور ضرور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی چڑھا دوں گا۔ اور تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں کس کا عذاب

عَذَابًا وَّ اَبۡقٰی ﴿٧١﴾ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الۡبَیِّنٰتِ

شدید ہے اور باقی رہنے والا ہے۔(٧١) اُنہوں نے کہا کہ اے فرعون! ہمیں اُس کی قسم ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے ہم اِن دلائل پر

وَ الَّذِیۡ فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقۡضِیۡ هٰذِهِ الۡحَیٰوةَ

جو ہمارے پاس آئے ہرگز تجھے ترجیح نہ دیں گے تو نے جوکچھ کرنا ہے کرلے۔ تواِس دُنیا کی زندگی کے بارے میں فیصلہ

الدُّنۡیَا ؕ﴿٧٢﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغۡفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَ مَاۤ اَكۡرَهۡتَنَا عَلَیۡهِ

کر سکتا ہے۔(٧٢) بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے اور جادو بھی

مِنَ السِّحۡرِ ؕ وَ اللّٰهُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنۡ یَّاۡتِ رَبَّهٗ مُجۡرِمًا فَاِنَّ لَهٗ الثلثة

معاف کردے جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا۔اور اللہ بہتر ہے اور اُسی کو بقا ہے۔(٧٣) بیشک جو رب کے پاس مجرم کی حیثیت سے آئے تو اُس کے لیے

جَهَنَّمَ ؕ لَا یَمُوۡتُ فِیۡهَا وَ لَا یَحۡیٰی ﴿٧٤﴾ وَ مَنۡ یَّاۡتِهٖ مُؤۡمِنًا قَدۡ عَمِلَ

جہنم ہے ، جس میں وہ نہ مر سکے گا اور نہ ہی زندہ رہ سکے گا۔ (٧٤)اور جو مومن بن کے آئے گا اور اس کے عمل

الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰی ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ

اچھے ہوں گے تو اُن گے کے درجات بہت بلند ہوں گے۔(٧٥) سدا بہار جنت ہے جس کے نیچے نہریں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ ٣ع ٢٢ ١٢

جاری ہیں اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔اور یہ تزکیۂ نفس کرنے والوں کی جزا ہے۔(۷۶) اورہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام)

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ۬ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي

کو بذریعہ وحی اطلاع دی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر چل پڑو اور اُن کے لیے دریا میں خشک

الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

راستہ بناؤ۔ آپ کو فرعون کے آکر پکڑنے کا خوف نہ ہو اور نہ ڈوبنے سے ڈرو۔ (۷۷) تواُن کے پیچھے فرعون لشکر لے کر آ گیا۔

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾

اور دریا کے پانی نے اُنہیں ڈبو دیا جس طرح کہ ڈبونا تھا۔(۷۸) اور فرعون نے اپنی قوم کو بے راہ کیا اور ہدایت نہ دی۔(۷۹)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ

اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور ہم نے تمہارے لیے طور کی دائیں جانب کا

الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

وعدہ کیا اورہم نے تم پر من وسلویٰ اُتارا۔(۸۰) جو رزق ہم نے دیا ہے اُس میں سے پاکیزہ

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ

چیزوں کو کھاؤ اور اس میں حد سے آگے نہ بڑھو تا کہ کہیں تم پر میرا عذاب نہ آ جائے، اور جس پر

عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

میرا غضب آ گیا تو بیشک وہ گر گیا۔(۸۱) اور جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر ہدایت کی

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ

راہ پر چلے، بیشک میں اُسے بخشنے والا ہوں۔(۸۲) اور اے موسیٰ! آپ نے اپنی قوم سے جلدی کیوں کی۔(۸۳) حضرت موسیٰؑ نے کہا

هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ

وہ میرے پیچھے آرہے ہیں،اے میرے رب میں تیری طرف جلدی سے اس لیے آیا تا کہ تو راضی ہوجائے۔(۸۴) اللہ تعالیٰ نے کہا بیشک

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى

ہم نے تمہارے بعد تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور اُنہیں سامری نے گمراہ کردیا۔(۸۵) توحضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ؕ

بڑے غصے کے ساتھ افسوس کرتے ہوئے آئے۔کہا اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہ کیا تھا۔

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ

کیا تم پر کوئی زیادہ مدت گزر گئی تھی یا تم یہ چاہتے تھے کہ تم پر اللہ کا غضب آجائے تم

رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ

نے مجھ سے وعدہ خلافی کی ہے۔(۸٦) اُنہوں نے کہا ہم نے اپنی طرف سے وعدہ نہیں توڑا ہے بلکہ ہم پر

لٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى

قوم کے زیورات کا بوجھ لدا ہوا تھا ہم نے اُن کو آگ میں ڈال دیا۔پھر سامری نے بھی اپنے حصے کا

السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَ

زیور ڈال دیا۔(۸۷) پھر اُس نے اُن کے لیے ایک بچھڑے کا جسم بنا کر نکال لیا اس کی آواز بیل کی مانند تھی لوگ کہنے لگے یہی تمہارا معبود ہے اور

اِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّ لَا يَمْلِكُ لَهُمْ

یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ دراصل وہ بھول گئے۔ (۸۸) کیا وہ نہیں دیکھتے تھے کہ وہ اُن کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ

ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا ع ۱۳

اُنہیں نفع و نقصان دے سکتا ہے۔ (۸۹) اور بیشک اس سے قبل ہارون نے کہا تھا اے میری قوم ! تم اِس بچھڑے

فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ اَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا

سے فتنے میں مبتلا ہو گئے۔ اور بیشک تمہارا رب رحمٰن ہے پس میرے پیچھے چلو اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ (۹۰) اُنہوں نے کہا

لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ

کہ ہم اِسی کی پوجا کرنے بیٹھے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے پاس نہ آجائیں۔(۹۱) فرمایا کہ اے ہارون! جس وقت تم نے اُنہیں گمراہ

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ

ہوتے دیکھا تو کس چیز نے تمہیں منع کیے رکھا۔(۹۲) کہ تم نے میری اتباع نہ کی،کیا تم نے میرا حکم نہ مانا ۔(۹۳) کہا

يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَ لَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ

اے میری ماں جائے نہ میری داڑھی اور نہ میرے سر کے بال پکڑو، مجھے اس بات کا خوف آیا تھا کہ آپ کہیں گے

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ

کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا ہے۔ اور میرے کہنے کو ملحوظ خاطر نہ رکھا۔(۹۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے سامری !

يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ

تیرا کیا حال ہے؟۔(۹۵) سامری نے جواب دیا میں نے وہ چیز دیکھی جو لوگوں نے نہ دیکھی یعنی جبرائیل دیکھے تو میں نے فرشتے یعنی جبرائیلؑ

اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ

کے نقشِ قدم سے مٹی اُٹھائی اور اُسے بچھڑے پر ڈال دیا اور میرے نفس نے ایسا کرنے کو بہتر سمجھا۔(۹۶) حضرت موسیٰؑ نے کہا اچھا تو

فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ

چلا جا بیشک تو زندگی بھر یہی کہتا رہے گا مجھے نہ چھوؤ۔ اور بلاشبہ تیرے لیے ایک وقت مقرر ہوچکا ہے جو

تُخْلَفَهٗ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ

تجھ سے نہ ٹلے گا۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس کے سامنے تو بیٹھا تھا قسم ہے کہ ہم اسے ضرور جلا دیں گے

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

اور ریزہ ریزہ کرکے دریا میں بہا دیں گے۔(۹۷) بیشک تمہارا معبود وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں۔

هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا

ہر چیز پر اُس کا علم احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۹۸) ہم اسی طرح آپ سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو آپ سے پہلے

قَدْ سَبَقَ ۚ وَ قَدْ اٰتَیْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ

گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے ہاں سے ذکر عطا فرمایا ہے۔(۹۹) جو اُس کی طرف متوجہ نہ ہو بلاشبہ وہ

یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَ سَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اُٹھائے گا۔(۱۰۰) وہ ہمیشہ اُس عذاب میں رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے

حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾

بہت ہی برا ہوگا۔(۱۰۱) جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اُس دن ایسی حالت میں جمع کریں گے کہ اُن کی آنکھیں نیلی ہوچکی ہوں گی۔(۱۰۲)

یَّتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ

وہ آپس میں چپکے سے کہیں گے کہ تم تو دنیا میں بس دس دن ہی رہے ہو۔(۱۰۳) جو وہ کہتے ہیں ہم اس کو جانتے ہیں۔

ع ۵ ۱۵ ۱۴ اِذْ یَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِیْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا یَوْمًا ﴿۱۰۴﴾ وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

جب کہ اُن کا ذی شعور کہے گا کہ تم صرف ایک دن ہی رہے ہو۔(۱۰۴) اور آپ سے پہاڑوں کے بارے میں

الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾

سوال کرتے ہیں تو آپ فرما دیں کہ اُنہیں میرا رب خاک بنا کر اُڑا دے گا۔(۱۰۵) پس وہ اس علاقے کو میدان بنا چھوڑے گا۔(۱۰۶)

لَّا تَرٰى فِیْهَا عِوَجًا وَّ لَاۤ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا

تو اُس میں نہ کوئی ناہمواری نہ کوئی ٹیلہ دیکھے گا۔(۱۰۷) اُس دن سب لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے کوئی

عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

اُس سے روگردانی نہ کر سکے گا۔ اور تمام آوازیں رحمٰن حضور پست ہوجائیں گی، پس تو ہلکی سی آواز کے سوا کچھ نہ سُن سکے گا۔(١٠٨)

يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِيَ لَهٗ

اُس دن کسی کی سفارش نفع نہ دے گی سوائے اُس کے جسے رحمٰن نے اجازت دی ہوگی اور وہ اس بات سے راضی

قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

ہوگیا ہوگا۔(١٠٩) وہ اُن کے آگے اور پیچھے کے حالات کو بخوبی جانتا ہے اور وہ علم کے ذریعے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔(١١٠)

وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَ

زندہ اور قائم رہنے والے کے سامنے سب چہرے سرنگوں ہوجائیں گے۔ بلاشبہ جس نے اپنے ظلم کا بوجھ اُٹھایا وہ نامراد ہوگا۔(١١١) اور

مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

جو مومن ہو کر صالح عمل کرے تو کسی پر ظلم اور حق تلفی کا خوف نہ ہوگا۔ (١١٢)

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اُتارا ہے اوراُس میں مختلف طریقوں سے سزائیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

بیان کردی ہیں تاکہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں یا قرآن اُن میں کوئی نصیحت پیدا کردے۔(١١٣) پس اللہ بلند وبالا ہے جو سچا بادشاہ ہے۔

وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ؗ وَ قُلْ

اور قرآن پڑھنے میں عجلت نہ کی جائے جب تک کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری نہ ہو جائے۔ اور عرض کیجیے

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَ لَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما دے۔(١١٤) اور بیشک ہم نے اس سے پہلے آدمؑ کو حکم دیا تھا پس وہ بھول گیا اور ہم نے

نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ ع ٦ ١١ ١٥

اس میں عزم نہ پایا۔(١١٥) اور جب ہم نے فرشتوں کو حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو ابلیس کے سوا

اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا

سب نے سجدہ کر دیا اُس نے انکار کردیا۔ (١١٦) پس ہم نے آدمؑ سے کہا یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ کہیں یہ

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا

تمہیں جنت سے نکلوا نہ دے پھر تم مشقت میں پڑجاؤ۔(١١٧) بیشک اِس جنت میں نہ تمہیں بھوک لگے گی اور نہ

تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

عُریاں رہوگے۔(۱۱۸) اور بیشک یہاں تمہیں نہ پیاس لگے گی اور نہ دھوپ تنگ کرے گی۔(۱۱۹) پس شیطان نے اُن کے دل میں وسوسہ

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا

ڈالا اُس نے کہا اے آدم! کیا میں تمہیں ہیشگی کے درخت سے آگاہ کروں اور ایسی بادشاہت بتاؤں جسے زوال

يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ

نہ آئے۔(۱۲۰) پس اس کے اُکسانے سے اُن دونوں نے اُس درخت کا پھل کھالیا تو اُس سے اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں،

عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَ عَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ

پھر وہ دونوں جنت کے پتوں سے خود کو ڈھانپنے لگے۔ اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی جو چاہا تھا حاصل نہ ہوا۔(۱۲۱) پھر اُس کے

رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ

رب نے اُسے چن لیا پس اُن کی توبہ قبول کرکے ہدایت دے دی۔(۱۲۲) اللہ نے فرمایا تم سب یہاں سے اُتر کر چلے جاؤ تم میں سے بعض

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ

دوسروں کے دشمن ہوگئے پس اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آجائے تو جو اِس ہدایت پر چلے گا وہ

فَلَا يَضِلُّ وَ لَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ

گمراہ نہیں ہوگا اور نہ بدبخت ہو گا۔(۱۲۳) اور جس نے میرے ذکر سے منہ موڑ لیا تو بیشک اُس کی

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ

روزی تنگ ہوجائے گی اور قیامت کے روز ہم اُسے اندھا اُٹھائیں گے۔(۱۲۴) وہ کہے گا کہ اے میرے ربّ تو نے مجھے

حَشَرْتَنِىْٓ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

اندھا کیوں اُٹھایا حالانکہ میں تو دنیا میں دیکھنے کی طاقت رکھتا تھا۔(۱۲۵) اللہ کہے گا اس طرح ہماری آیتیں تیرے پاس آئیں

فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ اَسْرَفَ

تو تو نے اُنہیں فراموش کردیا اور اسی طرح ہم آج تجھے فراموش کردیں گے۔(۱۲۶) اور ایسے ہی ہم اُسے سزا دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے

وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ

اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور البتہ آخرت میں ملنے والا عذاب شدید اور باقی رہنے والا ہوگا۔(۱۲۷) کیا ہم نے

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ

اُنہیں ہدایت نہ دی اس سے پہلے ہم بہت سی قوموں کو ہلاک کرچکے ہیں، وہ اپنی رہنے والی جگہوں پر چلتے پھرتے تھے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ ع ١٣ ١٦
بیشک اِس میں اہل عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔(۱۲۸) اور اگر تمہارے رب کی طرف سے اِس سے پہلے ایک
رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
فرمان جاری نہ ہوگیا ہوتا جس کا وقت مقرر ہے تو لازم عذاب آجاتا۔(۱۲۹) پس جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر
وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَ مِنْ
صبر کرو اور سورج طلوع نے سے پہلے اور غروب ہونے سے قبل اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو۔ اور رات کی
اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَ لَا تَمُدَّنَّ
تنہائیوں میں اس کی تسبیح کرو اور دن کے دونوں کناروں پر تسبیح کروتا کہ وہ تم سے راضی ہوجائے۔(۱۳۰) اور اے سننے والے!
عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬
اپنی آنکھوں کوکافروں کی دولت کی طرف نہ جھکاؤ جوہم نے ان میں میاں بیوی کودیا ہے یہ دنیا کی دلکش حیات ہے۔
لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَ اْمُرْ اَهْلَكَ
اِس سے ہم اُنہیں فتنے میں ڈالیں گے اور تیرے رب کارزق سب سے اچھا اورباقی رہنے والاہے۔(۱۳۱) اوراپنے اہل خانہ کو
بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ
نماز کی ترغیب دو اور خوداِس پر ثابت قدم رہو۔ ہم تجھ سے رزق کا سوال نہیں کرتے بلکہ تمہیں رزق دیتے ہیں
وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اَوَ لَمْ
اورعاقبت اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔(۱۳۲) اورکافروں نے کہا کہ یہ اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لے کرآتے کیا اُنہیں
تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَ لَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ
وہ باتیں یاد نہ آئیں جو پہلے صحیفوں میں ہیں۔ (۱۳۳) اور اگر ہم اُنہیں رسول کے آنے سے پہلے
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا
کسی عذاب سے ہلاک کردیتے تو وہ ضرور کہتے اے ہمارے رب! تونے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ
پس ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں پرعمل پیرا ہوجاتے۔(۱۳۴) آپ فرما دیجیے کہ یہ سب منتظر ہیں،
فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع ٨ ١٧
پس تم بھی انتظار کروپس تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ سیدھے راستے پر چلنے والے اور ہدایت پانے والے کون ہیں۔؟(۱۳۵)

21 سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ 73 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 112 رُكُوْعَاتُهَا : 7

سورۃ الانبیاء مکی ہے ‏ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ‏ اس میں ۱۱۲ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۱
لوگوں کے حساب کا وقت بالکل قریب ہے اور وہ غفلت میں غیر متوجہ بنے ہوئے ہیں۔(۱)
مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ
جب اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آتی ہے وہ اسے کھیلتے ہوئے
یَلْعَبُوْنَ ۲ لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۖۗ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ
سنتے ہیں۔(۲) اُن کے دل کھیل میں لگے ہوئے ہیں۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُنہوں نے خفیہ مشورہ کیا
هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۳
کہ کیا یہ تمہارے جیسے آدمی ہیں۔ کیا تم جادو کے پیروکار بن گئے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو۔(۳)
قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۫ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۴
آپ فرما دیجیے کہ میرا رب آسمان اور زمین کی ہر بات کو جانتا ہے اور وہ سننے والا علم والا ہے۔(۴)
بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖۚ فَلْیَاْتِنَا
بلکہ اُنہوں نے کہا قرآن کی باتیں پریشان خواب کی طرح ہیں بلکہ اس نے خود بنا لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں ۔پس وہ ہمارے
بِاٰیَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۵ مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْیَةٍ
پاس نشانی لائے جس طرح کہ پہلے بھیجے ہوئے رسول لائے تھے۔(۵) ان سے پہلے کوئی بستی بھی ایمان نہ لائی جس کو ہم نے
اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ یُؤْمِنُوْنَ ۶ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْۤ
ہلاک کیا تو کیا اب یہ ایمان لائیں گے۔(۶) اور اے محبوب! آپ سے پہلے بھی ہم نے کئی مردوں کو رسول بنا کر بھیجا
اِلَیْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۷ وَ مَا جَعَلْنٰهُمْ
جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، اے لوگو! اگر تمہیں علم نہیں ہے تو یہ بات یاد رکھنے والوں سے پوچھ لو۔ (۷) اور ہم نے اُن کے جسم کو
جَسَدًا لَّا یَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ مَا كَانُوْا خٰلِدِیْنَ ۸ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ
ایسا نہ بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے نہ تھے۔(۸) پھر ہم نے جو وعدہ
الْوَعْدَ فَاَنْجَیْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ وَ اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِیْنَ ۹ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ
ان سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا پس جنہیں ہم نے چاہا اُنہیں نجات دے دی اور حد سے بڑھنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔(۹) بیشک ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ ع ۱ ۱۰ ۱

ایک کتاب نازل کی جس میں تمہارا ذکر ہے تو کیا تم اسے نہیں سمجھتے۔(۱۰) اور ہم نے بہت سی ظلم کرنے والی بستیوں کو

كَانَتْ ظَالِمَةً وَّ اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝۱۱ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ

ہلاک کردیا اور پھر اُن کے بعد دوسری قوم پیدا کر دی۔(۱۱) پھر جب اُنہوں نے ہمارے عذاب کو

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝۱۲ ؕ لَا تَرْكُضُوْا وَ ارْجِعُوْۤا اِلٰى مَاۤ

محسوس کیا تو وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔(۱۲) اب مت بھاگو اور اپنی آرام گاہوں کی طرف واپس جاؤ

اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَ مَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝۱۳ قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا

اپنے رہنے والے مکانوں میں چلے جاؤ تاکہ تم سے پوچھا جائے۔(۱۳) وہ کہنے لگے ہائے افسوس بلاشبہ

كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۱۴ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ

ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۴) وہ اسی طرح آہ وفغاں کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اُنہیں کٹی ہوئی کھیتی

حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝۱۵ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا

اور بجھی ہوئی آگ کی طرح کردیا۔(۱۵) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے

بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝۱۶ لَوْ اَرَدْنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ

بے مقصد پیدا نہیں کیا۔(۱۶) اگر ہم اس دنیا کو کھیل کی چیز بنانا چاہتے تو ہم اسے اپنے پاس سے

لَّدُنَّاۤ ۖۗ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۱۷ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

بنا لیتے۔مگر ہم اس طرح نہیں کرتے۔(۱۷) بلکہ سچ کی باطل پر چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سر توڑ دیتا ہے

فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝۱۸ وَ لَهٗ

پھر وہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بیان کرتے ہو ان میں تمہارے لیے افسوس ہے۔(۱۸) اور اسی کا ہے

مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو فرشتے اس کے پاس ہیں

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝۱۹ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ

وہ اس کی عبادت سے نہ سرکشی کرتے ہیں اور نہ اُکتاتے ہیں۔(۱۹) وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں

لَا يَفْتُرُوْنَ ۝۲۰ اَمِ اتَّخَذُوْۤا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝۲۱

مگر تھکتے نہیں ہیں۔ (۲۰) کیا زمین میں سے اُنہوں نے اُن کو معبود بنا لیا ہے جو مُردوں کو دوبارہ اُٹھا نہیں سکتے۔(۲۱)

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہوتے تو یہ نظام درہم برہم ہو جاتا۔پس اللہ جوعرش عظیم کا رب ہے اس سے

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾

پاک ہے جو وہ اُس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔(٢٢) جو کچھ وہ کرتا ہے اس کے متعلق کوئی سوال نہیں بلکہ ان سے سوال کیے جائیں گے۔(٢٣)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ

کیا اُنہوں نے اوروں کو معبود بنا رکھا ہے۔ آپ فرما دیجیے اس پر کوئی ثبوت پیش کرو۔یہ کتاب میرے موجودہ حالات

مَنْ مَّعِيَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ

اور مجھ سے پہلے کے حالات پر مبنی ہے۔ البتہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے

فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

پس وہ اس سے منہ پھیرتے ہیں۔(٢٤) اور آپ سے پہلے ہم نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جس پر ہم نے

نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ

یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو۔(٢٥) اور اُنہوں نے کہا کہ

الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ

رحمٰن کے ہاں اولاد ہے بلکہ وہ پاک ہے۔ اس کے فرشتے معزز بندے ہیں۔ (٢٦) وہ اس کے حضور بات

بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

کہنے میں سبقت نہیں کرتے اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ (٢٧) جو کچھ اُن کے سامنے ہے

مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَ هُمْ مِّنْ

اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اسے جانتا ہے اور اس کی رضا کے بغیر وہ کسی کی شفاعت نہیں کرتے اور وہ

خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَ مَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ

اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں ۔(٢٨) اور ان میں سے جو شخص یہ کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود ہوں تو

فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ اَوَ لَمْ يَرَ ع ٢ ١٩ ٢

اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔(٢٩) کیا کافروں کے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ

دیکھنے میں یہ بات نہیں آئی کہ آسمان اور زمین بند تھے پس ہم نے ان دونوں کو کھول دیا۔

وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ جَعَلْنَا
اور ہم نے ہر چیز میں پانی سے زندگی پیدا کی، تو کیا پھر بھی یہ ایمان نہ لائیں گے۔(٣٠) اور ہم نے
فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا
زمین میں پہاڑ کھڑے کردیے تاکہ وہ جھک نہ جائے۔ اور ہم نے اس میں فراخ راستے بنائے
سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ
تاکہ وہ ہدایت پر چل پڑیں۔(٣١) اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا ہے۔اور
هُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ
پھر بھی وہ اس کی نشانیوں سے منہ پھیرتے ہیں۔(٣٢) اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن
وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ
اور سورج اور چاند کو تخلیق کیا ہے یہ تمام اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں۔ (٣٣) اور ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان
مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ
کے لیے ہمیشگی نہیں رکھی۔ تو کیا آپ کا وصال ہو جائے تو یہ ہمیشہ رہیں گے۔(٣٤) ہر کسی
نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا
نفس نے موت کا مزا چکھنا ہے۔اورہم تمہیں اچھائی اور برائی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم نے ہماری طرف
تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا
لوٹ کر آنا ہے۔ (٣٥) اور جب کافر تمہیں دیکھتے ہیں تو تم سے تمسخر کرتے ہیں۔ کیا یہی
هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
ہیں جو تمہارے معبودوں کے بارے میں برے لفظ کہتے ہیں۔ اور وہ رحمٰن کے ذکر کا
هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ
انکار کرتے ہیں۔(٣٦) انسانی فطرت میں جلد بازی ہے۔ عنقریب تمہیں میں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا
فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
پس جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔(٣٧) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر تم
صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ
صادق ہو تو عذاب کب آئے گا۔(٣٨) کاش کہ کافر اس وقت سے باخبر ہوتے جبکہ وہ اپنے چہروں

وُجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ

اور پیٹھوں کو آگ سے نہ دور کر سکیں گے اور نہ اُن کی مدد کی جائے گی۔(۳۹) بلکہ قیامت ان پر

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ

یکدم آ جائے گی پھر وہ اُنہیں بدحواس کردے گی اور نہ ہی وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی۔(۴۰) اور

لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا

بلاشبہ آپ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر کیا گیا تو جو لوگ ان سے مذاق کیا کرتے تھے ان کو اسی مذاق نے

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ

عذاب کی صورت میں آ کر گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(۴۱) آپ فرما دیجیے کہ رحمٰن کے عذاب سے رات

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ

اور دن تمہاری کون نگہداشت کرتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرتے ہیں۔(۴۲) کیا

لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ

ہمارے سوا اُن کے کوئی اور معبود ہیں جو ان کو مصائب سے بچالیں۔ ان میں تو اپنے آپ کو بچانے کی استطاعت

وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

نہیں ہے اور نہ وہ ہماری طرف سے اُن کی مصاحبت پائیں گے۔(۴۳) بلکہ ہم نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو بہت نفع بخش سامان دیا یہاں تک

طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

کہ اُن کی عمر دراز ہو گئی۔ کیا وہ اس بات کو نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں کی

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْىِ ۖ

طرف سے کم کرتے جا رہے ہیں۔ کیا پھر بھی وہ غالب آنے والے ہیں۔(۴۴) فرما دیجیے کہ میں تمہیں وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں۔

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ

اور بہروں کو جب پکارا جائے تو وہ سنتے نہیں جب بھی اُنہیں ڈرایا جائے۔(۴۵) اور اگر اُنہیں تمہارے رب کا

نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾

تھوڑا عذاب بھی آجائے تو ضرور کہیں گے کہ ہائے افسوس! بیشک ہم ہی ظالم تھے۔(۴۶)

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ

اور ہم قیامت کے دن میزانِ عدل رکھیں گے تو کسی شخص کی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

وَ اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا
اور اگر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم اسے لے آئیں گے۔ اور ہم حساب لینے کے لیے
حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَآءً
کافی ہیں۔(۴۷) اور بلاشبہ ہم نے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو کتاب الفرقان اور روشنی عطا کی۔
وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ
جو اہل تقویٰ کے لیے نصیحت ہے۔(۴۸) جو لوگ اپنے رب سے دیکھے بغیر ڈرتے ہیں اور وہ قیامت
مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ
کا خوف رکھتے ہیں۔(۴۹) اور یہ قرآن ذکر مُبارک ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ تو کیا تم
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ع ۹
اس سے انکار کرنے والے ہو۔(۵۰) اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے حضرت ابراہیم(علیہ السلام) کو نیک راہ عطا کی تھی
بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْۤ
اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔(۵۱) یاد کرو جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کیا یہ مورتیاں ہیں جن کے آگے
اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ
تم پوجا کے لیے بیٹھے ہو۔(۵۲) اُنہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو انہی کی پوجا کرتے ہوئے پایا ہے۔(۵۳) آپ نے فرمایا
لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا
بیشک تم اور تمہارے باپ دادا صریحاً گمراہی میں تھے۔(۵۴) اُنہوں نے کہا کیا آپ
بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
حق لے کر آئے ہیں یا آپ ہم سے دل بہلا رہے ہیں۔(۵۵) آپ نے فرمایا تمہارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور
وَ الْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖؗ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾
زمین کا رب ہے جس نے اِن سب کو پیدا کیا ہے۔ اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔(۵۶)
وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ
اوراللہ کی قسم کہ میں تمہارے بتوں کے بارے میں کوئی منصوبہ بناؤں گا اس کے بعد تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔(۵۷) پس آپ نے اُنہیں
جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ
ریزہ ریزہ کر کے توڑ ڈالا اور بڑے بت کو چھوڑ دیا تاکہ وہ اس سے کچھ پوچھیں۔(۵۸) وہ کہنے لگے ہمارے بتوں کے ساتھ

هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى

جس نے اس طرح کیا ہے وہ کون ہے بیشک وہ زیادتی کرنے والوں سے ہے۔ (۵۹) اُنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے

يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْيُنِ

کہ ایک جوان اُن کے بارے میں بری باتیں کہتا ہے جسے ابراہیمؑ کہتے ہیں۔(۶۰) تو اُنہوں نے کہا کہ اسے لوگوں کی آنکھوں کے

النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا

سامنے لے آؤ تا کہ وہ اس پر گواہ ہو جائیں۔ (۶۱) اُنہوں نے کہا اے ابراہیم! کیا تو نے یہ ہمارے

بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ

بتوں کے ساتھ کیا ہے۔(۶۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ سب کچھ اُن کے بڑے بت نے کیا ہے۔ پس اس سے پوچھ لو

اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

اگر اس میں بولنے کی طاقت ہے۔(۶۳) پس وہ اپنے آپ میں سوچ میں کھوگئے۔ پھر کہنے لگے بیشک تم ہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ

زیادتی کرنے والے ہو۔(۶۴) پھر وہ اپنے سروں کے بل اُلٹے ہوگئے۔ اُنہوں نے کہا اے ابراہیم! بیشک تم جانتے ہو کہ

يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

یہ بولتے نہیں ہیں۔ (۶۵) توحضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ تم اللہ کے سوا اُن کی پوجا کرتے ہو جو تمہیں نہ نفع دے سکتے ہیں

شَيْـًٔا وَّ لَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ

اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔(۶۶) تم پر اور تمہارے بتوں پر تف ہے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔(۶۷) سب نے کہا اس کو جلادو اگر تم نے کچھ کرنا ہے تو اپنے معبودوں کی

فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَ

مدد کرو۔(۶۸) ہم نے آگ کو حکم دیا کہ اے آگ ٹھنڈی ہوکر حضرت ابراہیمؑ کے لیے باعث سلامتی بن جا۔(۶۹) اور

اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا

اُنہوں نے حضرت ابراہیمؑ کے خلاف تکلیف دینے کا ارادہ کیا مگر ہم نے اُنہیں خسارے میں ڈال دیا۔(۷۰) اور ہم نے آپ کو اور لوط کو

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ۗ

اس سرزمین کی طرف نجات دے کر بھیج دیا جہاں ہم نے دُنیا والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔(۷۱) اور ہم نے اُنہیں اسحاقؑ عطا کیا۔

وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً

اور مزید پوتا یعقوبؑ بھی دیا اور ہم نے سب کو اپنے خاص بندوں میں شامل کرلیا۔ (۷۲) اور ہم نے ان کو رہنما بنایا

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ

تاکہ وہ ہمارے حکم کے مطابق ہدایت کی تلقین کریں اورہم نے اُن کی طرف اچھے کام کرنے اور نماز قائم کرنے

وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ۙ وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

اور زکوٰۃ دینے کے بارے میں وحی بھیجی اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے ۔(۷۳) اور لوط کو ہم نے حکومت

وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ

اور علم دیا اور اس بستی سے جہاں کے رہنے والے ناپاک کام کیا کرتے تھے ، ہم نے اُنہیں نجات دے دی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ۙ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ

بیشک وہ بہت بری فاسقوں کی قوم تھی ۔(۷۴) اور ہم نے اُنہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔

اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾۠ وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا ع ۵ ۲۵ ۵

بیشک وہ نیک کام کرنے والے تھے۔(۷۵) اور اے محبوب! حضرت نوح نے قبل اس کے کہ اُنہوں نے ہمیں پکارا ہم نے

لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ۚ وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ

اُن کی دُعا قبول کرلی اور اُن کے اہل وعیال کو بہت بڑی بے چینی سے نجات دی۔ (۷۶) اورجو لوگ ہماری آیتوں کو

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

جھٹلاتے تھے ان پر اُن کی ہم نے مدد کی۔ بیشک وہ بہت بری قوم تھی ۔ پس ہم نے ان تمام کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ

غرق کردیا۔(۷۷) اور یاد کرو داؤد اور سلیمان کو جب کہ وہ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ۙ فَفَهَّمْنٰهَا

مقدمہ یہ تھا کہ کچھ لوگوں کی بکریاں اس کھیتی کو رات کے وقت کھاگئیں اورہم اُن کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔(۷۸) ہم نے حضرت سلیمان کو

سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ

فیصلہ کرنے کا فہم عطا کیا، اور ہم نے دونوں کو حکومت اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو حضرت داؤد علیہ السّلام کے

الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ

تابع کردیا جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی تابع کردیا ،اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم تھے۔(۷۹) اورہم نے حضرت داؤد کو

لَبُوۡسٍ لَّكُمۡ لِتُحۡصِنَكُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰكِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾

تمہارے لیے خصوصی لباس بنانا سکھایا جو تمہیں لڑائی میں تکلیف سے بچائے۔ پس تم کو شکر گزار بنا چاہیے۔ (۸۰)

وَ لِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ

اور حضرت سلیمان کے لیے تیز ہوا کو ماتحت کر دیا جو اُن کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں

بٰرَكۡنَا فِيۡهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَىۡءٍ عٰلِمِيۡنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّيٰطِيۡنِ

ہم نے برکت رکھ دی تھی اور ہم تمام چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔(۸۱) اور شیطانوں میں سے

مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ وَ يَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا دُوۡنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمۡ

جو غوطہ لگاتے تھے اور جو اس کے علاوہ اور بھی مختلف طرح کے کام کرتے تھے اور ہم ہی اُن کے

حٰفِظِيۡنَ ﴿۸۲﴾ۙ وَ اَيُّوۡبَ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ

نگہبان تھے۔(۸۲) اور حضرت ایوب (علیہ السلام) کو یاد کرو جب اُنہوں نے اپنے رب کو آواز دی کہ میں شدید تکلیف میں مبتلا ہوں اور تو

اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۸۳﴾ۚۖ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ وَّ

سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔(۸۳) پس ہم نے اُن کی دُعا قبول کرلی پس ہم نے اس بیماری کو ان سے دُور کر دیا

اٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَ مِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَ ذِكۡرٰى

اور ہم نے اُنہیں گھر والے دیے اور اپنی رحمت سے اُن کے مثل اتنے ہی اور اپنے ہاں سے دیے اور عبادت کرنے والوں

لِلۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِدۡرِيۡسَ وَ ذَا الۡكِفۡلِ ؕ كُلٌّ

کے لیے نصیحت ہے۔(۸۴) اور حضرت اسماعیل اور حضرت ادریس اور حضرت ذوالکفل (علیہم السلام) سب کے سب

مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۸۵﴾ۚۖ وَ اَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ

صبر کرنے والوں سے تھے۔(۸۵) اور ہم نے اُنہیں اپنی رحمت میں شامل کیا۔ بیشک وہ صالحین

الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ

میں سے تھے۔(۸۶) اور یاد کرو جب حضرت ذوالنون غضب ناک ہو کر چل دیے۔ پس اُنہوں نے خیال کیا کہ

لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ

ہم ان پر تنگی نہ کریں گے تو اُنہوں نے تاریکی میں ہمیں یاد کیا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات

سُبۡحٰنَكَ ۖ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾ۚۖ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ

پاک ہے۔ بیشک میں ہی بے جا کرنے والوں میں سے ہوں۔(۸۷) تو ہم نے اُن کی پکار قبول کرلی، اور

نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُــْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَ زَكَرِيَّاۤ اِذْ

انہیں غم سے نجات دے دی۔ اوراسی طرح ہم اہل ایمان کو نجات دیتے ہیں۔ (۸۸) اور حضرت زکریا (علیہ السلام) کو یاد کروجب

نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾

اُنہوں نے اپنے رب کے حضور التجا کی کہ اے میرے رب مجھے اکیلا نہ رکھ اور تو بہتر وارثوں میں سے ہے۔(۸۹)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ

پس ہم نے اُن کی دعا قبول کرلی اور اُنہیں یحییٰ نامی بیٹا عطا فرمایا اورہم نے اُن کے لیے اُن کی زوجہ کو باصلاحیت کردیا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ

کیوں کہ وہ نیک کاموں میں بہت جلدی کرتے تھے اور ہمیں بڑی اُمید اور خوف سے پکارتے تھے۔

وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا

اور ہمارے حضور خشیت سے جھکنے والے تھے۔(۹۰)اوروہ عورت جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تواس میں ہم نے

مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ

اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو تمام دنیا کے لیے نشانی بنا دیا۔(۹۱) بیشک یہ اُمت جو تمہاری ہے

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ

ایک اُمت واحدہ ہے ۔ اورمیں تمہارا رب ہوں پس میری عبادت کیا کرو۔(۹۲)اور اُنہوں نے اپنے دین کو آپس میں

بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ ع ٦ ١٨ ٦

بانٹ ڈالا۔ تمام لوگ ہماری طرف واپس آنے والے ہیں۔ (۹۳)پس جو کوئی صالح عمل کرے

وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَ حَرٰمٌ

اور وہ مومن ہو تو ہم اس کی محنت کو رائیگاں نہیں کریں گے اور بیشک ہم اس کے لیے لکھنے والے ہیں۔(۹۴)اور اس بستی والوں

عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ

کے لیے یہ ممکن نہیں کہ جس کو ہم نے ہلاک کردیا ہو وہ لوٹ کر آجائیں۔(۹۵)یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کو

يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ

کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے تیزی کے ساتھ نیچے کو آئیں گے۔ (۹۶) پس

اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ

اس کا سچا وعدہ نزدیک آجائے گا تو کافروں کی آنکھیں حیرت زدہ ہو کر رہ جائیں گی،

كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا

کہیں گے ہائے افسوس ہم اس حقیقت سے غافل رہے بلکہ ہم ہی

ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ

ظلم کرنے والے تھے۔(۹۷) بلاشبہ اللہ کے سوا جن بتوں کی تم پوجا کرتے ہو وہ سب جہنم کا

جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ

ایندھن ہیں،تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ (۹۸) اگر یہ معبود ہوتے تو وہ جہنم میں داخل نہ ہوتے۔

وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا

اور وہ تمام اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۹۹) وہ وہاں زور سے چلائیں گے اور اس کے سوا انہیں اور کچھ

يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰىۙ اُولٰٓئِكَ

سنائی نہ دے گا۔(۱۰۰)بیشک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے، وہ جہنم سے

عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ

دُور رکھے جائیں گے ۔(۱۰۱) وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا دل چاہے گا

اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ

وہ اس کے مطابق ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۰۲) انہیں بڑی گھبراہٹ غم ناک نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال

الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ

کریں گے۔ یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔(۱۰۳) جس دن

نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ

ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جیسے سجل فرشتہ نامۂ اعمال کو لپیٹتا ہے جیسے کہ ہم نے پہلے پیدا کیا ہے

نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ

اسی طرح ہم بنا دیں گے۔ یہ ہم پر وعدہ پورا کرنا ضروری ہے ہم اس کو پورا کرنے والے ہیں۔ (۱۰۴) اور بلاشبہ ہم نے زبور میں

مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾

نصیحت کے بعد لکھ دیا ہے بیشک اس زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔(۱۰۵)

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

بیشک عبادت کرنے والوں کے لیے اس میں تبلیغ ہے۔ (۱۰۶) اور اے محبوب! ہم نے آپ کو

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ

تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔(۱۰۷) آپ فرمادیں کہ میری طرف وحی آتی ہے کہ بیشک تمہارا معبود واحد معبود ہے۔ تو کیا

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَ

تم اس کو تسلیم کرتے ہو۔(۱۰۸) پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیں کہ میں نے تم سب کو برابر حکم دے دیا ہے

اِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

اور مجھ کو اس کا پتہ نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دُور ہے۔ (۱۰۹) بیشک اللہ

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾ وَ اِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ

اس بات کو جانتا ہے جو تم ظاہراً کرتے ہو اور اس کو بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔(۱۱۰) اور میں کیا ادراک کروں شاید کہ

فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَ

وہ تمہاری آزمائش ہو اور ایک مدت تک تمہیں فائدہ اُٹھانا ہو۔ (۱۱۱) آپ نے فرمایا اے رب حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔ اور

رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع ١٩ النصف

جو باتیں تم بناتے ہو اس پر ہمارے رب رحمٰن ہی کی مدد کی ضرورت ہے۔(۱۱۲)

22 سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ 103 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 78 رُكُوْعَاتُهَا:10

سورۃ الحج مدنی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۷۸ آیات اور ۱۰ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بہت شدید چیز ہے۔(۱)

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ

اے مخاطب! جس روز تو اس کو دیکھے گا تو اس دن تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى

اور تمام حاملہ اپنے حمل کو گرادیں گی اور تجھے تمام لوگ نشے میں مست نظر آئیں گے حالانکہ مست نہیں ہوں گے

وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

بلکہ اللہ کا عذاب شدید ہوگا۔(۲) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿٣﴾ ۙ كُتِبَ عَلَيْهِ

کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیاطین کی پیروی کرتے ہیں۔(۳) جس کے بارے میں لکھا جاچکا ہے

اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ٤

کہ جو اس سے دوستی قائم کرے گا تو وہ اسے گمراہ کردے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔(۴)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

اے لوگو! اگر تمہیں قیامت کے روز دوبارہ زندہ ہونے میں شبہ ہو تو غور کرو کہ ہم نے تمہیں پہلے مٹی سے

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ

پیدا کیا پھر اسی سے نطفہ بنایا پھر اسے جما ہوا خون کردیا پھر اس پر گوشت چڑھا دیا پھر کسی

مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا

کی تخلیق مکمل ہوگئی اورکسی کی تخلیق مکمل نہ ہوئی تاکہ ہم تم پر حقیقت واضح کردیں۔ اورہم رحموں میں جو چاہتے ہیں

نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا

ایک مدت تک ٹھہراتے ہیں پھر تمہیں بچہ بنا کر نکال دیتے ہیں تاکہ تم جوان ہوجاؤ۔

اَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ

اور تم میں سے کوئی فوت ہوجاتا ہے اور تم میں سے کوئی بڑھاپے کی نکمی عمر تک

الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَ تَرَى الْاَرْضَ

پہنچایا جاتا ہے تاکہ وہ ہر چیز کو جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔اور تو دیکھتا ہے کہ زمین

هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ

خشک پڑی ہوتی ہے تو جب ہم اس پر بارش برساتے ہیں تو وہ تروتازہ ہو جاتی ہے اور

اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

پھولتی ہے اور نباتات کے ہر قسم کے جوڑے اُگاتی ہے۔(۵) یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے

وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ ٦ وَّ اَنَّ

اور بیشک وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور بلاشبہ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔(۶) اور یہ کہ

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

قیامت کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔اور بیشک جوکوئی قبور میں ہے اسے

الْقُبُوْرِ ٧ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ

اُٹھا دے گا۔(۷) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں علم کے بغیر اور

لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٨﴾ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ

ہدایت کے بغیر اور روشن کتاب کے بغیر جھگڑتے ہیں۔ (۸) تکبر کے باعث اپنی گردن کو موڑ لیتے ہیں تاکہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اللہ کی راہ سے گمراہ کر دیں اُس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے روز

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ

جلتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ (۹) یہ اس کی سزا ہے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بیشک اللہ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ ع ١٠ ٨

اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہے۔ (۱۰) اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو ایک کنارے پر رہ کر

عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَ اِنْ اَصَابَتْهُ

بندگی کرتا ہے، پھر اگر اسے بھلائی پہنچ جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اس پر آزمائش

فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ

آجائے تو وہ منہ موڑ لیتا ہے۔ اس شخص نے دنیا اور آخرت میں نقصان اُٹھالیا۔ یہی تو

هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ

کھلم کھلا خسارا ہے۔(۱۱) وہ اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اسے نہ نقصان پہنچا سکے

وَ مَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ

اور نہ نفع دے۔ یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔(۱۲) وہ اسے پکارتا ہے جس کا

ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾

نقصان اس کے فائدے سے قریب تر ہے۔ایسا دوست برا ہے اور ایسا ہم خیال بھی برا ہے۔(۱۳)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

یقیناً اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنت میں داخل کرے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾

جس میں نہریں جاری ہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کر لیتا ہے۔ (۱۴)

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اپنے رسول کی مدد نہ کرے گا

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ
اسے چاہیے کہ آسمان کی طرف ایک رسی پھینکے پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر وہ دیکھے کہ اس کی تدبیر نے
كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ
اسے دور کردیا ہے جس سے اُسے غصہ آیا۔(۱۵) اور اسی طرح ہم نے روشن آیتوں کے ساتھ قرآن کو نازل کیا اور بیشک
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
اللہ جسے پسند کرتاہے ہدایت دے دیتا ہے۔(۱۶) جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے
وَ الصّٰبِئِيْنَ وَ النَّصٰرٰى وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا ۖۗ
اور صائبین اور نصاریٰ اور مجوسی اور جن لوگوں نے شرک کیا۔
اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
بیشک اللہ قیامت کے روز اُن کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ
شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ (۱۷) کیا تم نہیں دیکھتے کہ آسمانوں اور
وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ
زمین میں جو کچھ ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ
وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ
اور درخت اور چوپائے اور لوگوں میں سے بہت سے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے لوگ ہیں
الْعَذَابُ ؕ وَ مَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
کہ جن کے لیے عذاب مقرر ہوچکا ہے، اور جسے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی مکرم کرنے والا نہیں۔ بیشک اللہ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿۱۸﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫ السجدة ۲
جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(۱۸) یہ دو فریق اپنے رب کے بارے میں جھگڑے
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ
تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو اُن کے لیے آگ کے کپڑے بنا دیے گئے ہیں۔اُن کے سروں پر
فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۚ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ
کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔(۱۹) اس سے نہ صرف اُن کی کھالیں بلکہ جو کچھ اُن کے پیٹوں میں ہے

الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ

وہ بھی گل جائے گا۔(۲۰) اوران کو پیٹنے کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔(۲۱) جب بھی وہ غم کے باعث اس سے

يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ

نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اُنہیں پھر اسی میں دھکیل دیا جائے گا۔ اور جلتی ہوئی آگ کے عذاب

الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ع ۱۲ ۹

کا مزہ چکھو۔(۲۲) بیشک اللہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جنت میں اُنہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۗ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَ هُدُوْٓا اِلَى

اور اُن کے گلوں میں موتیوں کے ہار ڈالے جائیں گے،اور ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ (۲۳) اور پاکیزہ بات

الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَ هُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ

قبول کرنے کے لیےاُن کی راہنمائی کی گئی تھی۔ اور اُنہیں تعریف کئے گئے اللہ کی طرف ہدایت کی گئی تھی۔(۲۴) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ

جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے اور مسجد

الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ۭ

حرام میں جانے کے لیے رکاوٹ بنتے ہیں جسے ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنایاہے اس میں بیٹھنے والے اور باہر سے آنے والوں کا

وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ وَ ع ۳ ۱۰

حق برابر ہے اور جو اس میں ظلم کی بنا پر گمراہی کا ارادہ کرے گا ہم اسے دردناک عذاب کامزہ چکھائیں گے۔(۲۵) اور

اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَّ

یاد کرو جب ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے کعبے کی تعمیر کے لیے جگہ کومقرر کردیا اُنہیں کہہ دیا گیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا اور

طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ

میرے گھر کا طواف کرنے والوں کے لیے اور قیام اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔(۲۶) اور

اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ

لوگوں میں حج کا اعلان کردیں کہ وہ آپ کے پاس پیدل اور اونٹنیوں پر سوار ہو کر آئیں،

يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ

وہ اونٹنیاں جو دور دراز کے ہر علاقے سے آتی ہیں۔ (۲۷) تاکہ وہ اپنے فائدوں کی جگہ پر پہنچ جائیں اور

يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ

چند مقررہ دنوں میں ان جانوروں کے ذبح کے وقت اللہ کا نام لیں جو اس نے انہیں عطا کیے ہیں،

بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآىِٕسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

پھر اس میں سے خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلائیں۔(۲۸)

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ

پھر اپنا میل کچیل دُور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا

الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ

طواف کریں۔(۲۹) یہ حکم ہے اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے تو یہ اس کے رب کے ہاں

عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

اسی کے لیے بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے ماسوا اُن کے جنھیں بیان کر دیا گیا ہے تمام مویشی حلال کر دیے

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

گئے ہیں، پس بتوں کی غلاظت سے بچو اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔ (۳۰)

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا

یکسو ہوکر اللہ کے بنو کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو گویاوہ

خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ

آسمان سے گر گیا اب اسے یا تو پرندے اُٹھا لے جائیں گے یا اسے تیز ہوا کسی دور دراز جگہ پر

مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ

پھینک دے گی۔ (۳۱) یہی صحیح بات ہے اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے گا تو بیشک ایسا کرنا

تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔(۳۲) تمہارے لیے ایک مقررہ مدت تک ان جانوروں سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے پھر

ع ۴ ۸ ۱۱ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

اُن کے قربان ہونے کا مقام اللہ کے قدیم گھر کے پاس ہے۔ (۳۳) اور ہر اُمت کو ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بتایا

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ

تاکہ وہ اس کے دیے گئے جانوروں پر قربانی کے وقت اللہ کا نام لیں۔

فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ۙ

پس تمہارا معبود واحد معبود ہے اسی کے لیے سرِخم تسلیم ہو جاؤ اور تواضع کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔(۳۴)

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ

جب کہ اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جو مصیبت اُن پر آتی ہے اس پر

اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ

صبر کرنے والے ہیں اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس سے خرچ کرنے والے ہیں۔(۳۵) اور

الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖۗ فَاذْكُرُوا

قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ میں شمار کردیا ہے ان میں تمہارے لیے بھلائی ہے، پھر انہیں ذبح یعنی

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا

نحر کرتے وقت اللہ کا نام لو جب کہ وہ قطار میں ایک پاؤں بندھا اور تین کھڑے ہوں، اور جب قربان ہونے کے بعد اُن کے پہلو زمین پر لگ جائیں

وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور قناعت کرنے والوں کو کھلاؤ اور مانگنے والوں کو بھی دو۔ان جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے مسخر کردیا ہے

تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ

تاکہ تم شکر کرو۔ (۳۶) اللہ کو ہرگز نہ ان کا گوشت اور نہ ان کا خون پہنچتا ہے بلکہ اس کو تمہارا

يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

تقویٰ پہنچتا ہے اس نے ان کو تمہارے لیے اس طرح مسخر کردیا ہے تا کہ تم اس کی دی ہوئی

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ

ہدایت کے مطابق بڑائی بیان کرو۔ اور اے محبوب محسنین کو بشارت دے دو۔(۳۷) بیشک اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ۧ اُذِنَ الثلثة ع ۵ ۱۲

طرف مدافعت کرتا ہے۔بلاشبہ اللہ کسی خائن نعمت کے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔(۳۸) ان لوگوں کو جن

لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

سے ناحق لوگ لڑتے ہیں ان کو جہاد کی اجازت ہے کیوں کہ ان پر ظلم ہوا ہے، اور بیشک اللہ اُن کی مدد پر

لَقَدِيْرُ ۟ۙ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ

قادر ہے۔(۳۹) یہ وہ مسلمان ہیں جن کو اُن کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا کیوں کہ وہ

يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ اوراگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے دفع نہ کرتا تو

لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا

راہبوں کی عبادت گاہیں اور گرجے اور کلیسے اور مسجدیں جن میں کثرت سے اللہ تعالٰی کا نام لیا جاتا ہے

اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ

وہ گرا دی جاتیں۔اورالبتہ اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے۔بیشک اللہ قوت والا

عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ

غلبے والا ہے۔ (۴۰) وہ لوگ کہ اگر ہم اُنہیں زمین میں اقتدار دیں تووہ نماز ادا کریں گے اور

اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ

زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیک کام کی ترغیب دیں گےاور بُرائی سے روکیں گے اور تمام امور کا

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

انجام اللہ کے پاس میں ہے۔ (۴۱) اے محبوب! اگروہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے قوم

نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ۟ۙ﴿۴۲﴾ وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ۟ۙ﴿۴۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ

نوح اور قوم عاد اور ثمود ۔(۴۲)اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوط۔(۴۳) اور مدین کے رہنے والوں نے

مَدْيَنَ ۚ وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ

اپنے نبیوں کوجھٹلایا تھا۔ اور حضرت موسیٰ بھی جھٹلائے جاچکے ہیں پھر ان انکار کرنے والوں کو مہلت دی پھر میں نے اُنہیں پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ

پس دیکھ لیجیے کہ انکار کا کیا انجام ہوا۔ (۴۴) پس کتنی بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کرڈالا کیوں کہ وہ ظالم تھیں

فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

تو اب بھی اپنی چھتوں کے بل گری پڑی ہیںاورکتنے کنویں بےکار ہوچکے ہیں اور مضبوط محل ختم ہوچکے ہیں۔(۴۵)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ

کیا اُنہوں نے زمین کی سیر نہیں کی ہےکہ اُن کے دل عقل والے بن جاتے اور اُن کے

اَوْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ
کان سننے والے ہو جاتے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں مگر وہ
تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ
دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہوجاتے ہیں۔(۴۶) اور یہ لوگ فوری طور پر عذاب طلب کررہے ہیں
وَ لَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَ اِنَّ یَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ
اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرے گا، اور بیشک تمہارے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کی طرح
سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ كَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَمْلَیْتُ لَهَا وَ هِیَ
ہوتا ہے جس طرح تم گنتی کرتے ہو۔(۴۷) اور کتنی بستیاں تھیں جنھیں میں نے مہلت دی حالانکہ وہ
ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿٤٨﴾ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ع ١٠/١٤
ظالم تھیں پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور سب نے میری طرف ہی واپس آنا ہے۔(۴۸) اے محبوب! فرما دیجیے کہ اے لوگو
اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بلاشبہ میں تمہیں واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۴۹) پس جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ﴿٥٠﴾ وَ الَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْۤ اٰیٰتِنَا
اُن کے لیے بخشش اور باعزت روزی ہے۔(۵۰) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی
مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿٥١﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ
کوشش کرتے ہیں وہی دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔ (۵۱) اور ہم نے آپ سے پہلے
قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِیٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّیْطٰنُ
نہ کوئی رسول اور نہ کوئی نبی ایسا بھیجا ہے کہ جس کے ساتھ یہ بات پیش آئی ہو کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے اس کے
فِیْۤ اُمْنِیَّتِهٖ ۚ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْكِمُ
پڑھنے میں کچھ اپنی طرف سے شامل کردیا۔ پس اللہ شیطان کی ڈالی ہوئی بات کو مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو
اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿٥٢﴾ لِّیَجْعَلَ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ
محکم کردیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔(۵۲) یہ سب کچھ اس لیے ہے تا کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو
فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْقَاسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ
جن کے دلوں میں بیماری ہے آزمائش کا ذریعہ بنادے اور اُن کے دل سخت ہوچکے ہیں۔

وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍۙ ﴿۵۳﴾ وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اور یقیناً ظلم کرنے والے ضد میں بہت دور جا چکے ہیں۔(۵۳) تاکہ اہل علم کو معلوم ہوجائے

الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ

کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ اس پر ایمان لے آئیں پھر اُن کے دل تسلیم میں جھک جائیں۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا

اور بیشک اللہ ایمان لانے والوں کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔ (۵۴) اور کافر

يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

لوگ اس سے ہمیشہ شک میں مبتلا رہیں گے یہاں تک کہ اچانک ان پر قیامت آجائے گی یا ان پر منحوس دن کا

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ

عذاب آجائے گا۔(۵۵) اس دن اصل حکمرانی اللہ کی ہوگی

لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ

وہی اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ پس جو ایمان لائے اور صالح عمل کرے وہ

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓىِٕكَ

جنت نعیم میں ہوں گے۔(۵۶) اورجنھوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اُن کے لے

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ ع ۹ ۱۴

ذلت والا عذاب ہے۔ (۵۷) اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی

اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ

پھر قتل ہوگئے یا طبعی طور پر مر گئے تو اُنھیں اللہ ایسا رزق دے گا جو رزق حسنہ ہے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا

اور بیشک اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔(۵۸) اور اُنھیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا

يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ

جس سے وہ راضی ہوں گے۔اور بیشک اللہ علم والا حلم والا ہے۔ (۵۹) حقیقت یہ ہے کہ جس نے تکلیف پہنچے

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ

کے مطابق اپنا بدلہ اسی مثل لیا پھر اگر اس پر زیادتی کی گئی تو اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا۔ بیشک

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔(۶۰) اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ رات کے کچھ حصے کو دن میں شامل کرتا ہے
وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ
اور دن کے کچھ حصے کو رات میں شامل کرتا ہے اور بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۶۱) یہی بات ہے
بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
کہ بیشک اللہ ہی ہے جو حق ہے اور بلاشبہ اس کے سوا جن کو وہ پوجتے ہیں وہ باطل ہے
الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
اور بیشک اللہ ہی سب سے اعلیٰ بڑائی والا ہے۔(۶۲) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ
آسمان سے پانی نازل کیا جس سے زمین سرسبز و شاداب ہوگئی۔ بیشک اللہ
اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ
تعالیٰ عطا کرنے والا خبر والا ہے۔(۶۳) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے۔ اور
اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ ع ٨/٧ ١٥
بیشک اللہ ہی غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۶۴) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے
مَّا فِي الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ
اسے اللہ نے تمہارے تابع کر دیا ہے اور کشتی بھی تابع ہے جو اس کے حکم سے چلتی ہے، اور
يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ
آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے اگر اس کا حکم ہو تو ایسا ہو سکتا ہے۔ بیشک
اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَحْيَاكُمْ ۡ
اللہ لوگوں کے ساتھ بڑی مہربانی کرنے والا رحم والا ہے۔(۶۵) اور وہی ہے جس نے تمہیں حیات دی ہے،
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ
پھر وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔ بلاشبہ انسان بڑا ناشکرا ہے۔(۶۶) ہر اُمت کے لیے
اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي
ہم نے عبادت کرنے کے لیے طریقے مقرر کر دیے ہیں تاکہ وہ عمل کریں پھر وہ آپ سے

الْاَمْرِ وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾

تنازعہ نہ کریں اور آپ انھیں رب کی طرف بلائیں۔ بیشک آپ صراط مستقیم پر ہیں۔ (٦٧)

وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ

اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیں کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ (٦٨) جس بات میں تم اختلاف

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

کرتے ہو اللہ قیامت کے روز اس کے متعلق تمہارے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔(٦٩) کیا تم نہیں جانتے کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

بیشک اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ بلاشبہ یہ سب کچھ کتاب میں موجود ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یقیناً یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ (٧٠) اور اللہ کےسوا اُن کو پوجتے ہیں جس کے متعلق اس

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا

نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور اُنھیں خود اس کا علم نہیں ہے۔ اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

ظلم کرنے والوں کا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔(٧١) اورجب ان پر ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ

آپ ان کواُن کے چہروں کے ناگوار اثرات سے پہچان جاتے ہیں جنھوں نے کفر کیا ہے۔قریب ہے کہ

يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ

وہ ان پر حملہ کردیں جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں۔ آپ فرما دیں کیا میں تمھیں اس سے

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

باخبر کردوں کہ اس سے بُری تو وہ آگ ہے جس کا وعدہ اللہ نے کافروں سے کر رکھا ہے۔

وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا ع ٩ ٨ ١٦

اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(٧٢) اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے اسے غور سے سنو۔

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا

بیشک اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو اگر وہ تمام جمع ہوکر ایک مکھی بنانا چاہیں

ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا

تو مکھی نہیں بنا سکتے۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ مکھی سے

يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا

چھینی ہوئی چیز کو نہیں چھڑا سکتے۔طالب اور مطلوب دونوں ناتواں ہیں۔(٧٣) انہوں نے اللہ کی اس طرح

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ

قدر نہ کی جس طرح کہ قدر کرنے کا حق تھا بیشک اللہ تعالیٰ قوت والا غلبے والا ہے۔(٧٤) اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾

اور انسانوں میں سے پیغام رساں چُن لیتا ہے۔ بیشک اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے۔(٧٥)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾

جو تمہارے سامنے ہے اور جو کچھ تمہارے پیچھے ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور تمام اُمور اللہ کی طرف راجع ہوں گے۔(٧٦)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ

اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو

وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ ۩ وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ السجدة عند الشافعي

اور اچھے کام کرو تاکہ تمہاری فلاح ہو جائے۔(٧٧) اور اللہ کی راہ میں جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے

جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ

اس طرح جہاد کرو۔ اس نے تمہارا انتخاب کر لیا ہے اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہیں رکھی۔

حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ

اپنے باپ ابراہیم کا دین اختیار کرو۔ اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ اس سے پہلے

قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا

اور اس قرآن میں تمہارا یہی نام ہے تاکہ رسول تم پر گواہ ہو جائے اور تم تمام دوسرے

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

لوگوں پر گواہ ہوجاؤ۔ پس نماز کو باقاعدہ پڑھتے رہو۔ اور زکوٰۃ دیتے رہو

اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾ ع ١٠ / ١٧

اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو، وہ تمہارا مولیٰ ہے۔ پس وہ بہت ہی اچھا مولیٰ ہے اور بہت ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔(٧٨)

23 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ 74 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 118 رُكُوْعَاتُهَا : 6

سورۃ المؤمنون مکی ہے   اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔   اس میں ۱۱۸ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝٢

بیشک اہل ایمان نے فلاح پائی۔ (۱) جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔(۲)

وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝٣ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

اور جو فضول باتوں سے علیحدہ رہنے والے ہیں۔(۳) اور جو زکوٰۃ ادا

فٰعِلُوْنَ ۝٤ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝٥ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ

کرنے والے ہیں۔(۴) اور اپنی عصمت کے پاسبان ہیں۔(۵) سوائے اپنی بیویوں اور

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝٦ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ

جو اُن کی ملکیت میں ہوں پس ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔(۶) پھر جو کوئی اُن کے سوا اور

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝٧ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ

کچھ چاہیں تو وہ حد سے بڑھنے والے ہوں گے۔ (۷) اور جولوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو ملحوظ

رٰعُوْنَ ۝٨ وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩ اُولٰٓئِكَ هُمُ

خاطر رکھتے ہیں۔(۸) اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۹) یہی لوگ ہیں

الْوٰرِثُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١ وَ

جو وارث ہیں۔ (۱۰) اور ان لوگوں کو وراثت میں جنت الفردوس ملے گی، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۱) اور

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝١٢ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً

بیشک ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا ہے۔(۱۲) پھر ہم نے اسے نطفہ بناکر

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝١٣ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

ایک محفوظ جگہ پر رکھا۔(۱۳) پھر ہم نے نطفے کو خون کا لوتھڑا بنا دیا پھر ہم نے لوتھڑے سے

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ

گوشت کی بوٹی پیدا کردی پھر گوشت کی بوٹی سے ہڈیاں بنا دیں پھر ہڈیوں پرگوشت چڑھا دیا پھر ہم نے

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝١٤ ثُمَّ اِنَّكُمْ

اس میں روح پھونک کر تکمیلی خلقت کی صورت دیدی۔ پس اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے ۔(۱۴) پھر بلاشبہ

بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ لَقَدْ

اس کے بعد تمہیں موت آئے گی۔(۱۵) پھر بیشک تمہیں قیامت کے دن اُٹھایا جائے گا۔(۱۶) اور تحقیق ہم نے

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ

تمہارے اُوپر سات راستے یعنی آسمان بنائے اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں ہیں۔ (۱۷)

اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَ اِنَّا عَلٰى

اور ہم نے ایک مقدار کے مطابق آسمان سے پانی نازل کیا پھر اُسے زمین میں ٹھہرادیا اور بیشک ہم اسے

ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

زمین میں جذب کردینے پر قدرت رکھتے ہیں۔(۱۸) پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے

وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ شَجَرَةً وقف لازم

باغات پیدا کر دیے۔ ان باغوں میں تمہارے لیے بہت سے لذیذ پھل ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔(۱۹) اورطور سینا سے

تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِنَّ

زیتون کا درخت اُگایا وہ تیل لیے ہوئے اُگتا ہے اور وہ کھانے والوں کے لیے سالن بھی ہے۔(۲۰) اور بیشک

لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَ لَكُمْ فِيْهَا

مویشی تمہارے لیے باعث عبرت ہیں۔ وہ دودھ جو اُن کے پیٹوں میں ہے ہم تمہیں اس میں سے پلاتے ہیں

مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع ۲۲

اور ان میں تمہارے لیے لاتعداد فوائد ہیں اور ان کا گوشت بھی تم کھاتے ہو۔(۲۱)اور ان پر اور کشتیوں پرتم سوار بھی کیے جاتے ہو۔(۲۲)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور بیشک ہم نے حضرت نوح(علیہ السلام) کواُن کی قوم کی طرف بھیجا اُنہوں نے فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۲۳)اس قوم کے کفر کرنے والے سرداروں

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ

نے کہا یہ تو تمہاری مثل ایک آدمی ہے جس کا مقصد تم پر فضلیت حاصل کرنا ہے۔ اور اگر اللہ

اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ

(کسی کورسول بنانا) چاہتا تو وہ فرشتوں کو نازل کردیتا۔ ہم نے یہ بات اپنے باپ دادا سے پہلے بھی کبھی نہیں سُنی۔(۲۴) یہ

هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِیْنٍ ۝۲۵ قَالَ رَبِّ

تو ایک دیوانگی کی طرف مائل شدہ آدمی ہے پس کچھ مدت تک اُن کے متعلق انتظار کرو۔(۲۵) حضرت نوحؑ نے فرمایا کہ اے میرے رب

انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝۲۶ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا

میری مدد فرما کیوں کہ یہ میری تکذیب کرتے ہیں۔(۲۶) پس ہم نے اُن پر وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے

وَ وَحْیِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِیْهَا مِنْ كُلٍّ

اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بناؤ ،پھر جب ہمارا عذاب آجائے اور تنور سے پانی باہر نکلنے لگے تو ہر

زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَ

جانور کا جوڑا اور اپنے گھروالوں کو لے کرکشتی میں سوار کر لو سوائے اُن کے جن کے متعلق پہلے فیصلہ ہوچکا ہے اور

لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝۲۷ فَاِذَا اسْتَوَیْتَ

ظالم لوگوں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا، بیشک اُنہیں غرق کردیا جائے گا۔(۲۷) پھر جب آپ اور آپ کے ساتھ والے

اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰىنَا

کشتی پر سوار ہوکر بیٹھ جائیں توآپ کہیں کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝۲۸ وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ

ظالموں کی قوم سے نجات دی۔ (۲۸) اور یہ بھی کہیں کہ اے میرے رب مجھے برکت والی جگہ پر اُتار توہی

خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝۲۹ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ۝۳۰ ثُمَّ

سب سے بہتر منزل دینے والا ہے۔(۲۹) بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں اور بلاشبہ ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔ (۳۰) پھر

اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝۳۱ فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

اس کے بعد ہم نے ایک اور زمانے کی قوم بنائی۔(۳۱) پھر انہی میں سے ایک کو ہم نے ان میں رسول بناکر بھیجا

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۳۲ وَ قَالَ الْمَلَاُ ع ۱۰ ۲

اُنہوں نے کہا اللہ کی بندگی کرواس کے سوا تمہارا کوئی اورمعبود نہیں،تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۳۲) اور اس قوم کے

مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ اَتْرَفْنٰهُمْ

کفر کرنے والے سرداروں نے ہماری آخرت کی ملاقات کو جھٹلادیا اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحال

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ

کر رکھا تھا اُنہوں نے کہا کہ تمہاری مثل یہ ایک بندہ ہی ہے جو تم کھاتے ہو وہی یہ کھاتا ہے

مِنْهُ وَ يَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ

اور جو تم پیتے ہو وہی یہ پیتا ہے۔(۳۳) اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کی اتباع کرلی تو بیشک تم

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا

نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے۔(۳۴) کیا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تمہیں موت آجائے اور تم مٹی اور ہڈیاں ہوجاؤ گے

اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا

تو اس کے بعد تمہیں پھر نکال لیا جائے گا۔ (۳۵) بہت بعید ہے بہت بعید ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔(۳۶) یہ تو صرف

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا

دنیا کی زندگی ہے اسی میں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور ہم دوبارہ اُٹھائے جانے والوں میں سے نہیں ہیں۔ (۳۷) وہ تو صرف

رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ

ایک آدمی ہے جس نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کرلیا ہے اور ہم اس پر ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔(۳۸) فرمایا کہ اے میرے رب

انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

میری مدد کردے کیوں کہ اُنہوں نے مجھے جھوٹا کہہ دیا ہے۔ (۳۹) اللہ نے فرمایا کہ یہ بہت جلد ندامت زدہ ہوکر صبح کریں گے۔(۴۰)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ

پس ایک خوفناک دھماکے نے حق کے ساتھ پکڑ لیا۔ہم نے اُنہیں تنکوں کی مانند کردیا۔ پس ظالم قوم

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ

کے لیے دوری ہے۔(۴۱) پھر اُن کے بعد ہم کئی اور زمانے لے آئے۔(۴۲) کوئی اُمت اپنے

مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا

وقت سے پہلے اور نہ مقررہ وقت کے بعد جاتی ہے۔(۴۳) پھر ہم نے پے درپے رسول بھیجے۔ جب بھی

جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ جَعَلْنٰهُمْ

کسی اُمت میں کوئی رسول آیا تو اُنہوں نے اسے جھٹلا دیا ان میں سے ایک کو دوسرے کے پیچھے لائے

اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ

اور ہم نے اُنہیں روایات بنا دیا۔ایمان نہ لانے والی قوم کے لیے دوری ہے۔(۴۴) پھر ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اُن کے بھائی

هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ

حضرت ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلائل کے ساتھ۔(۴۵) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا

فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ

پس فرعونیوں نے تکبر کیا کیوں کہ وہ سرکشوں کی قوم تھی۔(۴۶) پس اُنہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنی مثل دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں

مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ

اور اُن کی قوم ہماری خدمت گار ہے۔(۴۷) تو اُنہوں نے اُن کو جھٹلایا پس وہ ہلاک شدہ لوگوں

الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

میں سے ہوگئے۔(۴۸) اور بلاشبہ ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ (۴۹)

وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّ اٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ

اور ہم نے ابنِ مریم اور اس کی والدہ کو ایک نشانی بنایا اور ہم نے ایک بلند مقام پر اُن کے رہنے کا بندوبست کردیا جو عمدہ رہائش تھی جہاں

ع ۳ ۱۸ ۴ وَّ مَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

چشمے جاری تھے۔(۵۰) اے میرے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور صالح عمل کرو۔

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؕ﴿۵۱﴾ وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا

بیشک جو تم کرتے ہو میں اسے جاننے والا ہوں۔(۵۱) اور بلاشبہ یہی تمہاری اُمت ہے جو اُمت واحدہ ہے اور میں

رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ

تم سب کا رب ہوں پس مجھ سے ڈرو۔(۵۲) تو پھر لوگوں نے آپس میں اپنے دین کو قطع کرکے علیحدہ کردیا۔ ہرگروہ جس کے پاس

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ

جو کچھ ہے اس پر خوش ہے۔(۵۳) پس اے محبوب! اُنہیں ایک خاص وقت تک غفلت میں رہنے دیں۔(۵۴) کیا یہ خیال کرتے ہیں

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ

کہ ہم نے مال اور اولاد سے اُن کی مدد کی ہے۔(۵۵) غرض یہ کہ ہم اُن کے لیے بھلائیوں میں جلدی کررہے ہیں۔ بلکہ

لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾

اُنہیں حقیقت کا شعور نہیں ہے۔(۵۶) بیشک جو لوگ اپنے رب سے خشیت رکھتے ہیں وہی ڈرنے والے ہیں۔ (۵۷)

وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا

اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔(۵۸) اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ

نہیں بناتے۔(۵۹) اور وہ لوگ جو کچھ دیتے ہیں اس دینے میں اُن کے دل کانپتے ہیں کہ ہم اپنے

اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا

رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔(۶۰) یہی لوگ ہیں جو اچھے کام کرنے میں سرعت کرتے ہیں اور وہ سبقت

سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

لے جانے والے ہیں۔(۶۱) اور ہم کسی شخص کو اس کی استطاعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل سچ

بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَ

بتا دیتی ہے اور اُن پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔(۶۲) مگر اُن کے دل اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ

لَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا

اُن کے اعمال صحیح عملوں سے مختلف ہیں جو وہ کرتے ہیں۔(۶۳) حتیٰ کہ جب ہم اُن کے آسودہ حال لوگوں کو

مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ

عذاب میں پکڑ لیں گے تو وہ اس وقت چلائیں گے۔(۶۴) آج کے دن چیخو نہیں۔ تمہیں ہم سے

مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى

اب کچھ مدد نہیں مل سکتی۔(۶۵) جب ہماری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم اُلٹے پاؤں

اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ

لوٹ جایا کرتے تھے۔ (۶۶) تم میں تکبر بھی ہوتا تھا قرآن کے متعلق خود ساختہ باتیں بنا کر فضول باتیں کہتے تھے۔(۶۷) تو کیا ان لوگوں

يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ

نے قرآن پر تدبر نہیں کیا یا اُن کے پاس ایسی بات آئی ہے جو ان سے پہلے لوگوں کے پاس نہ آئی تھی۔(۶۸) کیا

لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ

اُنہوں نے اپنے رسول کو نہ پہچانا پس اُنہوں نے تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ (۶۹) یا یہ کہتے ہیں کہ اُنہیں جنون ہے۔

بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ اَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ لَوِ اتَّبَعَ

بلکہ اُن کے پاس وہ حق لے کر آئے ہیں اور ا ن کے اکثر لوگ حق سے دُور ہیں۔(۷۰) اور اگر حق اُن کی

الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ

خواہشات کی اِتباع کرتا تو آسمان اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے اس میں خلل واقع ہو جاتا بلکہ

اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا

ہم اُن کے پاس اُن کی نامور چیز ہی لائے ہیں پھر وہ اپنی نامور چیز ہی سے روگردانی کرنے والے ہیں۔(۷۱) کیا آپ ان سے کچھ صلے کا سوال

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ

کرتے ہیں۔پس آپ کے لیے آپ کے رب کا دینا ہی بہتر ہے اوروہ سب سے بہتر رازق ہے۔(۷۲) اور بیشک آپ ان کو

الربع اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ

صراط مستقیم کی دعوت دیتے ہیں۔(۷۳) اور بلا شبہ اِن لوگوں کو آخرت پر ایمان نہیں ہے

الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ

وہ سیدھی راہ سے ہٹے ہوئے ہیں۔(۷۴) اور اگرہم ان پر رحم کریں اور تکلیف کو دور کر دیں جو ان پر مسلّط ہے

لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا

تو پھر بھی یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں گے۔(۷۵) اور جب ہم نے اُن کو عذاب میں پکڑا

اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

پھر بھی یہ نہ اپنے رب کے آگے جھکتے ہیں اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔(۷۶) یہاں تک کہ ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ

ع ۴/۷ ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ

کھول دیں گے تو اس وقت وہ مایوس ہوچکے ہوں گے۔ (۷۷) اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں

السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَ هُوَ

اور دل بنائے ہیں۔ اس کے باوجود تم بہت قلیل شکر کرتے ہو۔(۷۸) اور وہی ہے

الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

جس نے تمہیں زمین میں بسا دیا ہے اور اسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔(۷۹) زندگی اور

وَ يُمِيْتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ

موت اسی کے اختیار میں ہے اور دن کی گردش اسی کے قبضے میں ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔(۸۰) بلکہ

قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ

یہ لوگ بھی ویسی باتیں کرتے ہیں جو ان سے پہلے لوگ کہہ چکے ہیں۔ (۸۱) اُنہوں نے کہا تھا کہ جب ہم مٹی بن جائیں گے

عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ

اور ہماری ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کر لیا جائے گا۔(۸۲) ہم سے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے

قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَ مَنْ

بھی یہی وعدہ کیا گیا تھا یہ توصرف پہلے لوگوں کی روایات ہیں۔(۸۳) اے محبوب! فرما دیجیے کہ یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے

فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾

اگر تمہیں کسی بات کا علم ہے۔(۸۴) تو بس ان کا یہی جواب ہوگا کہ سب کچھ اللہ کا ہے۔فرمادیجیے کہ پھر تم اس حقیقت کو کیوں نہیں مانتے ۔(۸۵)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

آپ فرمائیں کہ ساتوں آسمان اور عظیم عرش کا رب کون ہے؟۔(۸۶) وہ کہیں گے کہ اللہ ہی ہے،

لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ

آپ پھر فرمائیے کہ تم پھر کیوں نہیں ڈرتے۔(۸۷) آپ فرما دیں کہ ہر چیز کی ملکیت کس کے ہاتھ میں ہے۔کون ہے

يُجِيْرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ

جو پناہ دیتا ہے اور اس کے سوا کوئی پناہ نہیں دیتا اگر تم جانتے ہو۔(۸۸) وہ کہیں گے کہ سب کچھ اللہ ہی کے لیے ہے آپ فرمادیں

فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا

تم سحرزدہ ہوکر کہاں پڑے ہو۔(۸۹) بلکہ ہم اُن کے سامنے حق لے آئے ہیں اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔(۹۰) اللہ

اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ

نے کسی کو اولاد نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی خلقت کو لے کر علیحدہ ہوجاتا

بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾

اور پھر وہ ایک دوسرے پر برترہونے کی کوشش کرتے۔ اللہ پاک ہے جو کچھ یہ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔(۹۱)

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا ع ١٥ ٥

غیب کو جانتاہے اور ظاہرکوبھی جانتا ہے پس وہ اُن کے شرک سے بالا ہے۔(۹۲) آپ دعا کیجیے کہ اے میرے رب اگر

تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾

وہ عذاب جن کا ان سے وعدہ ہے میری موجودگی میں آجائے۔(۹۳) میرے رب تو مجھے اس ظلم کرنے والی قوم میں شامل نہ کرنا۔(۹۴)

وَ اِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ

اور بیشک ہم تمہاری آنکھوں کے سامنے وہ عذاب لانے پر قادر ہیں جن کا ان سے وعدہ ہے۔ (۹۵) اے محبوب! برائی کو اچھائی

اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ

سے دُور کرو ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔(۹۶) اورآپ کہیں اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔(۹۷) اور اے میرے رب !میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (۹۸)

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ

حتیٰ کہ جب کوئی ان میں سے مرنے لگتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھے واپس کردے۔(۹۹) تاکہ میں اس میں جو

صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآىِٕلُهَا ؕ وَ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ

میں چھوڑ آیا ہوں صالح عمل کروں۔ بیشک یہی ایک بات ہے جو وہ کہتا ہے اور اُن کے پیچھے قیامت تک برزخ ہے

اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ

جب کہ اُنہیں اُٹھایا جائے گا۔(۱۰۰) پھر جب صُور پھونکا جائے گا تو اس وقت اُن کے درمیان کوئی

یَوْمَىِٕذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

رشتہ داری نہ رہے گی اور نہ کوئی کسی کا پرسانِ حال ہوگا۔(۱۰۱) پس جن کے اعمال کا پلّہ وزنی ہو گا تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا

فلاح پانے والے ہوں گے۔(۱۰۲) اور جن کے اعمال کا پلّہ ہلکا ہوگا تو وہی لوگ ہوں گے جنھوں نے خود اپنی جانوں پر خسارہ اُٹھایا

اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِیْهَا

وہ جہنم میں جائیں گے وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۰۳) آگ اُن کے چہروں کو جلادے گی اور وہ اس میں افسوس زدہ

كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

بیٹھے ہوں گے۔ (۱۰۴) کیا تمہیں میری آیات پڑھ کر نہ سنائی جاتی تھیں مگر تم اُنہیں جھٹلا دیتے تھے۔ (۱۰۵)

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَاۤ

کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب آئی اور ہم گمراہوں کی قوم میں سے تھے ۔(۱۰۶) اے ہمارے رب!

اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَــُٔوْا فِیْهَا

ہمیں اس سے باہر لے آ پھر اگر ہم ویسا ہی کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے۔(۱۰۷) اللہ کہے گا کہ اس میں ذلّت

وَ لَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِیْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ

سے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔(۱۰۸) بلاشبہ میرے بندوں میں سے ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ

ہم ایمان لائے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بہتر رحم کرنے والوں سے ہے۔(۱۰۹) تو تم نے ان کا تمسخر اُڑایا

سِخْرِیًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِیْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّیْ

حتیٰ کہ اُنھوں نے تم سے میرے ذکر کو بھلا دیا اور تم اُن کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(۱۱۰) بیشک اُن کے

جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ

صبر کے بدلے میں نے اُن کو جزا دی، بیشک وہی کامیابی سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔ (۱۱۱) اللہ فرمائے گا کہ تم

لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ

گنتی کے شمار سے زمین میں کتنا عرصہ رہے۔(۱۱۲) وہ کہیں گے کہ ایک دن یا دن

يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

کا کچھ حصہ رہے ہیں۔ پس شمار کرنے والوں سے دریافت کرلیا جائے۔ (۱۱۳) اللہ کہے گا کہ تم دنیا میں بہت تھوڑا عرصہ رہے ہو کاش کہ تمھیں اس بات

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا

کا پتہ چل جاتا ۔(۱۱۴) کیا تمہارا گمان یہ ہے کہ ہم نے تمھیں بلا مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر واپس

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ

نہ آؤ گے۔(۱۱۵) اللہ عالی شان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، وہ عزت والے

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

عرش کا رب ہے۔(۱۱۶) اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی معبود قرار دے تو اس کے پاس کوئی سند نہیں ہے۔

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

پس ان کا حساب اُن کے رب کے پاس ہے۔ بلاشبہ کفر کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔ (۱۱۷)

وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع ۶

اور آپ کہیں کہ اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں میں بہتر ہے۔(۱۱۸)

24 سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ 102 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 64 رُكُوْعَاتُهَا : 9

سورۃ النور مدنی ہے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اس میں ۶۴ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

اس سورت کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم نے اسے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

تم متوجہ رہو۔(۱) زانی عورت اور زانی مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور اللہ کے دین کے

جَلْدَةٍ ۪ وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

معاملے میں تمھیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَ لْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾

ایمان رکھتے ہو۔ اور اُن کی سزا کے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود ہونا چاہیے۔ (۲)

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَاۤ اِلَّا

زانی مرد زانیہ یا مشرکہ کے سوا نکاح نہ کرے۔ اور زانیہ کے ساتھ سوائے زانی مرد یا مشرک کے نکاح

زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

نہ کرے۔ ایسا نکاح مومنوں میں حرام ہے۔(۳) جو لوگ پاکدامن عورتوں

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ

پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لا سکیں تو اُنہیں اسی ۸۰ کوڑے مارو

جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ﴿٤﴾

اور اُن کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔اور وہی لوگ فاسق ہیں۔(۴)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

ماسوائے ان لوگوں کے جواس کے بعد توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں۔ تو بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ

رحم والا ہے۔(۵) اور ایسے خاوند جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور اُن کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ

اِلَّاۤ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

موجود نہ ہو تو اُن کی گواہی کا طریقہ یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ کہے کہ وہ الزام لگانے

الصّٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾ وَ الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ

میں سچا ہے۔ (۶) اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہے اگر وہ

الْكٰذِبِيْنَ ﴿٧﴾ وَ يَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ

جھوٹوں میں سے ہو۔(۷) اور اس عورت کی سزا یوں دُور ہو سکتی ہے کہ وہ چار

شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ﴿٨﴾ وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ

مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بیشک اس کا خاوند جھوٹا ہے۔(۸) اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ بیشک اس پر

اللّٰهِ عَلَيْهَاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٩﴾ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اللہ کا غضب ہو اگر اس کا خاوند سچوں میں سے ہوا۔(۹)اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ

ع ۱۰ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ

ہوتی تو بیشک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔(۱۰) بیشک جن لوگوں نے بہتان لگا دیا ہے

عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ

وہ تم ہی میں ایک گروہ ہے۔ آپ اسے برا خیال نہ کریں بلکہ یہ تمہارے لیے خیر ہی ہے اور ان میں

امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ

ہر شخص کے لیے اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا۔اور جس شخص نے سب سے زیادہ گناہ اُٹھایا

مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْ لَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ

اس کے لیے عظیم عذاب ہے۔(۱۱) ایسا کیوں نہ کیا کہ جب تم نے اسے سنا تھا تو مومن مردوں

وَ الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّ قَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْ لَا

اور مومن عورتوں نے اپنے آپ پرنیک گمان کیا ہوتا۔ اور کہتے کہ یہ تو صریحاً بہتان ہے۔(۱۲) وہ اس پر

جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ

چار گواہ کیوں نہ لا سکے۔ پھر جب وہ گواہ نہ لائے تو اللہ کے نزدیک وہ

عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ

لوگ جھوٹے ہیں۔(۱۳) اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾

تو اس میں مبالغہ آرائی کی وجہ سے تم پر عظیم عذاب آجاتا۔(۱۴)

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ

جب تم اپنی زبانوں پر اس بہتان والی بات کو لاتے تھے اور افواہ کو پھیلاتے تھے جس کا تمہیں علم

عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖۗ وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَ لَوْ لَاۤ اِذْ

نہ تھا اور تم اسے معمولی بات خیال کرتے تھے۔ حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی۔ (۱۵) کیوں نہ اسے

سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖۗ سُبْحٰنَكَ هٰذَا

سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمارے لیے اچھا نہیں کہ ہم اس کے متعلق بات چیت کریں۔ اللہ! تو پاک ہے یہ

بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

تو عظیم بہتان ہے۔(۱۶) اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ اس قسم کی بات نہ کرنا بشرطیکہ تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ
مومن ہو۔ (۱۷) اور اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو واضح طور پر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۸) بلاشبہ
الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں بے حیائی پھیل جائے اُن کے لیے دنیا اور آخرت میں
اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾
دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ (۱۹)
ع ۱۰/۲ ۸ النصف
وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ بڑی شفقت والا رحم والا ہے۔ (۲۰)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّبِعْ
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَوْ لَا فَضْلُ
نقشِ قدم کی پیروی کرتا ہے تو وہ اسے فحاشی اور بُرے کاموں کا حکم دیتا ہے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ
اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی آدمی بھی ہرگز پاک نہ رہ سکتا۔ مگر اللہ جسے
يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَ لَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ
چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۱) اور تم میں سے مال و دولت میں
مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ
وسعت والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۪ۖ وَ لْيَعْفُوْا وَ لْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ
نہ دیں گے بلکہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں
اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
بخش دے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۲۲) بیشک جو لوگ پاک دامن ناسمجھ مومن عورتوں پر تہمت
الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت کی زندگی میں لعنت ہے اور اُن کے لیے عذاب

عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

عظیم ہے۔(۲۳) جس دن اُن کی زبانیں، اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں جن کے ساتھ وہ عمل کرتے تھے جب اُن کے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَ يَعْلَمُوْنَ

خلاف گواہی دیں گے۔(۲۴) تو اس دن انصاف کے ساتھ اُن کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ

بیشک اللہ صریحاً حق ہے ۔(۲۵) ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے اور ناپاک مرد

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓىِٕكَ

ناپاک عورتوں کے لیے ہیں۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں۔یہ پاک

مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا ع ۳ ۹

لوگ بُرے لوگوں کی باتوں سے مبرا ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت اور عزّت والا رزق ہے۔(۲۶) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا

ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دُوسرے لوگوں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کروجب تک تم اجازت نہ لے لو

وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ

اور گھر والوں کو سلام کہو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم اس پر عمل پیرا ہو جاؤ۔(۲۷) پھر اگر

لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ

تم اس گھر میں کوئی نہ پاؤ تو تمہیں اجازت ملنے تک اس گھر میں داخل نہ ہونا چاہیے، اور اگر

قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تمہیں واپس لوٹنے کے لیے کہا جائے تو واپس چلے جاؤ اس میں تمہارے لیے تزکیہ ہے اور اللہ جانتا ہے

عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ

جو تم کرتے ہو۔ (۲۸) ایسا کرنے میں تم پر کوئی گرفت نہیں ہے کہ اگر تم غیر رہائشی مکان میں

فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ

داخل ہوجاؤ جہاں تمہیں کام ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔(۲۹) مومنین سے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ

فرمادیں کہ وہ اپنی نظروں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اسی میں

اَزْکٰی لَھُمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ

ان کے لیے تزکیہ ہے۔ جو وہ کرتے ہیں بیشک اللہ ان سے باخبر ہے۔(۳۰) اور مومن عورتوں سے کہہ دیں

یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِھِنَّ وَ یَحْفَظْنَ فُرُوْجَھُنَّ وَ لَا یُبْدِیْنَ

کہ وہ بھی اپنی نظروں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی جائے عصمت کی حفاظت کریں ظاہری مقام زینت

زِیْنَتَھُنَّ اِلَّا مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَ لْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِھِنَّ عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ ۪ وَ

کے علاوہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں اور اپنے سر پر ڈالے ہوئے دوپٹوں کے دامنوں کو اپنے گریبانوں میں

لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَھُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِھِنَّ اَوْ اٰبَآئِھِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِھِنَّ

ڈالے رہیں قریبی رشتہ دار اظہار زینت سے بالاتر ہیں یعنی شوہر یا اپنے باپ دادا یا اپنے

اَوْ اَبْنَآئِھِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِھِنَّ اَوْ اِخْوَانِھِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اِخْوَانِھِنَّ اَوْ

شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا شوہروں کے بیٹے یا بھائی یا بھتیجے یا بھانجے یا ہم مذہب عورتیں یا

بَنِیْۤ اَخَوٰتِھِنَّ اَوْ نِسَآئِھِنَّ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ

اپنی نوکرانیاں جو مملوکہ ہوں یا ایسے ملازم جنھیں عورتوں کی

غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْھَرُوْا عَلٰی

خواہش نہ ہو یا وہ نابالغ بچے جو ابھی عورتوں کی شرم والی چیزوں سے آگاہ

عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَ لَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِھِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ

نہ ہوئے ہوں۔اور اپنے پاؤں زمین پر زور سے نہ ماریں تاکہ اُن کی وہ زینت جسے

زِیْنَتِھِنَّ ؕ وَ تُوْبُوْۤا اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

اُنھوں نے چھپایا ہے ظاہر ہوجائے۔اور ایمان لانے والو ! تمام اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔(۳۱)

وَ اَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَ اِمَآئِکُمْ ؕ

اور تم اپنے میں سے کنواروں کا نکاح کردیا کرو اور اپنے غلاموں اور کنیزوں میں سے صالحین کا نکاح کر دو اگرچہ وہ

اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۲﴾

غریب ہی کیوں نہ ہوں، اللہ اُنھیں اپنے فضل سے امیر کردے گا اوراللہ وسعت والا علم والا ہے۔(۳۲)

وَ لْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِکَاحًا حَتّٰی یُغْنِیَھُمُ اللّٰہُ مِنْ

اور جو لوگ شادی کرنے پر قدرت نہیں رکھتے اُنھیں چاہیے کہ وہ پاک دامن رہیں یہاں تک کہ اللہ اُنھیں اپنے

فَضْلِهٖ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ

فضل سے غنی کر دے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے جو مکاتب بننا چاہیں اُنہیں مکاتب بنادو

اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ۖۗ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ

اگر تمہیں اُن کی کوئی خوبی معلوم ہو تو اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے اُنہیں کچھ دے دو۔ اور

لَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ

اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہیں تا کہ تمہیں دُنیا کی زندگی کا عارضی

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ مَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ

فائدہ حاصل ہو۔ اور جو کوئی اُنہیں مجبور کرے تو بیشک اللہ اُن کی مجبوری کی بنا پر اُنہیں

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۳﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۳۳) اور بلاشبہ ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اُتاری ہیں اور تم سے پہلے گزرنے والوں

الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ ع ۴ ۸ ۱۰

کی کچھ روشن مثالیں ہیں جو اہل تقویٰ کے لیے باعث نصیحت ہیں۔(۳۴) اللہ آسمانوں اور زمین

وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ

کا نور ہے۔اس کے نور کی مثال یوں ہے جیسے ایک طاق میں چراغ ہو وہ چراغ شیشے کے فانوس

زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

میں ہو۔ فانوس گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے اور چراغ زیتون کے مبارک درخت کے

زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ

تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو مشرق اور مغرب کے رُخ پر نہیں ہے۔ قریب ہے کہ اس کا تیل خودبخود آگ

نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ

چھونے کے بغیر روشن ہو جائے، یہ نور پر نور ہے،اللہ جسے چاہتاہے اپنے نور کی طرف ہدایت دے دیتا ہے،اور اللہ لوگوں کے لئے

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ

طرح طرح کی مثالیں بیان کرتا ہے۔اور اللہ ہرچیز کو جاننے والا ہے۔(۳۵) ان گھروں میں جن کے بارے میں

اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ

اللہ نے اجازت دی ہے یہ کہ بلند کیے جائیں اور اس کے اسم کا ذکر کیا جائے ان میں صبح وشام

الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ

تسبیح کرتے ہیں۔(۳۶) وہ مرد جنھیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے غفلت میں نہیں ڈالتی اور

اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ

نہ ہی نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے سے روکتی ہے۔ وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جب کہ دل اور آنکھیں

وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ

پھر جائیں گی۔(۳۷) تا کہ اللہ اُن کے احسن اعمال کا اُن کو صلہ دے اور اپنے فضل سے کچھ مزید بھی

فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا

عطا کردے۔ اور اللہ جسے چاہتاہے بے حساب رزق دے دیتا ہے۔(۳۸) اور کفر کرنے والوں کے

اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ

عملوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی خشک ویرانے میں سراب ہو اور پیاس والا اسے پانی سمجھ لے۔حتیٰ کہ جب وہ اس کے

لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ

پاس آئے تو وہاں کچھ بھی نہ پائے مگراللہ کو وہاں موجودپائے تو اس نے اس کا حساب پورا کر دیا۔ اور اللہ بہت جلد

الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

حساب کرلیتا ہے۔(۳۹) یا اس کی مثال اس طرح ہے کہ جیسے کہ گہرے سمندر میں تاریکی ہوجس کے اُوپر موج چھائی ہوپھر موج کے اُوپر موج ہو

مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ

اس کے اوپر بادل ہو۔ یہ اندھیرے پر اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ جب اس میں

اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ

ہاتھ نکالا جائے تو وہ اپنے ہاتھ کو بھی نہ دیکھ سکے۔ اور جسے اللہ تعالیٰ نور نہ دے تو اس کے لیے کوئی

مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ ع ۵ ۱۱

نور نہیں ہے۔ (۴۰) کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ

الطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اللہ کی تسبیح کرتے ہیں پر پھیلانے والے پرندوں کو بھی ،اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے۔ اور اُن کے تمام افعال کا

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾

اللہ کو علم ہے۔(۴۱) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ اوراللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۴۲)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس کے ٹکڑوں کو جوڑ دیتا ہے پھر انہیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ

پھر تو اس سے بارش کو نکلتا دیکھتا ہے اور آسمان کے اولے کے پہاڑوں میں سے

فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ

اولے برساتا ہے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس سے ہٹا دیتا ہے۔

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ

قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی کو لے جائے۔(۴۳) اللہ رات اور دن کو تبدیل کرتا رہتا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ

بیشک ا س میں اہل نظر کے لیے عبرت ہے۔(۴۴) اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا ہے۔

مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ

تو ان میں کوئی پیٹ کے بل چلتا ہے۔ اور ان میں سے بعض دو ٹانگوں پر اور ان میں سے بعض

عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا

چار ٹانگوں پر بھی چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ

بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۴۵) بیشک ہم نے واضح آیات کو نازل کیا ہے

وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا

اور اللہ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم پر گامزن کر دیتا ہے۔(۴۶) اور وہ کہتے ہیں کہ ہم

بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اُن کی اطاعت کی پھر ان میں سے ایک فریق اس کے بعد

بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

منہ موڑ لیتا ہے اور یہ لوگ مومن نہیں ہیں۔(۴۷) اور جب اُنہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ

دعوت دی جاتی ہے تا کہ اللہ کے رسول ان کا فیصلہ کردیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔(۴۸) اور اگر اُن کی حمایت ہو

الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ﴿٤٩﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ

تو اُن کی طرف تابعدار ہو کر چلے آتے ہیں۔(۴۹) کیا اُن کے دلوں میں کوئی بیماری ہے یا وہ شک میں ہیں یا

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول حق تلفی کریں گے۔بلکہ وہی ظالم ہیں۔(۵۰)

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

بیشک مومنوں کا قول یہی ہے کہ جب اُنھیں اللہ اوراس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ اُن کے درمیان

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُّطِعِ

فیصلہ ہوجائے تووہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور تسلیم کر لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۵۱) اور جو اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَقْسَمُوْا

اوراس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور اللہ سے ڈرتے ہیں اورتقویٰ اختیار کرتے ہیں تو وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔(۵۲) اور اُنھوں نے

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ

پختہ انداز میں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ اُن کوجہاد کا حکم دیں گے تووہ ضرور جہاد کے لیے پختہ ہوجائیں گے،آپ فرمادیں

مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٣﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

کہ تم اللہ کی قسمیں نہ کھاؤ اطاعت کاطریقہ واضح ہے۔ بیشک اللہ کو اس کی خبر ہے جوتم کرتے ہو۔(۵۳) آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اور اس کے

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ

رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگرتم پھرگئے تو رسول کے ذمّے وہی ہے جو ان کا فریضہ ہے اور تمہارے ذمّہ تمہارا فریضہ ہے ۔ اور اگر

تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللّٰهُ

تم رسول کا حکم مانو توہدایت پر رہوگے اوررسول کے ذمّے واضح طور پر تبلیغ کر دینا ہے۔(۵۴) اور اللہ نے تم میں سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ

اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے والوں سے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ اُنھیں زمین میں

كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي

خلافت دے گا جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی۔ اور اُن کے لیے اُن کے دین کو مستحکم کردے گا جسے

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا

اس نے اُن کے لیے پسند کیاہے اور اُن کے خوف کو امن میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں میرے

يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـــًٔا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۵۵﴾
ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے بعد انکار کرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔(۵۵)
وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾
اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(۵۶)
لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِۚ وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُؕ
اور کافروں کے بارے میں ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ وہ زمین میں ہمیں عاجز کردیں گے، ان کا ٹھکانا تو آگ ہے۔
ع ۷ ۱۴ وَلَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۵۷﴾ يٰۤـاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ الَّذِيۡنَ مَلَكَتۡ
جو بہت ہی بُرا ہے۔(۵۷)اے ایمان والو! تمہارے غلاموں کو تم سے اجازت طلب کرنی چاہیئے
اَيۡمَانُكُمۡ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍؕ مِنۡ قَبۡلِ
اور جو تم میں سے بلوغت کو نہیں پہنچے اُنہیں بھی تم سے تین وقت اجازت لینی چاہیے۔ یعنی نماز فجر سے پہلے
صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ وَحِيۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَمِنۡۢ بَعۡدِ
جب کہ تم نے اپنے کپڑے اُتارے ہوتے ہیں اور دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز کے بعد جب کہ تم نے اپنے کپڑے اُتارے ہوتے ہیں۔
صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّـكُمۡ ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ
یہ تینوں اوقات تمہارے خلوت کے ہیں، ان اوقات کے بعد تم پر اور ان پر
جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ كَذٰلِكَ
ایک دُوسرے کے پاس آنے جانے میں کوئی گناہ والی بات نہیں ہے۔ اسی طرح
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ
اللہ تمہارے لیے اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۵۸) اور جب تمہارے بچے
مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ
سنِ بلوغت کو پہنچ جائیں تو اُنہیں بھی اجازت لے کر آنا چاہیئے جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں میں اجازت طلب کرنا رائج تھا
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾ وَالۡقَوَاعِدُ مِنَ
اللہ اپنی آیات کو تمہارے لیے اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۵۹) اور بوڑھی گھریلو
النِّسَآءِ الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ
عورتیں جنھیں نکاح کی طرف رجحان نہ ہوتو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اپنے چہرے کو ڈھانپنے والے کپڑے کواستعمال میں نہ لائیں

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَ اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ

بشرطیکہ اُن کی زینت کا اظہار نہ ہو اور اگر وہ اس سے بھی بچیں تو اُن کے لیے بہتر ہے۔اور

اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۶۰ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ

اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔(۶۰) نابینا پر کوئی گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے

حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ

اور نہ ہی مریض پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی تم پر خود کچھ روک ہے کہ تم اپنے باپ

بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآىِٕكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ

دادا کے گھر سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا

بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا

اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ

اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جس کے گھر کی چابیاں تمہارے پاس ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے،

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ

تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم سب مل کر کھانا کھاؤ یا علیحدہ علیحدہ کھانا کھاؤ۔ پھر جب تم گھروں میں

بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ

داخل ہونے لگو تو اپنے لوگوں کوسلام کہو، دعائے خیر کرو جو اللہ کے ہاں باعثِ برکت(اور) باعثِ پاکیزگی ہے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۶۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ ع ۸ ۱۴

اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔(۶۱) مومنین تو وہی ہیں جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب وہ رسول کے پاس کسی خاص کام کے لیے جمع کیے گئے ہوں تو

يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓىِٕكَ

اجازت لیے بغیر نہ جائیں۔ بیشک جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی درحقیقت

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ

اللہ اور اس کے رسول پرایمان رکھتے ہیں پس جب وہ آپ سے کسی کام کے لیے اجازت مانگیں تو آپ

فَأْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

جسے چاہیں اجازت دے دیں اور اللہ سے اُن کے لیے استغفار کریں۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ

رحم والا ہے۔(۶۲) تم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس طرح نہ بلاؤ جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ

تحقیق اللہ اُنہیں جانتا ہے جو تم میں سے کسی چیز کی آڑ لے کر چپکے سے نکل جاتے ہیں۔پس جو رسول کے

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

حکم کے خلاف چلتے ہیں اُنہیں ڈرنا چاہیئے کہ ان پر کوئی مصیبت نہ آ جائے یا اُنہیں عذاب الیم پہنچ جائے۔(۶۳)

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَ

خبردار بیشک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے۔بیشک اللہ جانتا ہے جس حال پر تم ہو اور

يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع ۹ ۳ ۱۵

اس دن جبکہ وہ اس کے حضور میں جمع کیئے جائیں گے تو جو وہ کرتے تھے اللہ اُنہیں بتا دے گا اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۶۴)

25 سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا: 77 رُكُوْعَاتُهَا: 6

سورۃ الفرقان مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۷۷ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

اللہ بڑی برکت والا ہے۔ جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا جو اہل جہاں کے لیے

نَذِيْرًا ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

ڈرانے والا ہو۔(۱) آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی اللہ کے لیے ہے اور اس کی کوئی اولاد نہیں

وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ

اور اس کی مملکت میں اس کا کوئی شریک نہیں اور ہر چیز کی تخلیق اسی نے کی پھر اس کی تقدیر

تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّ هُمْ

مقرر کردی۔(۲) اور اُنھوں نے اللہ کے سوا اُن کو معبود بنا لیا ہے جو کسی چیز کی تخلیق

يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ

نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود مخلوق ہیں اور نہ وہ اپنے لیے نقصان اور نفع کا اختیار رکھتے ہیں اور

مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ﴿٣﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ

نہ اُنہیں موت اور نہ زندگی اور نہ دوبارہ اُٹھنے پر اختیار ہے۔ (۳) اور کفر کرنے والے لوگوں نے کہا کہ یہ

اِفْكُ اِفْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ

سوائے افک کے اور کچھ نہیں ہے جسے اُنہوں نے بنا لیا ہے اور اس پر قوم کے لوگوں نے تائید کی ہے پس وہ ظلم اور

زُوْرًا ﴿٤﴾ وَ قَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ معانقة ١٠

جھوٹ پر آگئے ہیں۔(۴) اور کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے وقتوں کی داستانیں ہیں جو اُنہوں نے لکھ لی ہیں،پس وہ اس پر صبح وشام

اَصِيْلًا ﴿٥﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

پڑھی جاتی ہیں۔(۵) آپ فرمادیں کہ اسے آسمانوں اور زمین کے اسرار جاننے والے نے نازل کیا ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٦﴾ وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ

بیشک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۶) اور اُنہوں نے کہا کہ یہ رسول کیسا ہے جو کھانا کھاتا ہے

وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اُن کے ساتھ کوئی فرشتہ نازل نہیں ہوا جو ان کے ساتھ

نَذِيْرًا ﴿٧﴾ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ قَالَ

لوگوں کو ڈراتا۔(۷) یا اُنہیں کوئی خزانہ مل جاتا یا اس کاکوئی باغ ہوتا جس سے کھاتا۔ بلکہ ظالموں نے تو یہ کہا

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٨﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا

کہ تم تو ایسے آدمی کی اتباع کرتے ہو جس پر جادو کا اثر ہے۔(۸) اے محبوب! دیکھ لیجئے کہ

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ ع ٩ / ١٦

آپ کے لیے کیسی تمثیلات بیان کرتے ہیں پس وہ گمراہ ہوگئے ہیں اُن کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے۔(۹) اللہ بڑی برکت والا ہے

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

اگر وہ چاہے تو آپ کے لیے اس سے زیادہ اچھا کردے جنتیں ہیں جن میں نہریں جاری ہیں۔

وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿١٠﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ

اور تمہارے لیے محل بنا دے۔(۱۰) بلکہ اُنہوں نے قیامت کو جھٹلایا ہے۔اور قیامت کو جھوٹا کہنے والوں کے لیے

كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿١١﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا

ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(۱۱) جب دُور سے اُنھیں دوزخ نظر آئے گی تووہ اسے جوش مارتا

تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ

اور چنگھاڑتا سنیں گے۔(۱۲) اور جب زنجیروں میں جکڑے ہوئے دوزخ کی کسی تنگ جگہ پر ڈال دیے جائیں گے تو

ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ

وہ موت طلب کریں گے۔(۱۳) تو اُنہیں کہا جائے گا کہ آج ایک موت کو مت پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔(۱۴) آپ فرمادیں

اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً

کہ کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کے باغ بہتر ہیں جن کا وعدہ اہلِ تقویٰ سے کیا گیا ہے۔ اُن کے لیے جزا ہے

وَّ مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا

اور لوٹ کر جانے کی جگہ ہے۔(۱۵) اُن کے لیے جو چاہیں گے ملے گا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ آپ کے ربّ کے ذمے سوال شدہ

مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ

وعدہ ہے۔ (۱۶) اور جس دن اللہ کے سوا جس کی وہ عبادت کرتے ہیں اُنہیں جمع کرے گا تو ان سے کہا جائے گا

ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ؕ﴿۱۷﴾ قَالُوْا

کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود راستے سے گمراہ ہو گئے۔(۱۷) اور وہ کہیں گے

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ

تُو پاک ہے۔ ہمارے لے یہ جائز نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو مدد گار بناتے مگر تو نے اُنہیں اور اُن کے آباؤاجداد کو

لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَ كَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ

مال و متاع دیا جس سے یہ ذکر کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھی۔ (۱۸) پس اُنہوں نے

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَ مَنْ

تمہاری بات کو جھٹلادیا تو اب تم عذاب کو ٹالنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہو۔ اور تم

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ

میں سے جس نے ظلم کیا تو ہم اسے عذاب کبیر چکھائیں گے۔(۱۹) اور ہم نے تم سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَ

وہ بلاشبہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے اور ہم نے

جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۱ ۱۷

بعض لوگوں کو بعض کے لیے آزمائش بنا دیا۔ کیا تم صبر کرو گے۔اور تمہارا رب دیکھنے والا ہے۔(۲۰)

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا الۡمَلٰٓئِکَۃُ

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتوں کا نزول کیوں نہ ہوا

اَوۡ نَرٰی رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسۡتَکۡبَرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ وَ عَتَوۡ عُتُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۲۱﴾

یا ہم اپنے رب کو دیکھتے۔ بیشک اُن کے نفسوں نے تکبّر اختیار کیا اور شدید قسم کی سرکشی کی۔(۲۱)

یَوۡمَ یَرَوۡنَ الۡمَلٰٓئِکَۃَ لَا بُشۡرٰی یَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُجۡرِمِیۡنَ وَ یَقُوۡلُوۡنَ

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن جرائم کرنے والوں کو خوشی نہ ہوگی اور وہ کہیں گے

حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿۲۲﴾ وَ قَدِمۡنَاۤ اِلٰی مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰہُ

ہمارے اور اُن کے درمیان آڑ ہوتی جو عذاب کو روک دیتی۔ (۲۲)اور ہم اُن کے کیے ہوئے اعمال کی طرف متوجہ ہوں گے تو انھیں گردوغبار

ہَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا ﴿۲۳﴾ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ یَوۡمَئِذٍ خَیۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّ اَحۡسَنُ

کے ذرّات کی طرح بناکر اُڑا دیں گے۔(۲۳)جنت والے اس دن بہت اچھے مقام پر ہوں گے اور اُن کی آرام گاہیں بہت عمدہ

مَقِیۡلًا ﴿۲۴﴾ وَ یَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَ نُزِّلَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ

ہوگیں۔(۲۴) جس دن بادل سے آسمان پھٹ جائے گا اور کثرت سے فرشتے نازل کیے

تَنۡزِیۡلًا ﴿۲۵﴾ اَلۡمُلۡکُ یَوۡمَئِذِ ۣالۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَ کَانَ یَوۡمًا عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ

جائیں گے۔(۲۵) اس دن سچی بادشاہت رحمٰن کی ہوگی۔ اور وہ دن اہل کفر کے لیے بڑا

عَسِیۡرًا ﴿۲۶﴾ وَ یَوۡمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیۡہِ یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِی

کٹھن ہوگا۔(۲۶) اوراس دن ظلم کرنے والا اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے کاٹے گا کہے گا کاش میں نے

اتَّخَذۡتُ مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِیۡلًا ﴿۲۷﴾ یٰوَیۡلَتٰی لَیۡتَنِیۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا

رسول کے زیر سایہ راستہ اختیار کیا ہوتا ۔(۲۷) ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں کو اپنا دوست نہ

خَلِیۡلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدۡ اَضَلَّنِیۡ عَنِ الذِّکۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِیۡ ؕ وَ کَانَ الشَّیۡطٰنُ

بنایا ہوتا۔ (۲۸) البتہ اسی نے مجھے اس قرآن کے آ جانے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو ہمیشہ

لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا ﴿۲۹﴾ وَ قَالَ الرَّسُوۡلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا

سے بے یارومدگار چھوڑ جانے والا ہے۔(۲۹) اور حضور عرض کریں گے کہ اے میرے رب بیشک میری قوم نے

ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَہۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾ وَ کَذٰلِکَ جَعَلۡنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ

اس قرآن کو پسِ پشت ڈال دیا۔(۳۰) اور اے میرے محبوب! اسی طرح ہم جرم کرنے والوں کو ہر نبی کا

الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

دشمن بنا دیتے ہیں۔ اورآپ کے لیے آپ کارب ہدایت کرنے اور مدد کرنے میں کافی ہے۔ (۳۱) اور کافروں نے کہا کہ یہ

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ مع

قرآن ایک ہی بار کیوں نہ نازل ہوگیا۔ اس طرح اس لیے ہوا تاکہ اس سے آپ کا دل مضبوط

فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ

کر دیں اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔ (۳۲) اور وہ آپ کے پاس کوئی بات نہ لائے مگر ہم آپ کو صحیح جواب

وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ؕ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ

اورعمدہ تفسیر پہنچا دیتے ہیں۔(۳۳) جو لوگ چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ؒ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ ع ۱۴ / ۱

اُن کا مقام بہت بُرا ہوگا اور وہ راستے سے ہٹنے والے ہوں گے۔ (۳۴) اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب

جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾ۚۖ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

دی اور اُن کے بھائی ہارون کو ان کا وزیر بنا دیا۔ (۳۵) پھر ہم نے ان سے کہا کہ اس قوم کے لوگوں کی طرف جاؤ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ؕ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے اُنہیں بری طرح تباہ کردیا۔ (۳۶) اورقوم نوح کو یاد کرو جب اُنہوں نے رسولوں

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

کو جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں غرق کردیا اوراُن کو لوگوں کے لیے باعث عبرت بنا دیا ۔اور ہم نے ظالموں کے لیے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ۚۖ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ

دردناک عذاب تیار کررکھا ہے۔(۳۷) اور عاد اور ثمود اور اصحاب رس اور بہت سی دوسری قوموں کو جو اُن کے درمیان آئیں

كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ

کو یاد کرو۔(۳۸)اورہم نے تمام کے لیے مثالیں بیان کیں۔ اور ہم نے سب کو تباہ کرکے ختم کردیا۔ (۳۹) اور یہ

اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا

اس بستی کو دیکھ آئے ہیں جس پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی تھی۔تو کیا یہ اس بستی کو دیکھتے نہ تھے۔

يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

بلکہ اُنہیں دوبارہ زندہ ہونے کی اُمید نہ تھی۔(۴۰) اور جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اُڑاتے ہیں۔

إِلَّا هُزُوًا ۗ أَهٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللّٰهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ

کہ کیا یہی وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے رسول مبعوث فرمایا ہے۔ (۴۱) یہ بات بالکل قریب تھی کہ

اٰلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۗ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ

یہ ہمیں اپنے معبودوں سے بہکا دیتے اگر ہم ان پر صبر نہ کرتے۔ اور انہیں جلد معلوم ہو جائے گا جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے

الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوٰهُ ۗ

کہ راستے سے گمراہ کون تھا۔(۴۲) کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے کہ جس نے خواہش نفس کو اپنا معبود بنالیا۔

أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ

تو کیا آپ اُن کی نگہبانی کا ذمہ لیں گے۔ (۴۳) کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان میں اکثر سنتے ہیں

أَوْ يَعْقِلُونَ ۗ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ تَرَ ع ۱۰

یا عقل سے کام لیتے ہیں۔ وہ تو صرف چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر گمراہ ہیں۔(۴۴) کیا آپ نے

إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا

اپنے رب کو دیکھا ہے کہ وہ سائے کو پھیلا دیتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو اسے ساکن کر سکتا ہے۔ پھر ہم نے سورج کو

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾

اس پر باعثِ ثبوت بنا دیا ہے۔ (۴۵) پھر ہم سائے کو آہستہ آہستہ سمیٹتے ہیں۔ (۴۶)

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ

اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لیے باعث پردہ اور نیند کو باعثِ آرام بنایا اور دن کو چلنے پھرنے

نُشُورًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَ

کے لیے بنایا۔ (۴۷) اور وہی ہے جو ہوا کو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، اور

أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهُ مِمَّا

ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں۔ (۴۸) تاکہ اس پانی سے ہم کسی مردہ شہر کو زندہ کر دیں اور پھر اپنی مخلوق میں سے

خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَّأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ۖ

چوپایوں اور کثیر انسانوں کو پلائیں۔(۴۹) اور ہم بارش کو لوگوں میں تقسیم کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ

پھر اکثر لوگوں نے انکار کر دیا یہ کہ وہ ناشکرے ہیں۔(۵۰) اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک

نَذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَ
ڈرانے والا بھیجتے ۔(۵۱) پس کافروں کی اطاعت نہ کرو اوران سے بذریعہ قرآن جہاد کرو جو بہت بڑا جہاد ہے۔(۵۲) اور
هُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ
وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا ہے ایک کا پانی شیریں خوشگوار ہے اور دوسرے کا پانی کھاری تلخ ہے۔ اور
جَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ
دونوں کے درمیان آڑ بنادی ہے جو مضبوط رکاوٹ ہے۔(۵۳) اور وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو
الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ
بنایاہے پھر اس کے لیے نسب اور سسرال کارشتہ بنایا، اورآپ کارب ہرچیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۵۴) اوروہ اللہ کے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ
سوا اُن کی پُوجا کرتے ہیں جو ان کو نہ نفع دیتے ہیں اورنہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اور کافر اپنے رب کی بجائے
ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ
شیطان کی حمایت کرتا ہے۔(۵۵) اور ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اورڈرانے والا بنا کربھیجا۔(۵۶) آپ فرمادیں کہ میں تم سے اس پر
مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَ تَوَكَّلْ عَلَى
کوئی اجر طلب نہیں کرتا مگر جس کا دل چاہے تو وہ اپنے رب کاراستہ اپنا لے۔(۵۷) اورآپ ہمیشہ زندہ رہنے والے پر
الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَ كَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
جو موت سے مبّراہے بھروسہ کریں اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں، اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے آ گاہ ہونا
مع ٨ خَبِيْرَا ﴿٥٨﴾ ۛ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
کافی ہے۔(۵۸) اسی نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے چھ دنوں میں بنایا
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَ
پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ وہ رحمٰن ہے اس کے متعلق کسی جاننے والے سے پوچھ لیں۔(۵۹) اور
اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَ مَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا
جب ان کو رحمٰن کو سجدہ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کون ہے۔ کیاہم اُسے سجدے کریں جس کے
السجدة ع ٥ ١٢ تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا
متعلق آپ کہتے ہیں اوران کی نفرت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔(۶۰) وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے آسمان میں برج

وَّجَعَلَ فِيۡهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيۡرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيۡ جَعَلَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ

بنائے ہیں اور اس میں سورج اور چمکتا ہوا چاند بنایا ہے۔(٦١)اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک کے بعد

خِلۡفَةً لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّذَّكَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُكُوۡرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِيۡنَ

آنے والا بنایا ہے یہ اس کے لیے ہے۔ جو ارادہ کرتا ہے کہ نصیحت قبول کرے یا چاہتا ہے کہ شکر گزار بنے۔(٦٢) اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں

يَمۡشُوۡنَ عَلَى الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ قَالُوۡا

جو زمین پر بڑی عاجزی سے چلتے ہیں اور جب اُن سے جاہل لوگ مخاطب ہوتے ہیں تو وہ اُن کو

سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيۡنَ يَبِيۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيۡنَ

سلام کہہ دیتے ہیں۔(٦٣) اور وہ اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں۔(٦٤) اور وہ

يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

کہتے ہیں کہ ہم سے اے رب جہنم کے عذاب کو دور رکھ، بیشک اس کا عذاب بڑا

غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيۡنَ اِذَآ اَنۡفَقُوۡا

خطرناک ہے۔(٦٥) بلاشبہ وہ ٹھہرنے اور قیام کرنے کی جگہ بہت بری ہے۔(٦٦) اور وہ لوگ اپنے خرچ میں

لَمۡ يُسۡرِفُوۡا وَلَمۡ يَقۡتُرُوۡا وَكَانَ بَيۡنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيۡنَ لَا

نہ فضول خرچ ہیں اور نہ کنجوس ہیں بلکہ ان کا خرچہ اُن کے درمیان اعتدال سے ہے۔(٦٧) اور وہ اللہ کے ساتھ کسی

يَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِيۡ حَرَّمَ اللّٰهُ

اور کو معبود نہیں پکارتے اور وہ کسی جان کو قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔

اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلَا يَزۡنُوۡنَ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ يَلۡقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفۡ

سوائے اس کے کہ جن کو قتل کرنا حق ہے اور نہ وہ بدکاری کرتے ہیں اور جو کوئی کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا۔(٦٨) قیامت کے روز

لَهُ الۡعَذَابُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَيَخۡلُدۡ فِيۡهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ

اس کے لیے عذاب کو بڑھا دیا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل وخوار ہو کر ہمیشہ رہے گا۔ (٦٩) مگر جو توبہ کرے

وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمۡ حَسَنٰتٍ ؕ

اور ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے تو اُن کے لیے اللہ اُن کی برائیوں کو اُن کی اچھائیوں سے بدل دے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنۡ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ

اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(٧٠) اور جس نے توبہ کی اور صالح عمل کیے تو اسی نے اللہ کی طرف

يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَ الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا

رجوع کیا جس طرح کہ رجوع کرنے کا حق ہے۔ (۷۱) اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو چیز کے

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ

پاس سے گزرتے ہیں تو بڑے وقار سے گزر جاتے ہیں۔(۷۲) اور جب ان لوگوں کو اللہ کی آیتوں کے ساتھ سمجھایا جاتا ہے

يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ

تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہوکر نہیں گر پڑتے۔(۷۳) اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے رب ہماری بیویوں

لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾

اور ہماری اولاد کی طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک پہنچا اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا دے۔(۷۴)

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ

یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کی بدولت جنت کے بالا خانے انعام میں ملیں گے اور وہاں ان کا استقبال خیروعافیت اور

سَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا

سلامتی کے ساتھ کیا جائے گا۔(۷۵) اس میں ہمیشہ رہیں گے جو ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بہت عمدہ جگہ ہے۔(۷۶) آپ فرمادیں کہ اگر تم اُس کو نہ

بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ الربع ع ٦

پکارو تو میرے رب کو اس کی کوئی پرواہ نہیں، پس تم نے جھٹلایا تو عنقریب اس کی سزا لازم ہو گی۔(۷۷)

26 سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ 47 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا: 227 رُكُوْعَاتُهَا: 11

سورۃ الشعراء مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۲۷ آیات اور ۱۱ رکوع ہیں۔

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا المنزل ٥

طٰسٓمّٓ (۱) یہ کتاب مبین کی آیات ہیں۔(۲) اے محبوب! کہ شاید آپ اُن کے غم میں جان نہ دے دیں کہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

وہ ایمان کیوں نہیں لاتے۔(۳) اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر کوئی نشانی نازل کردیں تو اُن کی گردنیں

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ

اس کے آگے پست ہوجائیں۔(۴) اور رحمٰن کی طرف سے اُن کے پاس کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ کہ وہ

اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا

اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔(۵) بیشک انہوں نے تکذیب کی تو عنقریب اُن کے پاس اس بات کی اطلاع

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

آجائے گی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔(۶) کیا اُنہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کس قدر عُمدہ

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾

نباتات کے جوڑے اُگا دیے ہیں۔(۷) بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر لوگ مومن نہیں ہیں۔(۸)

ع ١ ٩ ٥ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ

اور بلاشبہ آپ کا رب غلبے والا اور رحم کرنے والا ہے۔(۹) اور یاد کرو جب آپ کے رب موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی

ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ

اور ظالم لوگوں کے پاس جانے کے لیے کہا۔(۱۰) یعنی قوم فرعون کے پاس تاکہ اُنہیں ڈرایا جائے۔(۱۱) آپ نے کہا اے میرے رب مجھے

اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ

اس بات کا خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔(۱۲) اور میرے سینے میں تنگی ہے اور میری زبان اچھی طرح بیان نہیں کرتی ہے

فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾

پس ہارون کی طرف پیغام بھیج دے۔(۱۳) اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے پس مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل نہ کردیں۔(۱۴)

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ

فرمایا ہرگز نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، بیشک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔(۱۵) پس دونوں فرعون کے پاس

فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ

جاؤ پھر اس سے کہو کہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں۔(۱۶) اس لیے ہمارے ساتھ بنی

اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا

اسرائیل کو بھیج دو۔(۱۷) فرعون نے کہا اے موسیٰ! (علیہ السلام) کیا ہم نے تمہیں بچپن میں اپنے ہاں پالا نہیں

مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ

اور تو اپنی عمر کے کئی سال ہم میں رہا۔(۱۸) پس تو نے وہ کام کیا جسے تو نے ہی کیا ہے اور تو احسان

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ

فراموش ہے۔(۱۹) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ کام مجھ سے اس وقت ہوا تھا جب کہ میں واقف نہ تھا۔(۲۰) پس جب میں تم

مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾

سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا۔ پس میرے رب نے مجھے حکم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں سے کر دیا۔(۲۱)

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

اور نعمت ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے حالانکہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام کر رکھا ہے۔(۲۲) فرعون نے کہا کہ

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ

سارے جہان کا رب کیا ہے۔(۲۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے ان کا

كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ

رب ہے۔ بشرطیکہ تم یقین کرنے والے بنو۔(۲۴) فرعون نے اپنے پاس بیٹھنے والوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں۔(۲۵) آپ نے فرمایا وہ تمہارا رب ہے

وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

اور تم سے پہلے تمہارے باپ دادا کا بھی رب ہے۔ (۲۶) فرعون نے کہا تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے،

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ

دیوانہ معلوم ہوتا ہے۔(۲۷) فرمایا اگر تمہیں عقل ہوتی تو جان جاتے کہ وہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے،

تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ

ان کا رب ہے۔(۲۸) تو وہ کہنے لگا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنا لیا تو میں تجھے قید میں

الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ

ڈال دوں گا۔(۲۹) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ خواہ میں تیرے پاس روشن معجزہ لے آؤں۔(۳۰) تو اس نے کہا کہ اگر

بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

تم سچے ہو تو معجزہ دکھاؤ۔(۳۱) تو آپ نے اپنے عصا کو زمین پر پھینکا تو وہ اسی وقت واضح طور پر

مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ ع ٢

اژدھا بن گیا۔(۳۲) اور آپ نے جب اپنا ہاتھ باہر نکالا تو دیکھنے والوں کے لیے سفید ہوگیا۔(۳۳) تو اس کے مصاحب سرداروں نے کہا کہ

حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

بیشک یہ تو جانا پہچانا جادو ہے۔(۳۴) اِن کا ارادہ ہے کہ اپنے جادو کی بنا پر تمہیں ملک سے نکال دیں

بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي

پس اب تمہاری کیا رائے ہے۔(۳۵) وہ کہنے لگے انہیں اور اُن کے بھائی کو ٹھہرائے رہو اور شہروں میں

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

اعلان کرنے والے بھیج دو۔ (۳۶) کہ وہ تمہارے پاس تمام ماہر جادوگروں کو لے آئیں۔(۳۷) پس ایک مقررہ دن پر جادوگروں کو

لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾

اعلان شدہ وقت کے مطابق جمع کرلیا گیا۔(۳۸) اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم بھی جمع ہو جاؤ۔ (۳۹)

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ

شاید کہ ہم جادوگروں کے پیچھے لگیں اگر یہ غالب آگئے۔(۴۰) پھر جب تمام جادوگر آگئے

قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ

تو اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب آگئے توکیا ہمیں اس کی اُجرت ملے گی۔ (۴۱)فرعون نے کہا کہ ہاں

وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

اوراس وقت تم میرے امراء میں شامل ہوجاؤگے۔(۴۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے جادوگرو! جو جادو تم ڈالنا چاہتے ہو

مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا

اسے ڈالو۔(۴۳) توانُہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر پھینک دیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی عزت کی قسم ہم یقیناً

لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

غلبہ پائیں گے۔(۴۴) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے عصا کو زمین پر پھینک دیا تووہ فوراً ہی جادو سے بنے ہوئے

يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

سانپوں کونگلنے لگا۔(۴۵)پس جادوگر سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر گئے۔(۴۶) کہنے لگے ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔ (۴۷)

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ

جو حضرت موسیٰ اور ہارون کارب ہے۔(۴۸) فرعون کہنے لگا تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے۔بیشک

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ۗ لَاُقَطِّعَنَّ

وہ تمہارا استاد ہے جس نے تمہیں جادو کی تعلیم دی ہے۔پس اس کے متعلق تم جان جاؤ گے۔ میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا

اور دوسری طرف کے پاؤں کو کاٹ دوں گا اور تم تمام کو سولی پر لٹکا دوں گا۔(۴۹) اُنہوں نے کہا کہ

لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ

ہمیں اس کا اندیشہ نہیں ۔بیشک ہم اپنے رب کی طرف واپس جانے والے ہیں۔(۵۰) ہمیں اُمید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں

اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ ع ۳ ۱۸ ۷

کو معاف کردے گا کہ ہم اوّلین ایمان لانے والوں سے ہیں۔(۵۱) اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی یہ کہ میرے بندوں کو

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ

رات کے وقت لے کر چلے جاؤ یقیناً تمہارا تعاقب ہوگا۔(۵۲) پس فرعون نے شہروں میں اعلان کرنے والے بھیج دیے ۔(۵۳) کہ یہ

هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ

لوگ ایک قلیل سی جماعت ہیں۔(۵۴) اور اُنہوں نے ہمارے غصے کو بھڑکا دیا ہے۔ (۵۵) اور بیشک ہم

حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ

محتاط ہیں۔(۵۶) پس ہم نے اُنہیں باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔(۵۷) اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے

كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾

بھی نکال دیا۔(۵۸) ہم نے ایسا ہی کیا۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنا دیا۔(۵۹) تو اُنہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا پیچھا کیا۔(۶۰)

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ

پھر جب دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھ لیا تو اصحاب موسیٰ نے کہا ہم اُن کے نرغے میں آگئے۔(۶۱) آپ نے فرمایا

كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ

ہرگز نہیں۔بلاشبہ میرا رب میرے ساتھ ہے وہ میری راہنمائی فرمائے گا۔(۶۲) تو ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی کی کہ اپنے عصا کو دریا

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَ

کے پانی پر مارو۔ تو اسی وقت دریا پھٹ گیا پھر پانی عظیم دیواروں کی مانند ہوگیا۔(۶۳) تو

اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾

وہاں ہم دوسرے فریق کو بھی لے آئے۔(۶۴) اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اُن کے تمام ساتھ والوں کو نجات دے دی۔(۶۵)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پھر ہم نے فرعونیوں کو غرق کر دیا۔(۶۶) بیشک اس میں عبرت ہے یہ کہ اُن میں سے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ع ٤ ٧ ٨

مومن نہ تھے۔(۶۷) اور بیشک آپ کا رب غلبے والا رحم والا ہے۔(۶۸) اور اُن کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام

اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ وقف لازم

کے حالات بتادیں۔(۶۹) جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو۔ (۷۰) اُنہوں نے جواب دیا ہم

اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾

بتوں کی پوجا کرتے ہیں پھر اُن کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں۔(۷۱) حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ جب تم اُنہیں آواز دو تو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں۔(۷۲)

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ

یا تمہیں کچھ نفع یا نقصان دے سکتے ہیں۔(۷۳) اُنہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی

يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ

کرتے پایا۔ (۷۴) حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ کیا تم نے دیکھا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔(۷۵) تم اور تمہارے اگلے باپ دادا

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

انہی کی پوجا کرتے تھے۔ (۷۶) پس رب العالمین کے علاوہ سب میرے دشمن ہیں۔(۷۷) جس نے مجھے پیدا کیا ہے وہی

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَ الَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَ اِذَا مَرِضْتُ

میری راہنمائی فرمائے گا۔(۷۸) اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا بھی ہے۔(۷۹) اور جب مجھ پر بیماری آتی ہے

فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَ الَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَ الَّذِيْٓ اَطْمَعُ

تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔(۸۰) اوروہی مجھے موت دے گا اور پھر وہی مجھے زندہ کرے گا۔(۸۱) اوراسی سے میری اُمید وابستہ ہے

اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ

کہ وہ قیامت کے روز اطاعت کی کمی کو معاف کردے گا۔(۸۲) اے میرے رب! مجھے حکم عطا کراور مجھے اپنے صالحین کے

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَ

ساتھ ملا دے۔ (۸۳) اور آئندہ آنے والوں میں میرا ذکر خیر کر دے۔(۸۴) اور

اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَ اغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں سے بنا دے۔(۸۵) اور میرے باپ کو بخش دے بیشک وہ

الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ

بے راہ ہے۔(۸۶) اور جس روز سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اس روز مجھے رسوانہ کرنا۔(۸۷) جس دن نہ مال نہ

لَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

بیٹے کام آئیں گے۔ (۸۸) مگر جو اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ حاضر ہوگا ۔(۸۹) اوراہل تقویٰ کے نزدیک جنت کو

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ

لایاجائے گا ۔(۹۰) اوربھٹکنے والوں کے لیے دوزخ ظاہر کردی جائے گی۔(۹۱) اور اُن سے کہا جائے گا کہ جن کی تم پرستش

تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

کرتے تھے وہ کہاں ہیں۔(۹۲) اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا انتقام لیں گے۔(۹۳)

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا

پس اس میں وہ اور دوسرے سب گمراہوں کو اوندھا پھینک دیا جائے گا۔(۹۴) اور ابلیس کے لشکروں کو بھی جہنم میں جمع کر دیا جائے گا۔(۹۵) وہ اس میں

وَ هُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ

جھگڑنے کی حالت میں کہیں گے۔(۹۶) اللہ کی قسم بیشک ہم واضح طور پر گمراہی پر تھے ۔ (۹۷) جب

نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَ مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

ہم تم کو رب العالمین کے برابر مقام دیے ہوئے تھے۔(۹۸) اور ہمیں مجرموں کے سوا کسی اور نے گمراہ نہیں کیا۔(۹۹) پس اب ہمارا

مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَ لَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ

کوئی سفارش کرنے والا ہے۔(۱۰۰) اور نہ ہی کوئی غم خوار ساتھی ہے۔(۱۰۱) تو کسی طرح ہم کو پھر دنیا میں جانا ہوجائے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

تو ہم مسلمان ہو جاتے۔(۱۰۲) بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ع

ایمان لانے والے نہ تھے۔(۱۰۳) اور بیشک آپ کا رب غلبے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۴) قوم نوح نے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

بھی رسولوں کی تکذیب کی ۔(۱۰۵) جب کہ ان سے اُن کے ہم قوم نوح نے کہا کیا تمہیں خوف نہیں ہے۔(۱۰۶) بیشک میں

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

تمہارے لیے ایماندار رسول ہوں۔(۱۰۷) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۱۰۸) اور میں تم سے اس پر کسی

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ یہ کہ میرا اجر تو رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۰۹) پس اللہ سے ڈرو اور

اَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَ

میری اطاعت کرو۔(۱۱۰) قوم نوح نے کہا کہ کیا ہم ایمان لے آئیں حالانکہ تمہاری اتباع تو کم درجے کے لوگ کرتے ہیں۔(۱۱۱) آپ نے فرمایا

مَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ

مجھے کیا معلوم جو وہ کام کرتے ہیں۔(۱۱۲) ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے بشرطیکہ

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

تمہیں اس کا شعور ہوتا۔(۱۱۳) اور میں مومنین کو پس پشت ڈالنے والا نہیں ہوں۔(۱۱۴) میں تو واضح طور پر خوف دلانے

مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ ؕ

والا ہوں۔(۱۱۵) اُنہوں نے کہا اے نوح (علیہ السلام) اگر آپ تبلیغ کرنے سے نہ رُکے تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا۔(۱۱۶)

النصف

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ

اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلایا ہے۔(۱۱۷) پس میرے اور اُن کے درمیان فیصلہ کر دے اور

نَجِّنِيْ وَ مَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي

مجھے اور میرے ساتھ مومنین کو نجات دے۔(۱۱۸) تو ہم نے اُنہیں اور اُن کے ساتھیوں کو

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کشتی میں سوار کر کے نجات دے دی۔(۱۱۹) پھر بقایا لوگوں کو ہم نے غرق کردیا۔(۱۲۰) بیشک اس میں سبق آموز

لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

بات ہے اور ان میں اکثر لوگ اہل ایمان نہ تھے۔(۱۲۱) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا

ع ١٨ / ١٠

الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ

رحم والا ہے۔(۱۲۲) قوم عاد نے بھی اللہ کے رسولوں کی تکذیب کی۔ (۱۲۳) جب اُن کے ہم قوم حضرت ہُود نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾

کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔(۱۲۴) بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔(۱۲۵) پس اللہ سے ڈرو اور میری اتباع کرو۔(۱۲۶)

وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ ؕ

اور میں تم سے اس پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ میرے اجر کا عطا کرنے والا رب العالمین ہے۔(۱۲۷)

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

کیا تم بلند مقاموں پر بے مقصد یادگار بناتے ہو۔(۱۲۸) اور ہمیشہ رہنے کے گمان پر فلک بوس عمارات

تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

بناتے ہو۔ (۱۲۹) اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو بڑی درشتگی سے پکڑتے ہو۔(۱۳۰) پس اللہ سے ڈرو اور

اَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَ اتَّقُوا الَّذِيْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ

میری اطاعت کرو۔ (۱۳۱) اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہاری مدد کی جس کے متعلق تمہیں معلوم ہے۔ (۱۳۲) اس نے مویشیوں

بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور بیٹوں۔(۱۳۳) اور باغات اور چشموں سے تمہاری مدد کی۔(۱۳۴) بیشک میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ
یوم عظیم کاعذاب نہ آجائے۔(۱۳۵) وہ کہنے لگے آپ نصیحت کریں یا نصیحت کرنے والوں سے نہ ہوں
مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ
ہمارے لیے برابر ہے۔(۱۳۶) یہ ہم سے پہلے لوگوں کا رواج ہے۔ (۱۳۷) اور ہم عذاب ملنے والوں
بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
سے نہ ہوں گے۔(۱۳۸) پس اُنہوں نے اُنہیں جھٹلایا تو ہم نے ان کو ہلاک کردیا بیشک اس میں سبق آموزی ہے، اور اُن کی اکثریت
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ع ۱۸ / ۱۱
مومنوں کی نہ تھی۔(۱۳۹) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا رحم والاہے۔(۱۴۰) قوم ثمود نے بھی
ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ
رسولوں کی تکذیب کی۔(۱۴۱) جب کہ ان میں سے اُن کے ہم قوم حضرت صالح نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔(۱۴۲) بیشک میں
لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ (۱۴۳) پس اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔(۱۴۴) اور میں تمہیں اللہ کا پیغام پہنچانے پر
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا
کسی معاوضے کا سوال نہیں کرتا بیشک میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۴۵) کیا تمہیں یہاں کی نعمتوں میں
هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا
امن سے رہنے دیا جائے گا۔(۱۴۶) یہاں باغ اور چشمے ہیں۔(۱۴۷) اور کھیت اور نرم خوشے والی
هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
کھجوریں ہیں۔(۱۴۸) اور تم پہاڑوں کو تراش کر اچھی طرز کے گھر بناتے ہو۔(۱۴۹) پس اللہ سے ڈرو
وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ
اور میری اطاعت میں آجاؤ۔ (۱۵۰) اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی پیروی نہ کرو۔(۱۵۱) وہ تو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں
فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾
اور اصلاح نہیں کرتے۔ (۱۵۲) اُنہوں نے کہا کہ آپ تو جادو سے متاثر شدہ لوگوں میں سے ہیں۔(۱۵۳)
مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾
آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں، پس اپنی صداقت کی حمایت میں کوئی نشانی پیش کریں۔(۱۵۴)

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا
آپ نے فرمایا کہ یہ اونٹنی نشانی ہے۔ تمہارے اور اس کے پینے کا وقت مقرر کردیا گیا ہے۔(۱۵۵) اور اسے نقصان دینے
بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا
کے لیے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں یوم عظیم کا عذاب پکڑ لے گا۔ (۱۵۶) پس اُنہوں نے اس کونچیں کاٹ ڈالیں پھر صبح کو
نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ
وہ نادم ہو گئے۔(۱۵۷) پس ان پر عذاب آگیا۔ بیشک یہ واقعہ باعث عبرت ہے۔ اور ان میں سے اکثر
ع ٨ ١٩ ١٢ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ
مومن نہ تھے۔(۱۵۸) اور بیشک آپ کا رب ہی غلبے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۱۵۹) قوم لوط نے بھی
قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾
اپنے رسولوں کو جھٹلایا۔(۱۶۰) جب ان سے اُن کے قومی بھائی حضرت لوط علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۱۶۱)
اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْــَٔــلُكُمْ
بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔ (۱۶۲) پس اللہ سے ڈرو اور میری اتباع کرو۔(۱۶۳) اور میں تم سے اس
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ
دعوت حق کا معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۶۴) کیا تم مخلوق میں سے۔
الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ
ہم جنسوں کے پاس آتے ہو۔ (۱۶۵) اور اپنی ازواج کے پاس نہیں جاتے جن کو تمہارے رب نے
اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ
تمہارے لیے پیدا کیا ہے تم حد سے تجاوز کرنے والی قوم ہو۔ (۱۶۶) اُنہوں نے کہا اے لوط(علیہ السلام)
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ اِنِّىْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾
اگر آپ باز نہ آئے تو آپ نکلنے والوں سے ہوجائیں گے۔ (۱۶۷) حضرت لوط ؑ نے فرمایا میں تمہارے اس فعل سے ناراض ہوں۔ (۱۶۸)
رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾
اے میرے رب مجھے اور میرے اہل خانہ کو اُن کے بُرے اعمال سے نجات دے۔(۱۶۹) تو ہم نے اسے اور اُن کے تمام اہل خانہ کو نجات دے دی۔(۱۷۰)
اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ گئی تھی۔(۱۷۱) پھر ہم نے دُوسروں کو نیست ونابود کردیا۔(۱۷۲) اور ہم نے ان پر پتھروں کی

مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ

بارش برسائی۔ پس ڈرائے گئے لوگوں کے لیے بہت ہی بُری بارش تھی۔(۱۷۳)بیشک یہ سبق آموز بات ہے۔ اور اُن کی

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ ع ١٦ ٩ ١٣

اکثریت اہل ایمان نہ تھی۔(۱۷۴) اور بلاشبہ آپ کا رب ہی غلبے والا رحم والا ہے۔(۱۷۵) اصحاب ایکہ نے

اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

بھی مُرسلین کی تکذیب کی۔(۱۷۶) جب حضرت شعیبؑ نے دعوت حق دی یہ کہ تم ڈرتے نہیں ہو۔(۱۷۷)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ

بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔(۱۷۸) پس اللہ سے ڈرواور میری پیروی کرو۔(۱۷۹) اور میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ

طلب نہیں کرتا، یہ کہ میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۸۰) ناپ پورا کرو اور

لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾

ناپ کو کم کرنے والوں میں سے نہ بنو۔ (۱۸۱) اور وزن کرتے وقت ترازو کو سیدھا رکھو۔ (۱۸۲)

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾

اور فروخت شدہ چیزوں کو کم کرکے نہ دو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔(۱۸۳)

وَ اتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ

اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔(۱۸۴) وہ کہنے لگے بیشک آپ توجادو شدہ

مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

لوگوں میں سے ہیں۔(۱۸۵) اور آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں اور یقیناً ہم آپ کو سچا خیال

الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

نہیں کرتے۔(۱۸۶) پس اگر آپ میں صداقت ہے تو ہم پر آسمان میں سے ٹکڑا

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ

گرادیں۔(۱۸۷) حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا کہ جو تم کرتے ہو، میرارب جانتا ہے۔ (۱۸۸) پس اُنہوں نے اُنہیں جھٹلایا

عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

تو اُن کو چھتری والے دن کے عذاب نے آ کر پکڑ لیا۔ بیشک وہ یوم عظیم کا عذاب تھا۔(۱۸۹) بلاشبہ یہ سبق آموز

ع ۱۰ ۱۶ ۱۴ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۹۱﴾

واقعہ ہے۔ اور ان میں اکثریت اہل ایمان کی نہ تھی۔(۱۹۰) اور بیشک تمہارا رب ہی غلبے والا رحم والا ہے۔(۱۹۱)

وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۹۲﴾ؕ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾ۙ عَلٰی

اور بلاشبہ اس قرآن کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے۔(۱۹۲) جسے روح الامین نے اُتارا ہے۔(۱۹۳) آپ کے

قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹۵﴾ؕ وَ اِنَّهٗ

دل پر تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔(۱۹۴) واضح طور پر عربی زبان میں ہے۔(۱۹۵) اور بیشک

لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَ لَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْۤ

اس کا ذکر پہلی کتب میں بھی ہے۔(۱۹۶) کیا یہ اُن کے لیے ثبوت نہیں ہے کہ اس نبی کو بنی

اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۹۷﴾ؕ وَ لَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰی بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ ﴿۱۹۸﴾ۙ فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ

اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔(۱۹۷) اور اگر ہم اس قرآن کا نزول کسی عجمی شخص پر کرتے۔(۱۹۸) وہ اُنھیں اس کی دعوت دیتا مگر

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ؕ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۲۰۰﴾ؕ

وہ اس کے ساتھ ایمان نہ لانے والے تھے۔(۱۹۹) یونہی ہم نے مجرموں کے دلوں میں نہ تسلیم کرنے کی خصلت ڈال دی تھی۔(۲۰۰)

لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۲۰۱﴾ۙ فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ

وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے جب تک دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گے۔(۲۰۱) وہ ان پر اچانک آجائے گا اور اُنھیں اس کے متعلق پتہ

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ۙ فَیَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ؕ اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

نہ چلے گا۔(۲۰۲) پھر وہ کہیں گے کہ ہمیں کچھ مہلت دی جائے گی۔(۲۰۳) کیا وہ ہمارے عذاب کو فوری طور پر چاہتے ہیں۔(۲۰۴)

اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ﴿۲۰۵﴾ۙ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ۙ مَاۤ

کیا آپ نے دیکھا یہ کہ ہم اُنھیں کچھ سال اور دنیا میں فائدہ اُٹھانے دیں۔(۲۰۵) پھر وہ ان پر آئے جس کے بارے میں ان سے وعدہ کیا

اَغْنٰی عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ؕ وَ مَاۤ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا لَهَا

جاتا رہا۔(۲۰۶) تو کیا کام آئے گا جس سے وہ مستفید ہوتے تھے۔(۲۰۷) اور ہم نے کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہ کیا جب تک

م ع ۹ مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ۛ ذِكْرٰی ۛ۫ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَ مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّیٰطِیْنُ ﴿۲۱۰﴾

اس میں ڈرانے والے نہ بھیجے۔(۲۰۸) جو نصیحت کرتے تھے، اور ہم زیادتی کرنے والے نہ تھے۔(۲۰۹) اور اس قرآن کا نزول شیاطین کے ذریعے سے

وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لَهُمْ وَ مَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ؕ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ؕ

نہیں ہوا۔(۲۱۰) اور وہ اس قابل نہیں اور نہ وہ ایسا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔(۲۱۱) بیشک وہ تو سننے کی جگہ سے معزول کر دیے گئے ہیں۔(۲۱۲)

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ وَ اَنْذِرْ
پس اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارو۔ ورنہ عذاب پانے والے لوگوں سے ہو جاؤ گے۔(۲۱۳) اور اے محبوب! اپنے
عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
قریبی عزیز واقارب کو ڈراؤ۔(۲۱۴) اور اتباع کرنے والے اہل ایمان کے لیے اپنی شفقت کے بازو
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَ
پھیلا دیں۔(۲۱۵) پس اگر وہ آپ کا کہنا نہ مانیں تو آپ فرمادیں کہ میں تمہارے کاموں سے لاتعلق ہوں۔ (۲۱۶) اور
تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَ
عزت والے رحم والے پر بھروسہ کرو۔(۲۱۷) جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم نماز میں کھڑے ہوتے ہو۔ (۲۱۸) اور
تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ
ساجدین میں پھر جانے والوں کو بھی دیکھتا ہے۔(۲۱۹) بیشک وہی سننے والا علم والا ہے۔(۲۲۰) کیا تمہیں خبر دیں کہ
عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ
شاطین کہاں آتے ہیں۔(۲۲۱) وہ تو بہتان لگانے والے گنہگار پر آتے ہیں۔(۲۲۲) شیطان سنی سنائی بات کو
السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ
اُن کے کانوں میں ڈال دیتے اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں۔(۲۲۳) اور شاعروں کی پیروی گمراہ کرتے ہیں۔(۲۲۴) کیا تم نے نہیں دیکھا
اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا
کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں۔(۲۲۵) اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں کہ جو وہ خود نہیں کرتے۔(۲۲۶) مگر
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْ
جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور اُنہوں نے اس کا بدلہ لیا کہ
بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع ۱۱ ۱۵
اُن پر ظلم ہوا، اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب علم ہوجائے گا کہ وہ کیسی جگہ لوٹ کر آنے والے ہیں۔(۲۲۷)

27 سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ 48 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 93 رُكُوْعَاتُهَا: 7

سورۃ النمل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۹۳ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾ هُدًى وَّ بُشْرٰى
طسٓ ، یہ قرآن یعنی روشن کتاب کی آیات ہیں۔(۱) جو اہل ایمان کے لیے ہدایت اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ
بشارت ہے۔ (۲) وہ لوگ جو نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ
پر یقین رکھتے ہیں۔(۳) بیشک جولوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے اُن کے اعمال کو اُن کے لیے
اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ؕ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
مزّین کررکھا ہے تاکہ وہ بھٹکتے رہیں۔(۴) یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بری قسم کا عذاب ہے اور وہ
فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ
آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والے ہوں گے۔(۵) اور بیشک آپ کو حکمت والے، علم والے کی
حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ
طرف سے قرآن سکھایا جاتا ہے۔(۶) یاد کیجئے جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی زوجہ سے کہا کہ بیشک مجھے آگ دکھائی دی ہے۔
مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا
پس اس کے بارے میں ابھی کچھ خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس سلگتا ہوا آگ کا انگارا لے آؤں تاکہ تم اس سے تپش حاصل کرو۔(۷) پھر جب
جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ
اس کے پاس پہنچے تو آواز آئی کہ اس آگ اور اس کے گردونواح میں برکت ہے۔اور تمام جہانوں کا
اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿٩﴾ وَ
پالنے والا اللہ پاک ہے۔ (۸) اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں غلبے والا حکمت والا ہوں۔(۹) اور
اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ
اپنے عصا کو زمین پر ڈال کرتو دیکھ کہ وہ لہراتا گویا کہ سانپ ہے توآپ وہاں سے چل دیے اور پیچھے مڑکر نہ دیکھا تو
يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾ اِلَّا
آواز آئی کہاے موسیٰ ڈرو نہیں بیشک میری بارگاہ سے رسول بننے والوں کو خوف نہیں ہوتا۔(۱۰) مگر
مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾ وَ اَدْخِلْ
وہ شخص جو زیادتی کرے پھر وہ برائی کے بعد نیکی کرنے لگے تو بیشک میں بخشنے والا رحم والاہوں۔ (۱۱) اور اپنے ہاتھ کو
يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى
گریبان میں ڈالو تو وہ بغیر کسی نقص کے چمکتا ہوا سفید ہو کر نکلے گا پس ان نو معجزات کے ساتھ

فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً

فرعون اور اس کی قوم کے پاس جایئے بلاشبہ وہ فاسقوں کی قوم ہے۔(۱۲) پس جب اُن کے پاس ہماری بصیرت افروز

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَ جَحَدُوْا بِهَا وَ اسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا

نشانیاں آئیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ واضح طور پر جادو ہے۔(۱۳) اور اُنہوں نے یقین ہونے کے باوجود ظلم اور تکبر کی بنا پر

ع ١٤ ١٦ وَّ عُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

ان کا انکار کر دیا پس دیکھیے کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔(۱۴) اور یقیناً ہم نے حضرت داؤد

وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ

اور سلیمان کو علم عطا فرمایا۔ اور اُنہوں نے کہا کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مومن بندوں کی

عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَ وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اکثریت میں فضیلت دی۔(۱۵) اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) حضرت داؤد (علیہ السلام) کے وارث ہوئے اور اُنہوں نے فرمایا کہ اے لوگو!

عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ اُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

ہمیں پرندوں کی آوازوں کا علم دے دیا گیا ہے اور ہمیں تمام طرح کی چیزیں بھی دے دی گئی ہیں، بیشک یہ اللہ کا

الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَ حُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

واضح فضل ہے۔(۱۶) اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے لیے جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے لشکر جمع کر دیے گئے

وَ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ

جو اُن کے نظم وضبط کے پابند تھے۔ (۱۷) حتیٰ کہ جب وہ چیونٹیوں کی ایک وادی سے گزرے تو ایک چیونٹی نے کہا

يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ

اے چیونٹیو! اپنے رہنے والے سوراخوں میں چلی جاؤ کہیں حضرت سلیمان اور اُن کا لشکر تمہارے متعلق معلوم نہ ہونے

وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ

کی بنا پر پاؤں تلے روند نہ دے ۔ (۱۸) تو چیونٹی کی اس بات پر حضرت سلیمان ہنستے ہوئے مسکرا دیے اور کہا اے رب مجھے توفیق دے

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ

کہ جو نعمت تونے مجھے عطا کی ہے اس نعمت کا شکر ادا کروں اور جو نعمت میرے ماں باپ کو دی ہے اس کا شکر بھی ادا کروں

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

اور میں اس طرح کا صالح عمل کروں جس میں تیری رضا ہو اور مجھے اپنی رحمت کے باعث اپنے قریبی بندوں میں شامل کرلے۔(۱۹) اور

تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ ۖ أَمْ كَانَ مِنَ

ایک روز آپ نے اپنے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کیا بات ہے مجھے ہدہد نظر نہیں آیا کیا غائب ہونے

الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَأُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهٗٓ أَوْ لَيَأْتِيَنِّيْ

والوں سے ہے۔(٢٠) میں اسے شدید قسم کی سزا دوں گا یا اُسے ذبح ہی کر ڈالوں گا، یا اسے میرے سامنے غیر حاضر ہونے کی

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ أَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ

واضح دلیل پیش کرنا ہوگی۔(٢١) پس کچھ وقت گزرا نہ تھا کہ ہد ہد آ گیا اور کہنے لگا کہ میں ایک ایسی اطلاع لے کر آیا ہوں

بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ

جو آپ کو معلوم نہیں، میں تمہارے پاس یقینی طور پر سبا کے بارے میں خبر لایا ہوں۔(٢٢) بلاشبہ وہاں میں نے ایک عورت کو ان کا حکمران پایا ہے

وَأُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا

اور اسے تمام قسم کی چیزیں دی گئی ہیں اور اس کے لیے عظیم تخت ہے۔ (٢٣) اور میں نے اسے اور اس کی قوم کو

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ

اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا ہے۔ اور شیطان نے اُن کے لیے اُن کے عملوں کو

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ أَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ

مزین کر دیا ہے پس اس نے اُنہیں سیدھی راہ سے روک رکھا ہے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔(٢٤) وہ اللہ کو سجدہ کیوں نہ کریں

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾

جو آسمانوں اور زمین میں سے چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے اور وہ تمہارے ظاہر اور پوشیدہ کو جانتا ہے۔(٢٥)

السجدة ٨ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ ۩ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔(٢٦) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ہم تمہاری صداقت کی

أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ

تحقیق کریں گے یا تو بھی غلط بات کہنے والوں سے ہے۔(٢٧) میرا یہ خط اُن کے پاس لے جا پھر میری طرف سے اُن کو یہ خط دے کر ایک

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَؤُا إِنِّيْٓ أُلْقِيَ

طرف کھڑا ہوجا پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔(٢٨) ملکہ سبا نے کہا اے میری قوم کے سردارو مجھے ایک عزت والا

إِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَإِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

خط بھیجا گیا ہے۔(٢٩) بیشک یہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔(٣٠)

ع ۲ ۱۷ اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَیَّ وَ اۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتۡ یٰۤاَیُّهَا الۡمَلَؤُا اَفۡتُوۡنِیۡ فِیۡۤ

یہ کہ مجھ پر برتری نہ چاہو اور میرے فرمانبردار بن کر چلے آؤ۔(۳۱) ملکہ سبا نے کہا اے قوم کے سردارو اس کے متعلق اپنی رائے دو۔

اَمۡرِیۡ ۚ مَا کُنۡتُ قَاطِعَۃً اَمۡرًا حَتّٰی تَشۡهَدُوۡنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوۡا نَحۡنُ اُولُوۡا قُوَّۃٍ

میں تمہاری موجودگی کے بغیر کوئی خاطر خواہ فیصلہ کر نہیں پاتی۔ (۳۲) انہوں نے کہا ہم بڑے طاقتور اور

وَّ اُولُوۡا بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ ۬ۙ وَّ الۡاَمۡرُ اِلَیۡکِ فَانۡظُرِیۡ مَا ذَا تَاۡمُرِیۡنَ ﴿۳۳﴾

ماہر جنگجو ہیں۔ اور حکم دینا آپ کے اختیار میں ہے تُو غور کر کہ ہمیں کیا حکم دیتی ہے۔ (۳۳)

قَالَتۡ اِنَّ الۡمُلُوۡکَ اِذَا دَخَلُوۡا قَرۡیَۃً اَفۡسَدُوۡهَا وَ جَعَلُوۡۤا اَعِزَّۃَ

ملکہ سبا نے کہا کہ بیشک جب بادشاہ کسی بستی میں آتے ہیں تو اسے برباد کردیتے ہیں اور وہاں کے رہنے والوں کی

اَهۡلِهَاۤ اَذِلَّۃً ۚ وَ کَذٰلِکَ یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ اِنِّیۡ مُرۡسِلَۃٌ اِلَیۡهِمۡ بِهَدِیَّۃٍ

عزت کو ذلت میں بدل دیتے ہیں اوراسی طرح وہ کرتے ہیں۔(۳۴) اور میں اُن کی طرف ایک تحفہ بھیج کر دیکھتی ہوں کہ

فَنٰظِرَۃٌۢ بِمَ یَرۡجِعُ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَیۡمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوۡنَنِ

قاصد کیا جواب لے کر واپس آتا ہے۔(۳۵) پھر جب قاصد حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا

بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَیۡرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىکُمۡ ۚ بَلۡ اَنۡتُمۡ بِهَدِیَّتِکُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ ﴿۳۶﴾

کہ کیا تم مجھے مال دیتے ہو جو اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے بلکہ تم اپنے تحفے پر خوش ہو۔ (۳۶)

اِرۡجِعۡ اِلَیۡهِمۡ فَلَنَاۡتِیَنَّهُمۡ بِجُنُوۡدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمۡ بِهَا وَ لَنُخۡرِجَنَّهُمۡ مِّنۡهَاۤ

تم اُن کی طرف واپس چلے جاؤ میں ان پر لشکر کے ساتھ چڑھائی کروں گا جس سے وہ مقابلہ نہ کرسکیں گے ہم انہیں وہاں سے

اَذِلَّۃً وَّ هُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ یٰۤاَیُّهَا الۡمَلَؤُا اَیُّکُمۡ یَاۡتِیۡنِیۡ بِعَرۡشِهَا

ذلیل کرکے نکال دیں گے اور وہ رسوا ہوں گے۔ (۳۷) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے میرے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اُس کا تخت

قَبۡلَ اَنۡ یَّاۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفۡرِیۡتٌ مِّنَ الۡجِنِّ اَنَا اٰتِیۡکَ

میرے پاس لے آئے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر حاضر ہوں۔(۳۸) جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا قبل اس سے کہ آپ

بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ مَّقَامِکَ ۚ وَ اِنِّیۡ عَلَیۡهِ لَقَوِیٌّ اَمِیۡنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ

اپنی جگہ سے کھڑے ہوں میں اس تخت کو اس سے پہلے آپ کے پاس لے آؤں گا اور بیشک میں اس پر قوی اور امین ہوں۔(۳۹) اللہ کی کتاب کا

الَّذِیۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡکِتٰبِ اَنَا اٰتِیۡکَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّرۡتَدَّ

علم رکھنے والے ایک آدمی نے کہا کہ میں اسے آپ کی خدمت میں آپ کے آنکھ جھپکنے سے پہلے

إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۖ

حاضر کردوں گا۔ پھر جب حضرت سلیمانؑ نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے۔

لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ

تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کی شکرگزاری کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا پس اس نے اپنے لیے شکر کیا اور جس نے ناشکری کی تو بیشک

رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ

میرا رب غنی ہے کرم والا ہے۔(٤٠) حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ ملکہ سبا کی آزمائش کے لیے اس کے تخت کی وضع میں تبدیلی کردو تاکہ

الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ

دیکھیں کہ وہ سمجھ جاتی ہے کہ یا نہیں سمجھتی۔(٤١) پس جب وہ آئی تو اسے کہا گیا کہ کیا یہ تمہارا تخت ہے، وہ کہنے لگی یہ تو ہو بہو وہی ہے۔

هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

اور ہمیں پہلے ہی اس کے بارے میں بتا دیا گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہوئے۔(٤٢) اور حضرت سلیمانؑ نے اس کو منع کیا

تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٤٣﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي

جس کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتی تھی۔ بیشک وہ پہلے نہ ماننے والی قوم سے تعلق رکھتی تھی۔(٤٣) اس سے کہا گیا کہ محل میں آئیے

الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ

جب اس نے اس کے فرش کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھی اور اس نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اُٹھایا۔ حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ یہ شیشوں

مُمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ

سے بنا ہوا محل ہے ملکہ سبا نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی اور میں سلیمانؑ کے طریقہ پر تمام

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا ع ٣ ١٣ ١٨

جہانوں کے رب اللہ پر ایمان لاتی ہوں۔(٤٤) اور بیشک ہم نے قوم ثمود کی طرف اُن کے ہم قوم صالحؑ کو بھیجا یہ کہ اللہ کی

اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ

عبادت کرو پس وہ جھگڑتے ہوئے دو فریقوں میں تقسیم ہو گئے۔(٤٥) حضرت صالحؑ نے فرمایا کہ اے میری قوم! تم نیکیوں سے پہلے برائیوں کی طرف

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا

کیوں رغبت کرتے ہو، اللہ کی بخشش کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم ہو جائے۔(٤٦) وہ کہنے لگے ہمیں تیرے اور تیرے ساتھیوں کی طرف سے

بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾ وَ

بدشگونی ملی ہے۔ حضرت صالحؑ نے فرمایا کہ ہماری بدشگونی اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم آزمائی جانے والی قوم ہو۔(٤٧) اور

كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾

شہر میں نو افراد تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔(۴۸)

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا

اُنہوں نے کہا کہ آپس میں اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ ہم حضرت صالح اور اُن کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے اور اس کے وارث سے

مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا

کہیں گے کہ اس کے اہل خانہ کی ہلاکت پر گواہ نہ بنا بیشک ہم سچے ہیں۔(۴۹) اُنہوں نے مکر کیا اور ہم نے خفیہ تدبیر فرمائی اور

يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾

اُنہیں شعور نہ تھا۔(۵۰) آپ دیکھیے کہ اُن کے مکر کرنے کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے اُنہیں اور اُن کی ساری قوم کو تباہ کردیا۔(۵۱)

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ

یہ اُن کے ظلم کی وجہ سے اُن کے تباہ شدہ گھر ہیں۔بیشک اس میں علم رکھنے والی قوم کے لیے نصیحت ہے۔ (۵۲) اور

اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ

ہم نے ایمان والوں کو نجات دی کیونکہ وہ ڈرتے تھے۔(۵۳) اور یاد کرو جب حضرت لوط نے اپنی قوم سے کہا کہ تم

الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

بے حیائی کے کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ (۵۴) کیا تم اپنی عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس نفسانی

دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ

خواہش پوری کرنے کے لیے آتے ہو، بلکہ تم نادانوں کی قوم ہو۔(۵۵) پس آپ کی قوم کے پاس سوائے یہ کہنے کے

اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾

اور کوئی جواب نہ تھا کہ آلِ لُوط کو اس شہر سے نکال دیا جائے، بیشک یہ لوگ طہارت قائم رکھنا چاہتے ہیں۔(۵۶)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاَمْطَرْنَا

پس ہم نے اُن کی بیوی کے علاوہ تمام اہلِ خانہ کو نجات دے دی پس وہ اپنے مقدر کے مطابق پیچھے رہ جانے والوں سے ہوئی۔(۵۷) اور ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ ع ۴/۱۴ ۱۹

پتھروں کی بارش برسائی، پس یہ ڈرائے جانے والوں کے لیے بہت بری بارش تھی۔(۵۸) فرمائیے کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور اس کے چنے ہوئے بندوں پر سلام ہو۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں اُنہوں نے اس کا شریک بنا لیا۔(۵۹)

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی
مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ
نازل کیا۔ پس اس سے ہم نے رونق والے باغ اُگا دیے یہ تمہارے اختیار میں نہ تھا کہ
تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ
تم ان سے درخت اُگاتے۔کیا اللہ کے ساتھ کوئی اورمعبود ہے ہرگز نہیں، بلکہ وہ لوگ راہ سے ہٹ رہے ہیں۔ (٦٠) کون ہے
جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ
جس نے زمین کو قرارگاہ بنا دیااور اس میں نہریں رواں کردیں اور اس کے لیے پہاڑ بنا دیے
وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
اور دو دریاؤں کے درمیان حد فاصل بنادی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ اُن کی
يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ
اکثریت اس حقیقت کونہیں جانتی ۔(٦١) بھلا کون ہے جو بےقرار کی دُعا سنتا ہے اور اس سے مصیبت کو دُور کردیتا ہے جب وہ دُعا کرتا ہے۔اور
يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾
تمہیں زمین کا خلیفہ بنا دیتاہے۔کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ،بہت تھوڑے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔(٦٢)
اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ
بھلاکون ہے جو تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راہ دکھلاتا ہے اور کون ہے جو رحمت کی بارش سے
بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
پہلے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے ہر قسم کے
يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ
شرک سے پاک ہے۔ (٦٣) بھلا کون ہے تخلیق کے سلسلے میں پہلی بار پیدا کرتاہے پھر وہ اسے دوبارہ زندہ کرے گا اور کون ہے جو آسمانوں
مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم سچے
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
ہو تو اس کے حق میں جواز پیش کرو۔ (٦٤) آپ فرما دیں کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ
کہ اللہ کے سوا اس کے متعلق غیب نہیں جانتے ۔ اور انہیں یہ معلوم نہیں کہ انہیں دوبارہ کب زندہ کیا جائے گا۔(۶۵) آخرت کے بارے میں
عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا
ان کا علم مجبور ہو کر رہ گیا ہے۔ بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے
عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا ع ۵ ۸
اندھے ہیں۔(۶۶) اور کفار نے کہا کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مرکرمٹی ہو چکے ہوں گے تو کیا ہمیں دوبارہ
لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ
زندہ کیا جائے گا۔ (۶۷) بیشک قیامت آنے کا وعدہ ہم سے اور اس سے قبل ہمارے آباؤاجداد سے بھی کیا گیا، یہ
هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
تو صرف پہلے لوگوں کی بنائی ہوئی داستانیں ہیں۔(۶۸) آپ فرما دیجیے کہ زمین میں سیروسیاحت کرکے دیکھ لیں
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا
کہ جرم کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ (۶۹) اے محبوب! آپ ان سے غمزدہ نہ ہوں اور نہ اُن کے
تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
مکر سے تنگ دل ہوں۔(۷۰) اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم میں صداقت ہے تو بتاؤ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ
یعنی عذاب کب آئے گا۔(۷۱) آپ فرما دیجیے کہ اس عذاب کے آثار تمہارے بالکل قریب آرہے ہیں
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى
جس کے بارے میں تم عجلت کا مطالبہ کرتے ہو۔(۷۲) اور بیشک آپ کا رب لوگوں پر فضل کرنے
النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا
والا ہے مگر اُن کی اکثریت شکر گزار نہیں ہے۔ (۷۳) اور یقیناً آپ کا رب اِس کو جانتا ہے جو کچھ اُن کے
تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ
سینوں میں ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔(۷۴) اور زمین و آسمان کی ہر چیز جو غائب ہے
وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ
اس کا ذکر کتاب مبین میں موجود ہے۔ (۷۵) بیشک اس قرآن میں وہ بات بیان کی جاتی ہے

عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَ اِنَّهٗ

جس میں بنی اسرائیل کی اکثریت آپس میں اختلاف رکھتی ہے۔(٧٦) اور بیشک یہ

لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ

قرآن اہل ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (٧٧) بیشک آپ کا رب اپنے حکم کے مطابق ان میں فیصلہ فرما دے گا۔ اور

هُوَ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ﴿٧٩﴾

وہی غلبے والا علم والا ہے۔(٧٨) پس آپ اللہ تعالیٰ پر متوکل رہیں بیشک آپ واضح طور پر حق پر ہیں۔(٧٩)

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿٨٠﴾

بیشک آپ مُردوں اور بہروں کو اپنی آواز نہیں سنا سکتے جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ رہے ہوں۔ (٨٠)

وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

اور اندھوں کو آپ گمراہی میں ہدایت کرنے والے نہیں۔مگر آپ تو انہیں سناتے ہیں جو ہماری

یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ

آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پس وہی مسلمان ہیں۔(٨١) اور جب ہماری کہی ہوئی بات پوری ہونے کا موقع آ

اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا

جائے گا تو ہم زمین سے ایک چوپایہ نکال لیں گے جوان سے بات چیت کرے گا۔یہ کہ لوگ ہماری

بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَ یَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ ع ٦ ١٦ ٢

آیتوں پر یقین نہیں لاتے۔ (٨٢) اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب

یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ

کیا کرتے تھا پس انہیں روک لیا جائے گا۔ (٨٣) تا کہ اُن کے ساتھ والے آجائیں اور اللہ فرمائے گا کیا تم نے

بِاٰیٰتِیْ وَ لَمْ تُحِیْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ وَقَعَ

میری آیتوں کی تکذیب کی حالانکہ علم کی بنا پر تم نے ان کا احاطہ کرلیا تھا کہ اس کے سوا کیا عمل کرتے تھے۔(٨٤) اوراُن کے

الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

ظلم کی بنا پر اللہ کی بات ان پر پوری ہوگئی ہے پس وہ اب کلام نہیں کریں گے۔(٨٥) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

الَّیْلَ لِیَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

رات کو سکون کرنے کے لیے بنایا ہے اور دن کو دیکھنے کے لیے بنایا ہے۔ بیشک ایمان لانے والی قوم کے لیے اس میں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
نشانیاں ہیں۔(٨٦) اور جس روز صُور پھونکا جائے گا، تو اس روز آسمانوں اور زمین میں جو
وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَ
کچھ ہے وہ گھبرا جائے گا مگر جسے اللہ چاہے وہ نہیں گھبرائے گا۔ اور تمام اس کے حضور مؤدب ہوکر حاضر ہوں گے۔(٨٧)اور
تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّ هِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ
تو اس روز پہاڑو ں کو ٹھہرا ہوا خیال کرے گا حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہوں گے۔ یہ اللہ کا
اللّٰهِ الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ
شاہکار ہے کہ اس نے ہر چیز کو حکمت آمیزی سے بنایا ہے بیشک تمہارے اعمال سے وہ باخبر ہے۔(٨٨) جو
جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ هُمْ مِّنْ فَزَعٍ
نیک اعمال لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر صلہ ملے گا۔اور ان کو اس دن کی
يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ
گھبراہٹ کا فکر نہ ہوگا۔(٨٩) اور جو برائیوں کے ساتھ آئے گا تو ان کو اوندھے منہ کے بل آگ میں ڈال
فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَاۤ
دیا جائے گا۔ کیا تمہیں بدلہ ملے گااس کی بنا پر جو تم عمل کرتے تھے۔(٩٠)بلاشبہ مجھے تو یہی
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَ
حکم ملا ہے کہ میں اس حرمت والے شہر کے رب کی عباد ت کروں اور ہر چیز اسی
لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ز وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾
کے لیے ہے اور مجھے حکم ہے یہ کہ میں تسلیم کرنے والوں میں سے ہو جاؤں۔(٩١)
وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
اور یہ کہ میں قرآن پاک کی تلاوت کیا کروں، پس جوکوئی ہدایت پر چلتا ہے تو بیشک یہ ہدایت اسی کی ذات کے لیے ہے۔
وَ مَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو اسے کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔(٩٢) اور فرما دیں کہ ہر طرح کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے
سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع ١١ ٢
جوجلد ہی اپنے آ ثار دکھا دے گا تو اسے جان جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔(٩٣)

28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ 49 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا:88 رُكُوْعَاتُهَا:9

سورۃ القصص مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸۸ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ

طٰسٓمّٓ (۱) یہ روشن کتاب کی آیات ہیں (۲) ہم آپ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور

نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ

فرعون کا واقعہ صداقت کے ساتھ اہل ایمان قوم کے لیے پڑھ کر سناتے ہیں۔(۳) بیشک

فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ

فرعون نے زمین پر غلبہ حاصل کر رکھا تھا اور وہاں کے لوگوں کو گروہوں میں بانٹ رکھا تھا

طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

ان میں سے ایک گروہ کو بہت کمزور بنا دیا ، اِن کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور اِن کی عورتوں کو زندہ رکھتا ۔ بیشک وہ

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

فساد کرنے والوں سے تھا۔ (۴) اور ہم نے چاہا کہ جنھیں زمین میں کمزور کر دیا گیا ہے

فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾ وَ نُمَكِّنَ

ان پر احسان کریں اور اُنہیں امام بنادیں اور اُنہیں ملک کا وارث بنا دیں۔(۵) اور ان کو

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ

سرزمین مصر میں تمکین کر دیں اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو وہ چیز دکھا دیں

مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ

جس سے وہ خوفزدہ تھے۔(۶) اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی ماں کی طرف الہام کیا کہ اُنہیں دودھ پلاتی رہ

فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِيْ وَ لَا تَحْزَنِيْ ۚ

پھر جب تم پر خوف طاری ہو تو اسے دریا میں رکھ دینا اور کسی طرح کا خوف نہ کھانا اور نہ غم کرنا۔

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷﴾ فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ

بیشک ہم اسے تیری طرف واپس لے آئیں گے اور اُنہیں رسولوں میں سے کرنے والے ہیں۔(۷) پس فرعون کے گھر والوں نے

فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ

دریا سے حضرت موسیٰ کو لے لیا کیونکہ وہ اُن کے لیے دشمنی اور دُکھ کا باعث بنا تھا۔ بیشک فرعون اور ہامان اور

جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝۸ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ

اُن کے لشکر غلطی کرنے والوں سے تھے۔ (۸) اور فرعون کی بیوی بولی کہ یہ بچّہ میرے اور تیرے لیے آنکھوں کی

عَيْنٍ لِّيْ وَ لَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ

راحت ہوگا۔ اسے قتل نہ کرو۔ شاید اس سے ہمیں کچھ فائدہ حاصل ہو جائے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں

وَلَدًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹ وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ

اور انہیں کسی بات کا پتہ نہ تھا۔(۹) اورحضرت موسیٰ(علیہ السلام) کی والدہ کا دل بے چین ہوگیا۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ

قریب تھا کہ وہ اس پوشیدہ بات کو ظاہر کر دیتیں اگر ہم اُن کے دل سے ربطہ نہ رکھتے کہ وہ اللہ کے وعدے پر

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰ وَ قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ

مطمئن رہیں۔(۱۰) اورحضرت موسیٰ کی والدہ نے اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے چلی جا تو وہ اسے

جُنُبٍ وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۱ۙ وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ

دُور سے دیکھتی رہی اور وہ اس حقیقت کو نہ سمجھ سکے۔(۱۱) اور ہم نے اس سے پہلے اس پر دودھ پلانے والیوں کی

قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ

ممانعت کردی تھی تو موسیٰ کی ہمشیرہ نے کہا کہ کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی خبردوں جو کہ تمہارے لیے اس کی کفالت کریں اور

هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝۱۲ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا

وہ اس کے ناصح ہوں گے۔(۱۲) تو ہم نے اس طرح اسے اس کی ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور

تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

اسے غم نہ ہو اور معلوم ہوجائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتاہے مگر لوگوں کی اکثریت کو اس کا

يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳ وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ ع ۱۳

علم نہیں ہے۔ (۱۳) اور جب حضرت موسیٰ سنِ بلوغت میں پہنچ گئے اور مکمل جوان ہوگئے تو ہم نے انہیں حکم اور علم دے دیا۔اور

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۴ وَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ

ہم محسنین کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۴) اور وہ شہر یعنی مصر میں اس وقت

غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ

داخل ہوئے جبکہ شہر کے رہنے والے بے خبر سو رہے تھے پس آپ نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا۔

شِيۡعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنۡ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِیۡ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ
ایک کا تعلق اُن کے گروہ سے تھا جبکہ دوسرا آدمی دشمنوں سے تھا۔ پس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے گروہ سے تعلق
عَلَی الَّذِیۡ مِنۡ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوۡسٰی فَقَضٰی عَلَيۡهِ ٭ۖ قَالَ
رکھنے والے نے آپ سے اس آدمی کے خلاف مدد طلب کی جو دشمنوں سے تھا تو حضرت نے اسے گھونسا مارا تو وہ لقمۂ اجل بن گیا۔ حضرت موسیٰؑ نے فرمایا
هٰذَا مِنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿١٥﴾ قَالَ
کہ یہ عمل شیطان کی طرف سے ہوا ہے بیشک وہ واضح طور پر انسان کو بہکانے والا دشمن ہے۔(١٥) التجا کی کہ
رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ
اے میرے رب مجھ سے اپنی جان پر زیادتی ہوگئی پس تو میری مغفرت کردے تو اللہ نے اُنہیں معاف کردیا۔ بیشک وہ بخشنے والا
الرَّحِيۡمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ فَلَنۡ اَكُوۡنَ ظَهِيۡرًا
رحم والا ہے۔(١٦) آپ نے کہا اے میرے رب جس طرح کا تونے مجھ پر انعام کیا ہے تو اب میں کبھی
لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿١٧﴾ فَاَصۡبَحَ فِی الۡمَدِيۡنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا
جرم کرنے والوں کی حمایت نہ کروں گا۔ (١٧) پس جب شہر میں صبح ہوئی تو خائف تھے پس انتظار کیا تو دیکھا کہ جس نے
الَّذِی اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰۤی
کل آپ سے مدد طلب کی تھی وہ پھر مدد کا طلبگار تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا
اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ بِالَّذِیۡ
کہ بیشک تو صریحاً گمراہ ہے۔(١٨) پس جب حضرت موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اسے قابو کریں جو کہ ان دونوں
هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوۡسٰۤی اَتُرِيۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِیۡ كَمَا قَتَلۡتَ
کا دشمن ہے۔ تو وہ کہنے لگا کہ اے موسیٰ آپ چاہتے ہیں کہ مجھے بھی ویسے قتل کر دو جیسا کہ تم نے کل
نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ٭ۖ اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ جَبَّارًا فِی الۡاَرۡضِ
ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ آپ تو یہی چاہتے ہیں کہ اس سرزمین میں سخت مزاج بن کر رہو
وَ مَا تُرِيۡدُ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿١٩﴾ وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ
اور اصلاح کرنے والوں میں سے نہیں بننا چاہتے۔(١٩) اور شہر کے دوسرے کنارے سے ایک
اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡعٰی ۫ قَالَ يٰمُوۡسٰۤی اِنَّ الۡمَلَاَ يَاۡتَمِرُوۡنَ
آدمی تیزی کے ساتھ آیا کہنے لگا اے موسیٰ کہ بیشک فرعون کے مشیر آپ کو ختم کرنے کے بارے میں

بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّیْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ

بات چیت کر رہے ہیں، پس یہاں سے چلے جائیے بیشک میں آپ کے حمایتوں میں سے ہوں۔(٢٠) پس حضرت موسیٰ

مِنْهَا خَآىِٕفًا یَّتَرَقَّبُ٘ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴿٢١﴾ ع ٢ ٨ ٥

خوفزدہ ہوکر وہاں سے نکل پڑے۔انتظار تھا کہ کیا ہوتا ہے فرمایا اے رب مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔(٢١)

وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّیْۤ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ

اور جب مدین کی طرف رُخ کیا کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ پر

سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿٢٢﴾ وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْیَنَ وَجَدَ عَلَیْهِ اُمَّةً

گامزن کردے گا۔(٢٢) اور جب وہ مدین میں پانی کے کنویں پر آئے تو انہوں نے لوگوں کے ایک گروہ کو

مِّنَ النَّاسِ یَسْقُوْنَ٘ وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ٘

اپنے جانوروں کو پانی پلاتے ہوئے پایا۔ اور ان سے ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا جو بکریوں کو پانی پلانے کے انتظار میں تھیں، تو حضرت موسیٰؑ

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰى یُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتہ وَ اَبُوْنَا

نے فرمایا کہ تم دونوں کا کیا مسئلہ ہے۔ وہ کہنے لگیں کہ جب تک تمام چرواہے چلے نہ جائیں ہم اپنی بکریوں کو پانی نہیں پلاسکتیں اور ہمارے والد گرامی

شَیْخٌ كَبِیْرٌ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ

بہت بوڑھے ہیں۔(٢٣) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کی بکریوں کو پانی پلادیا، پھر خود سائے میں بیٹھ گئے پس عرض کی کہ اے میرے رب جو

لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَى

کچھ تو نے مجھے نیکی کی توفیق دی ہے میں اس کا طالب تھا۔(٢٤) پس ان دونوں میں سے ایک لڑکی بڑے حیا کے ساتھ چلتی ہوئی

اسْتِحْیَآءٍ٘ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ

آپ کے پاس آئی کہنے لگی کہ میرے باپ نے آپ کو بلایا ہے تاکہ اس کا صلہ دیں جو آپ نے ہماری بکریوں کو پانی پلایا ہے۔

لَنَا ط فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ لا قَالَ لَا تَخَفْ قف

پس حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس آئے اور سارا واقعہ بیان کر دیا تو اُنہوں نے کہا کہ خوف نہ کھائیے۔

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴿٢٥﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ٘

تمہیں ظالموں کی قوم سے نجات مل گئی ہے۔(٢٥) ان میں سے ایک کہنے لگی کہ انہیں اپنے پاس رکھ لیجئے۔

اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ

بیشک یہ بہتر طاقتور امین قسم کا خدمت گار ہے۔(٢٦) اُنہوں نے کہا کہ میرا ارادہ ہے کہ میں اپنی لڑکیوں میں سے

اَنۡ اُنۡكِحَكَ اِحۡدَى ابۡنَتَىَّ هٰتَيۡنِ عَلٰٓى اَنۡ تَاۡجُرَنِىۡ ثَمٰنِىَ
ایک کی شادی آپ سے کردوں اس کا مہر یہ ہو گا کہ آپ آٹھ سال ہماری
حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اَشُقَّ
ملازمت میں رہیں پھر اگر دس سال پورے کرلیں تو یہ آپ کی مرضی ہوگی۔ میں تمہیں مشقت میں نہیں
عَلَيۡكَ ؕ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ
ڈالنا چاہتا۔ قریب ہے کہ انشاء اللہ آپ مجھےصالحین میں سے پائیں گے۔(۲۷) حضرت موسیٰ نے کہا کہ یہ
بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ ؕ اَيَّمَا الۡاَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ عَلَىَّ ؕ وَ
میرے اور آپ کے درمیان وعدہ ہوگیا ان دونوں میں سے جو مدت پوری ہو جائے مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں اور
اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضٰى مُوۡسَى الۡاَجَلَ وَ ع ۳ ۲
اللہ ہمارے اس وعدے کا وکیل ہے۔ (۲۸) پھر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی معیاد پوری ہوگئی اور
سَارَ بِاَهۡلِهٖۤ اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا
اپنی بیوی کو لے کر طور کی جانب چل دیے تو ایک آگ دیکھی، اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو
اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ جَذۡوَةٍ مِّنَ النَّارِ
بیشک میں نے آگ دیکھی ہے شاید کہ میں اس سے تمہارے لیے کوئی خبر لے آؤں یا آگ کی چنگاری لے آؤں
لَعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ مِنۡ شَاطِـئِ الۡوَادِ
تاکہ تم اس سے تپش حاصل کرو۔(۲۹) پھر جب وہ اس کے پاس آئے تو وادی کے داہیں
الۡاَيۡمَنِ فِى الۡبُقۡعَةِ الۡمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنۡ يّٰمُوۡسٰٓى اِنِّىۡۤ
کنارے سے اس برکت والی جگہ کے ایک درخت سے آواز دی گئی کہ اے موسیٰ(علیہ السلام) بیشک میں ہی
اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۳۰﴾ وَاَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ
اللہ جہانوں کو پالنے والا ہوں۔ (۳۰) اور اپنے عصا کو زمین پر رکھ دو۔ پس جو اسے دیکھا تو لہراتا ہوا پایا
كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ يٰمُوۡسٰٓى اَقۡبِلۡ وَلَا
گویا کہ سانپ ہے آپ پیٹھ پھیر کر واپس ہوئے اور مڑ کر نہ دیکھا۔ اللہ نے کہا کہ اے موسیٰ آگے آیئے اور
تَخَفۡ ۖ اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾ اُسۡلُكۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ
خوف نہ کھایئے۔ بیشک آپ امن پانے والوں سے ہیں۔ (۳۱) اپنے ہاتھ کو گریبان کے اندر لے جائیں

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّ اضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
وہ بغیر کسی نقص کے سفید ہو کر نکلے گا۔ اور خوف سے نجات کے لیے اپنے ہاتھ کو سینے پر
الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ
رکھ لینا پس یہ تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے مشیروں کے لیے دو دلیلیں ہیں۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا
بیشک وہ فاسقوں کی قوم ہے۔(۳۲) آپ نے کہا کہ اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک آدمی کو جان سے لے لیا تھا
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾ وَ اَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ
اس لیے مجھے خوف ہے کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کردیں۔(۳۳) اور میرے بھائی ہارون کی زبان بڑی صاف گو ہے تو اسے میرا
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ۫ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾
مددگار بناکر میرے ساتھ بھیج تاکہ وہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔(۳۴)
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا
اللہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو فوقیت دے دیں گے کہ وہ
يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾ معانقة ١١
تم دونوں کو نقصان نہ دے سکیں گے۔ہماری نشانیوں کی بناء پر تم دونوں اور تمہارے پیروکار غالب ہوجائیں گے۔(۳۵)
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
پھر جب حضرت موسیٰ ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس آئے تو اس نے کہا کہ یہ تو خود ساختہ
مُّفْتَرًى وَّ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَ قَالَ
جادو ہے۔اور ہم نے آپ سے پہلے اپنے باپ دادا سے ایسی باتیں نہیں سُنی۔(۳۶) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا
مُوْسٰى رَبِّىْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَ مَنْ
کہ میرا رب جانتا ہے کہ جو اس سے ہدایت کے ساتھ آیا ہے اور جس کے لیے
تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ قَالَ
آخرت کا گھر ہوگا۔ بیشک ظلم کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔(۳۷) اور فرعون
فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ ۚ
کہنے لگا اے میرے اہل کارو! میں تمہارے لیے اپنے علاوہ اور کوئی معبود نہیں جانتا

فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ
پس اے ہامان میرے لیےآگ میں مٹی کی اینٹیں پکوا کر ایک محل تیار کروا اس کی اونچائی سے شاید مجھے
اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ
اطلاع مل سکے کہ موسیٰ کا معبود کہاں ہے۔اور بیشک میرے خیال کے مطابق وہ سچا نہیں ہے۔(۳۸) اور اس نے اور اس کے
هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا
لشکر نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور یہ خیال کیا کہ انہوں نے ہماری طرف واپس
يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ
نہیں آنا۔(۳۹) تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑ کر دریا میں ڈال دیا۔ پس دیکھیے کہ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ
ظلم کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔(۴۰) اور انہیں ہم نے اہلِ دوزخ کا پیشوا
اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ
بنا دیا جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور روز قیامت اُن کی مدد نہ کی جائے گی۔ (۴۱) اور اسی دُنیا میں ہم نے ان کو
الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ ع ۴ ۱۴ ۷
لعنت زدہ کر دیا۔ اور قیامت کے دن ان کا شمار سزا یافتہ لوگوں میں سے ہوگا۔(۴۲) اور بیشک
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى
ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السّلام)کو کتاب عطا فرمائی اس کے بعد ہم نے پہلے وقتوں کی قوموں کو ہلاک کردیا
بَصَآىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا
حضرت موسیٰ کی کتاب تورات لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ اس سے اثر قبول کریں۔(۴۳) اور آپ
كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ
کوہ طور کی مغرب کی طرف نہ تھے جب کہ ہم نے حضرت موسیٰ کو رسول ہونے کا پیغام دیا اور اس وقت
مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ
آپ موجود نہ تھے۔(۴۴) لیکن ہم نے بہت سی اُمتوں کو پیدا کیا، پھر ان پر عرصہ دراز گزر گیا
وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا
اور آپ مدین کے رہنے والوں میں سے نہ تھے کہ ان پر ہماری آیتوں کی تلاوت کرتے۔ لیکن ہم نے

كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا كُنۡتَ بِجَانِبِ الطُّوۡرِ اِذۡ نَادَيۡنَا وَ لٰكِنۡ

ہی اُنہیں رسول بنایا تھا۔ (۴۵) اور نہ آپ طور کے کنارے پر تھے جب ہم نے ندادی لیکن یہ

رَّحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ

آپ کے رب کی رحمت ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن میں آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہ

قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ مُّصِيۡبَةٌۢ

آیا تاکہ اُنہیں نصیحت حاصل ہو جائے۔(۴۶)اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ جب اُنہیں کوئی اُن کے اعمال کی بنا پر

بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُوۡا رَبَّنَا لَوۡ لَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا

مصیبت پہنچ جائے تو وہ یہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب کہ تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَ نَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ

یہ کہ ہم تیری آیات کی اتباع کرتے اور اہل ایمان سے ہو جاتے۔ (۴۷) پس جب ہمارے ہاں سے اُن کے پاس حق آیا

مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡا لَوۡ لَاۤ اُوۡتِىَ مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى ؕ اَوَ لَمۡ

تو اُنہوں نے کہا کہ اِنہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثل معجزات کیوں نہیں دیے گئے۔ کیا اُنہوں نے

يَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ۚ قَالُوۡا سِحۡرٰنِ تَظٰهَرَا ۗ وَ

اس کا انکار نہ کیاتھا جو حضرت موسیٰ کو پہلے دیا گیا تھا۔ اُنہوں نے کہا یہ تو جادوگر ہیں ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں اور

قَالُوۡۤا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِكِتٰبٍ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ

کہنے لگے ہم ان سب کے منکر ہیں۔(۴۸)آپ فرمادیں کہ تم اللہ کے پاس سے اس طرح کی کتاب لے آؤ جو

هُوَ اَهۡدٰى مِنۡهُمَاۤ اَتَّبِعۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنۡ لَّمۡ

ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو اگر تم سچے ہوئے تو میں اس کی اتباع کرنے لگوں گا۔ (۴۹) پھر اگر وہ

يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكَ فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يَتَّبِعُوۡنَ اَهۡوَآءَهُمۡ ؕ وَ مَنۡ اَضَلُّ

آپ کی بات قبول نہ کریں تو جان لیجیے کہ وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑگئے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر کون

مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيۡرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى

زیادہ گمراہ ہوسکتا ہے جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر خواہشات کی اتباع کرتاہے۔ بیشک اللہ ظالموں کی

ع ۵ ۸ ۸ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَ لَقَدۡ وَصَّلۡنَا لَهُمُ الۡقَوۡلَ لَعَلَّهُمۡ

قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۵۰) اور بیشک ہم اپنا کلام اُن کے لیے مسلسل بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت

النصف

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ

قبول کریں۔(۵۱) جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس قرآن پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ

ایمان لاتے ہیں۔(۵۲) اور جب کہ ان کو یہ کتاب پڑھ کر سنائی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر

مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ

ایمان لائے بیشک ہمارے رب کی طرف سے وہی حق ہے بیشک ہم اس سے پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے۔(۵۳)ان لوگوں کو اس کا صلہ

اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

دومرتبہ دیا جائے گا۔ بسبب اس کے کہ اُنھوں نے صبر کیا اور برائی کو بھلائی سے دُور کیا

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ

اور وہ اس رزق سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔(۵۴) اور جب لغویات سنتے ہیں تو اس کی طرف سے توجہ ہٹا لیتے ہیں۔

وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِي

اور کہتے ہیں کہ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں تم پر سلام ہو۔ ہم جاہلوں کو

الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ

پسند نہیں کرتے۔(۵۵) بیشک یہ نہیں کہ آپ جسے اپنی طرف سے چاہیں ہدایت کر دیں لیکن ہدایت اُسے

مَنْ يَّشَآءُ ج وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ قَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى

ملتی ہے جسے اللہ چاہتا ہے۔ اور اسے ہدایت والوں کا علم ہے۔(۵۶) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ط اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا

اتباع کریں توہمیں اپنے ملک سے ملک بدر کردیا جائے۔ کیا ہم نے اُنہیں حرم میں آباد نہیں کیا جہاں امن ہے

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰكِنَّ

جس کی طرف ہمارے عطا کردہ رزق میں سے ہر طرح کے پھل لائے جاتے ہیں مگر

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ

اُن کی اکثریت کو علم نہیں ہے۔ (۵۷) اور ہم نے کتنی بستیوں کو ہلاک

مَعِيْشَتَهَا ج فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

کردیا جنھیں معیشت کی فراوانی پر غرور تھا۔ یہ اُن کی رہائش گاہیں ہیں کہ اُن کے بعد اُن کی آبادکاری نہ ہوسکی مگر بہت

قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ

کم آباد ہوئے۔ اور ہم ہی اُن کے وارث ہوئے۔ (۵۸) اور آپ کا رب کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا

حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

جب تک کہ اُن کی بڑی بستی میں رسول نہ بھیج دے جو اُنہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائے۔ اور نہ ہی ہم

مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ

بستیوں کو ہلاک کرنے والے ہیں جب تک کہ اُن کے رہنے والے ظالم نہ ہوں۔(۵۹) اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ تو

فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ

دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہی سب سے بہتر باقی رہنے والا ہے

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ ع ۶ ۱۰ ۹

کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔(۶۰) تو کیا جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا ہے اور وہ اس وعدے کو پالے گا

كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ

کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کے سامان سے مالا مال کیا پھر وہ قیامت کے دن گرفتار ہو

الْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ

کر حاضر ہوگا۔ (۶۱) اور جس دن اُنہیں آواز دی جائے گی پھر کہا جائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

جنھیں تم میرا شریک ٹھہراتے تھے۔ (۶۲) تو وہ لوگ کہیں گے جن پر بات ثابت ہوچکی ہوگی

رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۖ

اے ہمارے ربّ یہی وہ ہیں جنھیں ہم نے گمراہ کیا تھا۔ ہم نے اُنہیں اس طرح گمراہ کیا جس طرح ہم گمراہ ہوئے۔ ہم ان سے لاتعلق ہوکر

مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

تیری طرف آتے ہیں کہ وہ ہماری پُوجا نہ کرتے تھے۔(۶۳) اور ان سے کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ پس وہ اُنہیں

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

بلائیں گے مگر وہ اُنہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھیں گے۔ کاش وہ ہدایت پانے والوں سے ہوتے۔(۶۴) اور جس دن اُنہیں

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ

آواز دی جائے گی اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔ (۶۵) پس اس دن اُنہیں

عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ
کوئی بات سمجھ نہ آئے گی پھر وہ آپس میں بھی سوال نہ کرسکیں گے۔(٦٦) پس جس نے توبہ کرلی اور
وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَ
ایمان لے آیا اور صالح عمل کرلیے تو وہ یقیناً فلاح پانے والوں سے ہوگیا۔(٦٧) اور
رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ
تمہارا رب جو چاہتا ہے پیدا کرلیتا ہے اور جو پسند کرتا ہے، اُن کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے۔اللہ اُن کے
اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ
شرک سے پاک اور بلند وبالا ہے۔ (٦٨) اور جو کچھ اُن کے سینوں میں چھپا ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں
وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَ هُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰى
تمہارے رب کو اس کا علم ہے۔(٦٩) اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ دُنیا اور آخرت میں اسی کے لیے
وَ الْاٰخِرَةِ ٞ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
حمدوثنا ہے۔ اور اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(٧٠) آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو کہ اگر
جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ
اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک ہمیشہ رات کو طاری کردے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو
غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
تم پر روشنی کردے تو کیا تم سنتے نہیں ہو۔ (٧١) آپ فرما دیجیے کہ بھلا دیکھیے کہ اگر
جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ
اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو
غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ
تمہارے لیے رات لے آئے تاکہ تم اس میں آرام کرسکو۔ تو کیا تم بصیرت سے کام نہیں لیتے۔ (٧٢)
مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ
اور اس نے اپنی رحمت کی بنا پر ہمارے لیے رات اور دن بنائے ہیں تاکہ رات کو تم آرام کرو اور
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ
دن میں اس کا فضل تلاش کرو اور اسی بنا پر تم اس کی شکر گزاری کرتے رہو۔ (٧٣) اور جس دن وہ انہیں بلائے گا

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۷۴ وَ نَزَعْنَا
تو کہے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم میرا شریک خیال کیا کرتے تھے ۔(۷۴) اور ہم ہر اُمت سے
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ
ایک گواہ نکال کرکہیں گے کہ اپنا جواز پیش کرو تووہ جان لیں گے کہ حق اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے
الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۷۵ اِنَّ قَارُوْنَ ع ١٥ ١٠
اور ان سے ہر طرح کی افترائیں دُور ہوجائیں گی۔(۷۵) بیشک قارون کا تعلق قوم موسیٰ (علیہ السلام)
كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ
سے تھا پھر اس نے ان پر سرکشی کی اور ہم نے اسے دولت کے اتنے خزانے دیے تھے
مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۚ اِذْ قَالَ لَهٗ
کہ اُن کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت پر اُٹھانے کے لیے وزنی تھیں۔جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ
قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝۷۶ وَ ابْتَغِ فِيْمَآ
اس پر غرور نہ کر بیشک اللہ تعالیٰ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۷۶) اور اللہ تعالیٰ نے جو مال
اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا
تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنا اور دنیا میں اپنا حِصّہ نہ بھول اور احسان کر
وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ
جس طرح کہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے اور زمین میں فساد نہ ڈال۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۷۷ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ
بیشک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۷۷)اس نے کہا کہ یہ دولت مجھے اس علم کی وجہ سے
عِنْدِيْ ؕ اَوَ لَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ
ملی ہے۔ کیا اسے یہ معلوم نہ تھا کہ بیشک اللہ نے اس سے پہلے کتنی قوموں کو
الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَ لَا يُسْـَٔلُ
ہلاک کردیا جو اس سے قوت میں زیادہ تھیں اور اُن کے پاس مال بھی کثیر تھا۔ اور مجرموں سے اُن کے
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۷۸ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ
گناہوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا۔(۷۸) پس وہ اپنی قوم کے سامنے نمودونمائش کے ساتھ آیا۔

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ

دنیوی زندگی کے طالب لوگ کہنے لگے کاش کہ ہمیں بھی اس کی مثل دنیا کا مال ملا ہوتا جیسا کہ

اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

قارون کو دیا گیا ہے۔ بیشک وہ بڑا خوش بخت ہے۔ (۷۹) اور صاحب علم لوگوں نے کہا

الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَ

کہ تم پر افسوس ہے کہ اللہ کا ثواب اس کے لیے بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے۔ اور

لَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ ۗ

یہ نعمت صبر کرنے والوں ہی کو ملتی ہے۔(۸۰) پس ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔

فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَ مَا كَانَ

تو اس کے پاس کوئی حمایتی گروہ نہ تھا جو اس وقت اللہ تعالی کے سوا اللہ کی پکڑ سے بچانے میں مدد کرتا اور وہ خود

مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

بھی بدلہ نہ لے سکا۔ (۸۱) اور وہ لوگ جو کل تک اس کا مرتبہ حاصل کرنے کے خواہاں تھے صبح کو کہنے لگے

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ

ہائے افسوس ہمیں تو اب پتہ چلا ہے کہ اللہ تعالی جس کے لیے اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق

يَقْدِرُ ۚ لَوْ لَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیا جاتا۔ ہائے خرابی ہے کہ انکار کرنے والوں کے لیے

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ

فلاح نہیں ہے۔ (۸۲) یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو دیتے ہیں جو زمین میں برتر بننے کی خواہش

عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ

نہیں رکھتے اور نہ فساد ڈالتے ہیں۔ اور عاقبت اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔ (۸۳) جو کوئی

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

نیکی کر کے آئے گا تو اس کے لیے بہتر صلہ ملے گا۔ اور جو کوئی برائیوں کے ساتھ آئے گا تو برے

يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ

اعمال کرنے والوں کو صرف اتنا بدلہ دیا جائے گا جتنا انہوں نے کیا۔ (۸۴) بیشک

الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّیْۤ

جس نے آپ پر قرآن فرض کیا اور آپ جہاں چاہتے ہیں وہاں لے جائے گا۔ آپ فرمایئے کہ میرا رب

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾ وَ مَا

ہدایت لے کر آنے والے اور صریحاً گمراہی والے کو بھی خوب جانتا ہے۔ (۸۵) اور آپ کو

كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ یُّلْقٰۤی اِلَیْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

توقع نہ تھی کہ آپ پر کتاب کانزول کیا جائے گا،مگر یہ تو آپ کے رب کی رحمت ہے

فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَا یَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰیٰتِ

آپ ہرگز انکار کرنے والوں کی طرف نہ جھکیں۔ (۸۶)اور وہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے

اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ وَ ادْعُ اِلٰی رَبِّكَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

اس کے بعد کہ جو آپ پر اُتر چکی ہیں ہرگز نہ روکیں اور اپنے رب کی طرف بلایئے اور ہرگز شرک کرنے والوں

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ وقف لازم

کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ (۸۷) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا۔اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔

كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع ۹ النصف ۱۲

اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے سوا ہرچیز فانی ہے۔ اصل حکومت اسی کی ہے اوراسی کی طرف واپس لوٹ کر جاناہے۔ (۸۸)

29 سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ 85 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا: 69 رُكُوْعَاتُهَا: 7

سورۃ العنکبوت مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۶۹ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَ هُمْ

الٓمّٓ ۔(۱) کیالوگوں کاخیال یہ ہے کہ وہ اتنا کہنے یعنی ہم ایمان لانے پر چھوڑ دیے جائیں گے

لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ

اور وہ آزمائے نہ جائیں گے۔ (۲) اور بیشک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا پس اللہ سچے لوگوں کا

اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَ لَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ

اعلان کردے گا اور جھوٹے لوگوں کو بھی ظاہر کردے گا۔ (۳) کیا برے اعمال کرنے والے

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾

خیال کیے بیٹھے ہیں کہ ہم بچ کر نکل جائیں گے، ان لوگوں کی یہ سوچ بہت بری ہے۔ (۴)

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَ هُوَ
جو اللہ تعالیٰ کے دیدار کا خواہشمند ہے تو بیشک اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا وقت بالکل آنے والا ہے۔ اور وہی
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ وَ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ
سمیع ہے علم والا ہے۔ (۵) اور اللہ کی راہ میں جو مجاہدہ کرے تو بیشک وہ مجاہدہ اسی کے نفس کے لیے ہے،
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ٦ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
بلاشبہ اللہ تمام دنیا سے غنی ہے۔ (۶) اور صاحب ایمان بن کر صالح عمل
الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ
کرنے والوں کی برائیوں کو ہم دُور کر دیں گے اور اُن کے احسن اعمال کی ہم
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٧ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ
ضرور جزا دیں گے۔ (۷) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی وصیت
وَ اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ
کی ہے، اور وہ اگر تجھ سے میرے ساتھ شرک کروانے کی کوشش کریں جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا ہرگز نہ ماننا۔
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٨ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تم نے لوٹ کر میری طرف واپس آنا ہے تو میں تمہیں اس سے مطلع کردوں گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (۸) جو لوگ ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ٩ وَ مِنَ
اور صالح عمل کیے اُنہیں ہم ضرور صالحین میں شامل کر دیں گے۔ (۹) اور لوگوں میں سے کچھ
النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ
لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب اُنہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف
فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ
آجاتی ہے تو لوگوں کے اس فتنے کو اللہ کے عذاب مترادف سمجھتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی طرف سے
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ
مدد آجائے تو کہنے لگیں گے بیشک ہم تو آپ ہی کے ساتھ تھے۔ کیا اللہ سب سے زیادہ نہیں جانتا جو دُنیا والوں کے
الْعٰلَمِيْنَ ١٠ وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ
سینوں میں ہے۔ (۱۰) اور اللہ ضرور اہلِ ایمان کو ظاہر کر دے گا اور اللہ ضرور منافقوں کو

الۡمُنٰفِقِيۡنَ ﴿۱۱﴾ وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا

ظاہر کردے گا۔ (۱۱)اور کفر کرنے والوں نے اہلِ ایمان سے کہا کہ تم ہماری راہ پر چلو ہم تمہارے

سَبِيۡلَنَا وَ لۡنَحۡمِلۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ وَ مَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ مِنۡ

گناہ اپنے ذمے لے لیں گے۔ اور وہ ان گناہوں کا بوجھ کچھ بھی نہیں

خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَيَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ

اُٹھا سکتے۔ بلاشبہ وہ لوگ جھوٹے ہیں۔(۱۲) وہ اپنے بوجھ اُٹھائیں گے اور

وَ اَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ ۫ وَ لَيُسۡـَٔـلُنَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوۡا

اُن کے ساتھ اور لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور قیامت کے روز اپنی طرف سے باتیں بنانے والوں سے

يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِيۡهِمۡ ع ١٣/١٤

باز پرس ہوگی۔ (۱۳) اور بیشک ہم نے حضرت نوح(علیہ السلام)کواُن کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں

اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَ هُمۡ

پچاس سال کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کو طوفان کے عذاب نے آکر پکڑ لیا کیونکہ وہ

ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَ اَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ وَ جَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً

ظلم کیا کرتے تھے۔ (۱۴) پھر ہم نے حضرت نوح اور کشتی والوں کو نجات دے دی اور دنیا والوں کے لیے

لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ وَ اِبۡرٰهِيۡمَ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوۡهُ ؕ

ہم نے اس کشتی کو نشانی بنا دیا۔ (۱۵) اورحضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو یاد کروجب اُنہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اس سے

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ

ڈرتے رہو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تمہیں اس کا علم ہے۔ (۱۶) بیشک تم اللہ کے سوا بتوں کی

دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا وَّ تَخۡلُقُوۡنَ اِفۡكًا ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ

پوجا کرتے ہو اور صریحاً جھوٹ بنا لیتے ہو۔ بلاشبہ جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لَـكُمۡ رِزۡقًا فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ

وہ تمہارے رزق کے مالک نہیں ہیں پس اللہ کے پاس سے رزق حاصل کرنے کی

الرِّزۡقَ وَ اعۡبُدُوۡهُ وَ اشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ

کوشش کرو اور اسی کی عبادت کرو اسی کا شکر ادا کرتے رہو۔ اُسی کی طرف واپس لوٹ کر جاؤ گے۔(۱۷) اور

اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَ مَا عَلَى

اگر تم جھوٹا قرار دو تو اس سے قبل بہت سی اُمتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کا کام

الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ

واضح طور پر تبلیغ کردینا ہے۔ (۱۸) کیا انہوں نے یہ بات نہیں دیکھی کہ اللہ کس طرح

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا

تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر دوبارہ اس کو پیدا فرمائے گا۔ بیشک اس طرح کرنا اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ (۱۹) فرمایا کہ زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ

سیروسیاحت کرو پھر دیکھو کہ اس نے پیدائش کی ابتداء کیسے کی آخرت میں دوسری مرتبہ بھی

النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ

اسی طرح اُٹھائے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۰) وہ جسے چاہے عذاب

مَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ اِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ مَآ اَنْتُمْ

میں مبتلا کردیتا ہے اور جس پر چاہے رحم فرمادیتا ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جانا ہے۔(۲۱) اور تم زمین میں

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ

اور آسمان میں اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ ع ٩/١٤ ٢

کوئی دوست اور مدد کرنے والا نہیں۔ (۲۲) اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات

اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اور یوم قیامت کی ملاقات کا انکار کیا وہی لوگ میری رحمت سے نا اُمید ہوگئے اور انہی لوگوں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

دردناک عذاب ہے۔ (۲۳) پس حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی قوم کا اس کے سوا کوئی اور جواب نہ تھا کہ اُنہیں قتل کردیا جائے

اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

یا جلا دیا جائے پس اللہ نے اُنہیں آگ سے نجات دی۔ بیشک اس میں ایمان والی قوم کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

نشانیاں ہیں۔(۲۴) اور حضرت ابراہیم ؑ نے فرمایا کہ تم نے دنیوی زندگی کی محبت میں اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجنا

مَّوَدَّةَ بَيۡنِكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُ

شروع کردیا ہے۔ پھر قیامت کے دن تم میں سے بعض دوسروں کا انکار کریں گے

بَعۡضُكُمۡ بِبَعۡضٍ وَّ يَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ۙ وَّ مَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ

اور بعض دوسروں پر لعنت کریں گے اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے

وَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّىۡ مُهَاجِرٌ

اور تمہارے لیے کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔(۲۵) پس حضرت لوط ان پر ایمان لائے اور حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ بیشک میں

وقف لازم

اِلٰى رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۶﴾ وَ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ

اپنے رب کی طرف سے ہجرت کرنے والاہوں بلاشبہ وہی غالب حکمت والا ہے۔(۲۶) اور ہم نے اُنہیں اسحاق اور

يَعۡقُوۡبَ وَ جَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الۡكِتٰبَ وَ اٰتَيۡنٰهُ اَجۡرَهٗ

یعقوب (علیہما السّلام) دیے اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب بھی عطا کی اور اس کا اجر ہم نے

فِى الدُّنۡيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ لُوۡطًا اِذۡ

دنیا میں دے دیا اور بیشک آخرت میں اُن کے لیے صالحیت ہے۔(۲۷) اور حضرت لُوطؑ

قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ

نے جب اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بیشک تم میں اس طرح کی فحاشی ہے کہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے

اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَ تَقۡطَعُوۡنَ

کسی ایک نے بھی ایسی فحاشی نہیں کی۔(۲۸) کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو اور راستے میں لوگوں کو

السَّبِيۡلَ ۙ وَ تَاۡتُوۡنَ فِىۡ نَادِيۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ

لُوٹتے ہو۔ اور اپنی مجالس میں ناشائستہ کام کرتے ہو۔ تو اُن کی قوم کا جواب اِس کے سوا اور کچھ نہ تھا

اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾

کہ وہ کہنے لگے کہ ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے لوگوں سے ہو۔ (۲۹)

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۳۰﴾ وَ لَمَّا جَآءَتۡ ع ۱۵ ۳ ۸

عرض کی اے میرے رب فساد کرنے والی قوم پر میری مدد کر دے ۔(۳۰) اور جب ہمارے فرشتے

رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا مُهۡلِكُوۡۤا اَهۡلِ هٰذِهِ

بشارت کے ساتھ حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے اُنہوں نے کہا بیشک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ

بیشک اس بستی کے لوگ ظلم کرنے والے ہیں۔ (۳۱) حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ اس بستی میں حضرت لوط بھی ہیں۔

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ٙ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۗ

اُنہوں نے کہا ہم اُن کے بارے میں جانتے ہیں۔ ہم اُنہیں اور اُن کے گھر والوں کو نجات دیں گے مگر اُن کی

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَ لَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا

عورت پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔(۳۲) اورجب ہمارے فرشتے حضرت لوط(علیہ السلام) کے پاس آئے

سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا

تو اُن کے آنے سے وہ ناساز ہوئے اور اُن کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور اُنہوں نے کہا ڈرو نہیں اور نہ

تَحْزَنْ ٚ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ

ہی غم کیجیے، بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو نجات دے دیں گے سوائے آپ کی بیوی کے جوپیچھے

الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

رہ جانے والوں سے ہے۔ (۳۳) بیشک ہم اس بستی کے رہنے والوں کو آسمان سے عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَ لَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ

دینے والے ہیں کیونکہ وہ فسق کرتے ہیں۔(۳۴) اور بیشک ہم نے اس بستی کی نشانیوں کو باقی رہنے دیا

بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ

جو عقل والی قوم کے لئے واضح ثبوت ہے۔(۳۵) اور مدین کی طرف اُن کے ہم قوم شعیب کو بھیجا۔

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا

تو اُنہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرواور یوم آخرت کی طرف رجوع رکھو اور زمین میں

فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

فساد ڈالتے ہوئے نہ پھرو۔(۳۶) تو اُنہوں نے حضرت شعیب کو جھٹلایا تو اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا۔

فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ قَدْ

پس وہ صبح کے وقت اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔(۳۷)اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ختم کیا اور

تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ٚ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اُن کی سکونت گاہیں ظاہر ہو چکی ہیں اور شیطان نے اُن کے لیے اُن کے اعمال مزین کردیے

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَارُوْنَ

اور اُنہیں اللہ کی راہ سے روک دیا اور حالانکہ وہ بصیرت رکھنے والے تھے۔(۳۸) اور قارون

وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۗ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور فرعون اورہامان کو بھی ہم نے ہلاک کردیا۔ اور تحقیق کہ اُن کے پاس حضرت موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا

پس اُنہوں نے زمین میں سرکشی کی اور بھاگ کربچنے والے نہ تھے۔(۳۹) پس ہم نے ہر ایک کو اس کے

بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

گناہ کے باعث پکڑا۔ ان میں سے بعض پر ہم نے پتھر برسائے۔ ان میں سے بعض کو خطرناک

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَ مِنْهُمْ

دھماکے نے پکڑ لیا اور ان میں بعض زمین میں دھنسا دیے گئے اور ان میں بعض

مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

غرق کردیے گئے۔ اور اللہ کے شان شایان نہیں کہ ان پر زیادتی ہوتی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ

ظلم کرنے والے تھے۔ (۴۰) جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور مالک بنا لیے اُن کی مثال

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚۖ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ

مکڑی کے مانند کی ہے جو جالے کا گھر بناتی ہے۔ اور بیشک گھروں میں سب سے کمزور گھر

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا وقف لازم

مکڑی کا ہے، بشرطیکہ وہ جانتے ہوتے۔(۴۱) بیشک اللہ کو علم ہے جس چیز کی وہ

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَ تِلْكَ

اس کے سوا پوجا کرتے ہیں اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۴۲) اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَ مَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ

مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں۔ اور اِنہیں علم والوں کے سوا اور لوگ نہیں سمجھتے۔(۴۳) اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۴ / ۱۶

آسمانوں اور زمین کی تخلیق حق کے ساتھ کی ہے۔ بیشک یہ ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴۴)